as Tract Society.]

COMPARISON

BETWEEN

MUHAMADANISM AND CHRISTIANITY,

REFUTING THE FORMER.

رسالہ

ابطال دین محمدی بمقابلہ دین عیسوی *



ALLAHABAD:

PRINTED AT THE PRESBYTERIAN MISSION PRESS.

Rev. L. G. Hay *Superintendent.*

1854.

پانچویں فصل

چھٹھویں فصل

ساتویں فصل

اٹھویں فصل

نویں فصل

* دیباچه *

بنی آدم کی رفتار وگفتار سے اظہر من الشمس ھی کہ وہ اِس عالمِ فانی میں عالمِ جاودانی کو چاھتا ھی اگرچہ خدا نے بجز ملایکہ کے اُسکو جمیع مخلوقات کا حاکم بنایا اور غیرفانی روح عطا فرماکے عالمِ جاودانی کا وارث کیا مگر افسوس کی بات یہہ ھی کہ بنی آدم نے خدا کے حکم سے باغی ھوکے اُس درجۂ اعلیٰ سے اپنے کو یہاں تک محروم و مایوس کیا کہ اس نے اُس درجۂ اعلیٰ کے پھر حاصل کرنیکو کوئی وسیلہ مستحکم نہ پایا * لیکن ھزار ھزار شکر وسپاس اُس خالق بعید القیاس کی کہ جسنے کمال کرم و رحمت سے انسان کی توبہ اور گناھوں کی مغفرت کے لئے احکام و فرایض و شرایع اپنے کلامِ اقدس میں عنایت کئے تا کہ وہ ایمان سے قبول کرکے حیات ابدی کا وارث ھووے *

اکثر لوگ دعویٰ کرتے ھیں کہ صرف ھمارے ھی پاس کلام الٰھی ھی اور کہ ھملوگ اُسکے حکم کے موافق اُسکی عبادت ونماز کرتے ھیں بلکہ بعضے لوگ مقر بھی ھوتے ھیں کہ توریت و زبور و انجیل و قران بھی کلام اللہ ھی اور جمیع نبی ورسول خدا کے بندے اور محمد صاحب خاتم النبی تھے *

عزیزو تم کو جو کہ قرآن کے وسیلے سے مغفرت چاهتے هو مناسب هی کہ اپنے ایمان کي اصل بنیاد پر تامل کے ساتهہ غور کرو کہ قرآن کلام الهی هی یا نهیں اگر تم لوگ اپنے ایمان کی اصل بنیاد پر خوب غور نهیں کرتے تو صاف بے عذر هو کیونکہ تم لوگ کے پاس بالکل قرآن موجود هی * محمد صاحب کے همعصر لوگ عذر کریں تو کریں کیونکہ اُن لوگوں نے فقط قرآن کي آیات کو جیسا کہ وقت بوقت واقع هوتا تها پرزہ پرزہ پا کرکے یاد کیا اب تم لوگ هرگز نہ کهو جسطرح لوگ محمد صاحب سے اکثر کهتے تهے دیکهو ۲ سپارہ مدی سورہ بقر ۱۷۰ آ * واذا قیل لهم اتبعوا ما انزل اللہ قالوا بل نتبع ما الفینا علیہ آباءنا ط * یعنے اور جو اُنکو کهئے چلو اُسپر جو نازل کیا اللہ نے کهیں نهیں هم چلینگے اُسپر جسپر دیکها اپنے باپ دادوں کو * عزیزو تم لوگوں کو مناسب هی کہ قرآن کي آیتوں کو هوشیاري سے پڑهو اور غور کرو کہ اُس سے تم حیات ابدي کے وارث هوگے یا نهیں *

یهہ رسالہ کئي فصلوں میں صرف تمهاري هي هدایت کے لئے باساني تمام عبارات مختصر سے مرتب هوا تاکہ تم قرآن کے مضامین کو صاف صاف دریافت کرسکو *

پهلي فصل

محمد صاحب کے بیان میں

۱۷ سپارہ میں سورہ انبیا ۱۰ آیت * لقد انزلنا الیکم کتاباً فیہ ذکرکم ط * یعنے همنے اُتاري هی تمکو کتاب کہ اُس میں تمهارا ذکر هی * عزیزو غور کرو کہ لفظ محمد کا قران میں بارها مذکور هی دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۲ و سورہ فتح ۲۹ و ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۴۴ آیت اور تواریخ عرب سے بھي صاف معلوم هوا کہ محمد صاحب کے باپ کا نام عبداللہ اور اُن کے داد کا نام عبدالمطلب اور اُن کي ما کا نام آمنہ اور دائي دودہ پلائي کا نام حلیمہ تھا *

عبداللہ صاحب نے نهایت غریبي سے صرف پانچ ناقہ شتر اور ایک کنیزک مصري اپني بي بي اور محمد صاحب کے لئے چھوڑ کر وفات پائي بعد اُسکے عبدالمطلب

نے اُن کو اپنے پاس رہنے دیا اور جب وہ قریب المرگ
ہوا تب محمد صاحب کو اپنے بیٹے ابوطالب کے تفویض
کیا اور اُس نے پرورش کرکے اُس کو کار تجارت میں
چالاک کیا * جب محمد صاحب کی عمر تیرہ برس
کی ہوئی تب ابوطالب اُس کو ساتھہ لیکر کار
تجارت کے لئے ملک شام میں گیا * بعد ازاں اُس
نے اُس کے کار گزار ہونے کے لئے خدیجہ نام ایک بیوہ
بزرگ اور مالدار سے سعی و سفارش کیا اور خدیجہ
اُس کے کام کی چالاکی اور ہوشیاری سے یہاں تک
راضی ہوئی کہ اُسکو اپنا شوہر کرکے شہر مکہ کے دولتمندوں
کے ہمسر کیا دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۱۳
آیت * و کاین من قریۃ ھی اشد قوۃ من قریتک التی
اخرجتک * یعنے اور کتنی تھیں بستیاں جو زیادہ
تھیں زور میں اُس تیری بستی سے جس نے تجھکو
نکالا * اور ۳۰ سپارہ میں سورہ ضحی ۶ آیت سے ۸
آیت تک * الم یجدک یتیما فاوی * و وجدک
ضالا فھدی * و وجدک عائلا فاغنی * یعنے بھلا
نہ پایا تجھکو یتیم پھر جگہہ دی * اور پایا تجھکو
بھٹکتا پھر راہ سُجھائی * اور پایا تجھکو مفلس پھر
محظوظ کیا *

محمد صاحب چالیس برس کی عمر میں تجارت سے فارغ ہوئے تب اپنے تئیں رو بروی خلق اللہ کے خاتم النبی اور رسول اللہ اقرار کیا عمر کے حق میں دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۱۶ آیت * فقد لبثت فیکم عمراً من قبلہٖ یعنی کیونکہ میں رہ چکا ہوں تم میں ایک عمر اس سے پہلے * اس گذری ہوئی عمر میں دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۴۸ آیت * وماکنت تتلو من قبلہ من کتاب ولا تخطہ بیمینک اذاً الارتاب المبطلون * یعنی اور تو پڑھتا نہ تھا اس سے پہلے کوئی کتاب اور نہ لکھتا تھا اپنے داہنے ہاتھہ سے تو البتہ شبہہ کہاتے یے جھوٹے * اور ۲۵ سپارہ میں سورہ شوری ۵۲ آیت * ماکنت تدری ما الکتاب ولا الایمان * یعنی تو نہ جانتا تھا کہ کیا ہی کتاب نہ ایمان * مگر اس میں کچھہ شک ہی دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۱۶ آیت * قل لوشاء اللہ ماتلوتہ علیکم ولا ادریکم بہٖ * یعنی تو کہہ اگر اللہ چاہتا تو میں نہ پڑھتا یہہ تمہارے پاس اور نہ تمکو خبر کرتا اُسکی * اور ۳۰ سپارہ میں سورہ علق ۳ آیت سے ۵ آیت تک * اقرأ وربک الاکرم * الذی علّم بالقلم * علم الانسان مالم یعلم * یعنی پڑھہ اور تیرا رب بڑا کریم ہی *

جسنے علم سکھایا قلم سے * اور سکھایا آدمی کو جو نہ جانتا تھا *

محمد صاحب کے عہد میں یہودی اور عیسوی بہت تھے جنہوں نے ستائے جانیکے خوف سے اپنے ایمان کی باتوں کو اصلا مخفی نکیا علاوہ اسپر تواریخ عرب سے معلوم ہوا کہ محمد صاحب قریش کے فرقے میں سے عالی خاندان تھے اُس قوم کے سردار لوگ اکثر علم لکھنے اور پڑھنے اور درستی شعر میں مشغول تھے کیا یہہ بات ممکن ہی کہ ابوطالب صاحب نے جو کہ خود زیرک و عاقل تھے محمد صاحب کو اپنے خاندان کے فایدے سے محروم رکھا ہوگا ہرگز نہیں بلکہ اُس نے اُس کی تربیت اپنے خاندان کے موافق یہاں تک کیا کہ وہ خدیجہ بیوہ کے کارگزار ہونے کے لایق ہوا ماورا اِس کے خدیجہ کا چچیرا بھائی ورقہ بن نوفل بھی عیسائی تھا جو کہ عبرانی زبان سے خوب واقف تھا۔ اور قران سے عیاں ہی کہ محمد صاحب بھی توریت اور زبور اور نبوت اور انجیل کے مضامین سے آگاہ تھے دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ طلاق ۱۱ آیت * رسولاً یتلو علیکم ایات اللہ مبیّنات * یعنی رسول ہی جو پڑھتا ہی تم پاس اللہ کی آیتیں کھلی سنانیوالی * اور ۳۰

سپاره مين سوره بيّنه ۲ و ۳ آيت * رسول من اللّه يتلو صحفاً مطهرة * فيهاكتب قيّمة * يعني ايک رسول اللّه کا پڑهتا ورق پاک اُنمين لکهين کتابين مضبوط * اور ۳ سپاره مين ديکهو سوره عمران ۸۴ آيت * قل امنّا باللّه و مآ انزل علينا و مآ انزل علىٓ ابراهيم و اسمعيل و اسحق و يعقوب و الاسباط و مآاوتي موسىٰ و عيسىٰ و النبيون من ربهم ص لانفرّق بين احدٍ منهمۘ ونحن لهٗ مسلمون * يعني تو کہه هم ايمان لائے اللّه پر اور جو کچهه اُترا هم پر اور جو اُترا ابراهيم پر اور اسمعيل پر اور اسحق پر اور يعقوب پر اور اُس کي اولاد پر اور جو ملا موسىٰ کو اور عيسىٰ کو اور سب نبيون کو اپنے رب کيطرف سے * هم جدا نهين کرتے اُن مين کسي کو * اور هم اُسي کے حکم پر هين * اِن سب آيتون سے ظاهر هوا که محمد صاحب نے اُن سب کتابون کو وحي سے نه پايا مگر پڑهنے اور سننے سے واقف هوا اِن دو انواع کي باتون سے اُسکا مقصد يهه تها که سب لوگ اُس کے مطيع هون ديکهو ۲۸ سپاره مين سوره جمعه ۲ آيت * هو الّذي بعث في الامّيّن رسولاً منهم يتلوا عليهم آياته و يزکّيهم و يعلّمهم الکتاب والحکمة *

یعنے وهي هی جس نے أتهایا ان پڑهوں میں ایک رسول انهیں میں کا پڑهتا أن پاس أس کي آیتیں اور أن کو سنوارتا اور سکهاتا کتاب اور عقلمندي * اور ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۵۷ آیت * الّذین یتّبعون الرّسول النّبي الامّيّ الذّي یجدونه مکتوباً عندهم في التوریة و الانجیل * یعنے وے جو تابع هوتے هیں اِس رسول کے جو نبي هی أمّي جسکو پاتے هیں لکها هوا اپنے پاس توراة اور انجیل میں * اِن باتوں کے مشهور کرنے سے محمد صاحب نے چاها کہ سب اهل عرب جو قوم أمّي کہلاتے تهے أس کی طرف متوجہ هوکے یقین لاویں کہ وہ أنکے لئے خدا کي طرف سے فرستادہ هی جیسا کہ اِن آیتوں سے ظاهر هوگا دیکهو ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۳۶ و ۸۹ آیت * ولقد بعثنا في کلّ امّة رسولاً ان اعبدوا اللّه و اجتنبوا الطاغوت ج * و یوم نبعث في کلّ امّة شهیداً علیهم من انفسهم * یعنے اور همنے أتهائے هیں هر امت میں رسول کہ بندگي کرو اللّه کي اور بچو هرکفرکي سے * اور جس دن کهڑا کرینگے هم هر فرقے میں ایک بتانیوالا أنپر أنهیں میں کا * مگر اِن باتوں کے اعتراض یے هیں کہ توریت و

انجیل میں اُمّی نبی کی بابت کہیں اشارہ بھی نہیں ہے اور محمد صاحب کے حق میں جو کچھ کہ توریت و انجیل میں بیان ہوا سو پیچھے ظاہر کیا جایگا اور محمد صاحب دنیوی اور جسمانی خواہشوں کے پورا کرنے میں زیرک و چالاک مگر روحانی اور آسمانی باتوں میں بالکل اُمّی تھے * ایزد تعالی نے ہر قوم کے لئے رسول نہیں بھیجا اور نہ ہر فرقے کا بتانیوالا اُس دن کھڑا ہوگا اگر ہوتا تو کبیر اور نانک و رام و کرشن اور بودھ وغیرہ بھی خدا کے رسول ہوکے اپنے فرقے کے بتانیوالے کے طور سے اُس دن کھڑے ہونگے علاوہ اسکے ۱۳ سپارہ میں سورہ ابراہیم ۴ آیت * وما ارسلنا من رسول الّا بلسان قومہ لیبیّن لہم ط * یعنے اور کوئی رسول نہیں بھیجا ہمنے مگر بولی بولتا اپنی قوم کی کہ اُن کے آگے بیان کرے * اِسی آیت سے بھی ثابت نہوا کہ یے رسول اپنے ہی قوم سے تھے فی الحقیقت جتنے سچّے نبی و رسول خدا کی طرف سے کسی قوم کے پاس بھیجے گئے وے سب اُنکی بولی بولتے تو تھے نہیں تو وے خدا کی مرضی غیر اقوام میں کیونکر بیان کرسکتے بلکہ غیر اقوام بھی قایل ہوئے کہ اُنکی رسالت خدا ہی

کي طرف سے ھی دیکھو اعمال کا ۲ باب ۱ آیت سے ۱۱ آیت تک * اور جب پچاسویں دن کي عید پہنچي وے سب ایک دل ھوکر اکٹھے تھے * تب ناگاہ آسمان سے ایک آواز آئي جیسے بڑے طوفان کي ھوتي ھی اور اُس سے سارا گھر جس میں وے بیٹھے تھے بھر گیا * اور اُنھیں آگ کي سي زبانیں جدا جدا دکھلائي دیں اور اُنمیں سے ھر ایک پر ٹھہر گئیں * تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور جیسي روح نے اُنھیں کہنے کي طاقت دي وے اجنبي زبانوں سے بولنے لگے * اُس وقت کتنے خدا پرست یہودي ھر ایک طرف سے جو آسمان کے تلے ھیں یروشالم میں آ رہے تھے * جب یہہ مشہور ھوا لوگ جمع ھوکے آئے اور تعجب کرنے لگے کیونکہ ھر ایک نے انھیں اپني اپني زبان بولتے سنا * اور وے سب متعجب اور حیران ھوکر آپس میں کہنے لگے کہ دیکھو یے سب جو بولتے ھیں کیا جلیلي نہیں ہیں ،کیونکر ھر ایک ھم میں سے اپنے ملک کي بولي سنتا ھی * عراقي اور مادي اور پارسي اور ارم نہرایم کے اور یہودیہ کے اور کاپدکیا کے اور پنطس کے اور اشیا کے * اور فرگیا کے اور پامفلیا کے اور مصر کے پاشندے اور اُس لوبیا کے اطراف کے جو کوریني کے

قریب ہی کے رومی مسافر اور اصلی اور دلخلی یہودی * اور کوہتی اور عرب ہم کیونکر سنتے ہیں کہ وے ہماری بولیوں میں خدا کی تعجب کی باتیں بیان کرتے ہیں * چنانچہ پولوس حواری نے دوسرے شاگردوں کے ساتھہ یونانی ملک میں جاکے زبان یونانی میں وعظ کیا مگر وے سب بنی اسرائیل کے فرقے سے تھے اور قبل نازل ہونے روح القدس کے خداوند عیسی مسیح کے صرف بارہ حواری زبان عبرانی سے آگاہ تھے البتہ یے باتیں محمد صاحب کے فہمید میں نہ آئیں اِس لئے اِن ماجروں سے صریحاً اُمّی تھے *

محمد صاحب نے کمال دانائی سے قران کے مضمون و عبارت کو ایسا مرتب کیا کہ لوگ معتقد ہوویں کہ وہ خدا ہی کی طرف سے ہی اسلئیے کوئی اعتراض نہ کرے کیونکہ اِس نوع کی آیتیں جو کہ محمد صاحب کے عالی درجے کے بیان میں صاف دلیلیں ہیں اِس فصل کے آخر میں مفصل بیان کیا جایگا * محمد صاحب نے جمیع آدم زاد سے افضل درجہ پانیکے لئے یہاں تک محنت و مشقت کیا کہ اُس نے کسیکو یعنے موسی اور عیسی کو اپنے برابر نجانا دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورة یونس ۱۴ آیت * ثم جعلنا کم خلٰئف فی

الارض من بعدهم لننظر كيف تعملون * یعنی پھر تمکو همنے نایب کیا زمین میں اُنکے بعد کہ دیکھیں تم کیا کرتے ہو * قران میں محمد صاحب کے لئے نہ صرف خطاب اُمّی پڑھتے ہیں تاکہ سب ناخواندہ اُسکے تابعدار ہوں بلکہ دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۴۰ و ۴۵ و ۴۶ آیت * ماكان محمّد ابا احد من رجالكم و لكن رسول اللّٰه و خاتم النّبيّين ط * يا ايّها النّبيّ انّا ارسلنك شاهداً ومبشراً ونذيراً * وداعياً الي اللّٰه باذنه و سراجاً منيراً * یعنی محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں لیکن رسول ہی اللّٰہ کا اور مہر سب نبیوں پر * اَی نبي ہم نے تجھکو بھیجا بتانیوالا اور خوشي سنانیوالا * اور بُلانیوالا اللّٰہ کي طرف اُسکے حکم سے اور چراغ چمکتا * اور ۲۸ سپارہ میں سورہ تغابن ۸ و ۱۲ آیت * فآمنوا باللّٰه ورسوله و النّور الّذي انزلنا ط * و اطيعوا اللّٰه و اطيعوا الرّسول * یعنی سو ایمان لاؤ اللہ پر اور اُس کے رسول پر اور اُس نور پر جو ہم نے اُتارا * اور حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا *

محمد صاحب نے اهل کتاب کو بهي بشارت کیا دیکهو ۵ سپارہ میں سورہ النسا ۵۴ آیت * یا ایّها الذّین اوتوا الکتاب امنوا بما نزّلنا مصدقاً لما معکم * یعنے ای کتاب والو ایمان لاؤ أسپر جو هم نے نازل کیا سچ بتاتا تمهارے پاس والے کو * اور ۳ سپارہ میں سورہ العمران ۳ آیت * نزّل علیک الکتاب بالحقّ مصدّقاً لما بین یدیه و انزل التّوریة و الانجیل * من قبل هدي الناس * یعنے أتاري تجهه پر کتاب تحقیق ثابت کرتي اگلي کتاب کو اور أتاري تهي تورات اور انجیل * أس سے پہلے لوگوں کي هدایت کو *

محمد صاحب نے اپنے مذهب کو سب مذهبوں سے افضل تصوّر کیا دیکهو ۱۰ سپارہ میں سورہ توبه ۳۳ آ * هو الذّي ارسل رسوله بالهدي و دین الحق لیظهرہ علي الدّین * یعنے أسي نے بهیجا اپنا رسول هدایت لیکر اور دین سچّا تا أس کو أوپر کرے هر دین سے * اور ۸ سپارہ میں دیکهو سورہ انعام ۱۶۰ آیت سے ۱۶۳ آ تک * قل انّني هداني ربّي الي صراط مستقیم * ج دیناً قیماً ملّة ابراهیم حنیفاً ج * و ماکان من المشرکین * قل انّ صلوتي ونسکي و محیائي مماتي

اللّٰه رب العالمین * لا شریک له ج وبذلک امرت و انا اوّل المسلمین * یعنے تو کہہ مجھکو تو سُجھادي میرے رب نے راہ سیدھي * دین صحیح ملّت ابراھیم کي جو ایک طرف کا تھا * اور نتہا شریک والوں میں * تو کہہ میري نماز اور قرباني اور میرا جینا اور مرنا اللہ کي طرف ھي * کوئي نہیں اُس کا شریک * اور یہي مجھکو حکم ھوا * اور میں سب سے پہلے حکم بردار ھوں * اور ۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۷۸ آیت * وجاھدوا في اللّٰه حقّ جہادہ ط ھو اجتبٰکم وما جعل علیکم في الدّین من حرج ط ملة ابیکم ابراھیم ط ھو سمّٰکم المسلمین من قبل وفي ھذا لیکون الرّسول شھیدًا علیکم و تکونوا شھدآء علي النّاس * یعنے اور محنت کرو اللّٰہ کے واسطے جو چاھیے اُس کي محنت * اُس نے تم کو پسند کیا اور نہیں رکھي تم پر دین میں کچھہ مشکل * دین تمہارے باپ ابراھیم کا اُسنے نام رکھا تمہارا مسلمان حکم بردار پہلے سے اور اِس قران میں تا رسول ھو بتانیوالا تمپر اور تم ھو بتانیوالے لوگوں پر *

محمد صاحب مسلمان اول تھا دیکھو ۲۳ سپارہ میں

سورۂ زمر ۱۲ آیت * وامرت لان اکون اوّل المسلمین * یعنے اور حکم هی کہ میں هوں سب سے پہلے حکم بردار * اور ۷ سپارۂ میں سورۂ انعام ۱۴ آیت * قل انّی امرت ان اکون اوّل من اسلم و لاتکوننّ من المشرکین * یعنے تو کہہ مجھکو حکم هوا هی کہ سب سے پہلے حکم مانوں اور تو نهو شریک پکڑنیوالا *

محمد صاحب روبروے خلق اللہ کے اِس طور پر بیان کرنے سے نہایت رنج اور تکلیف اُتہاتے تہے اورلوگ اُسکي رسالت اور نبوّت کي علامت چاهتے تہے دیکھو ۷ سپارۂ میں سورۂ انعام ۳۵ و ۳۷ آیت * و ان کان کبر علیک اعراضهم فان استطعت ان تبتغي نفقًافي الارض اوسلّمافي السّماء فتاتیهم بایۃط * و قالو الولانزّل علیہ ایۃ من ربہ ط * یعنے اور اگر تجهہ پر بهاري هی اُن کا تغافل کرنا تو اگر تو سکے کہ ڈهونڈهہ نکالے کوئي سُراغ زمین میں یا کوئي سیڑهي آسمان میں پهر اُنکو لاوے ایک نشاني * اور کہتے هیں کیوں نہیں اُتاري اُسپر نشاني اُس کے رب سے * اور وهي مضمون ۱۱ سپارۂ میں سورۂ یونس ۲۰ آیت و ۱۳ سپارۂ میں سورۂ رعد ۷ و ۲۷ آیت * مگر اُس نے همیشہ ایسیهي جواب

دیئے کہ اُنکی بخوبی تسلّی نہوئی دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۵۰ اور ۵۸ اور ۵۹ آیت * قل لااقول لکم عندی خزائن اللّٰہ و لااعلم الغیب ولااقول لکم انّی ملک * قل لوانّ عندی ماتستعجلون بہ لقضی الامر بینی * وعندہ مفاتح الغیب لایعلمها الاّھو ط * یعنے تو کہہ میں نہیں کہتا تم سے کہ مجھہ پاس ہیں خزانے اللہ کے نہ میں جانوں غیب کی بات اور نہ میں کہوں تم سے کہ میں فرشتہ ہوں * اور تو کہہ اگر میرے پاس ہو جس کی شتابی کرتے ہو تو فیصل ہوچکے کام میرے تمہارے بیچ * اور اُس کے پاس کنجیاں ہیں غیب کی اُن کو نہیں جانتا اُس کے سواے *

محمد صاحب کے ہمقوم بھی کمال ناراض تہے جب وہ دلیری و مضبوطی سے ایسی قوی آیتیں سناتا تھا جیساکہ وے سورتیں جو کہ شہر مکّہ اور مدینے میں ظاہر ہوئیں اور قران میں مندرج ہیں دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۶۶ اور ۱۰۴ اور ۱۰۷ آیت * وکذّب بہ قومک وھوالحقّ ط قل لست علیکم بوکیل * وما انا علیکم بحفیظ * وما جعلناک علیهم حفیظا ط وماانت علیهم بوکیل * یعنے اور اُس کو جھوٹھہ بنایا تیری

قوم نے اور یہہ تحقیق ہی * تو کہہ کہ میں نہیں تم پر داروغہ * اور میں نہیں تم پر نگہبان * اور تجھکو ہم نے نہیں کیا اُنکا نگہبان * اور تجھپر نہیں اُن کا حوالہ *

خدا پرست اِنسان کا دل ایسي باتوں کے پڑھنے سے نہایت اندوہگین ہوکے اِن آیتوں پر غور کریگا جو لکھا ہی دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۰ باب ۱۲ و ۱۳ آیت * پر مزدور جو نگہبان نہیں اور بھیڑونکا مالک نہیں بھیڑیا آتے دیکھکر بھیڑوں کو چھوڑ کے بھاگ نکلتا ہی اور بھیڑیا بھیڑوں کو پکڑتا ہی اور اُنھیں پراگندہ کرتا ہي* مزدور بھاگتا ہی اِس واسطے کہ وہ مزدور ہی اور بھیڑوں کے لئے اندیشہ نہیں کرتا * یہہ تمثیل محمد صاحب کے موافق حال ہی کیونکہ جسوقت کسي طرح کا دکھہ یا مصیبت واقع ہوتا تب مزدور محمد صاحب کہتا ہی کہ میں تم پر داروغہ یا نگہبان نہیں ہوں تو بھي لوگوں نے نشاني کي بابت اُس پر غلبہ کیا دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۱۰۹ آیت* واقسموا باللّٰہ جہد ایمانہم لئن جاءتہم ایۃ لیؤمننّ بہاط قل اِنّما الایات عند اللّٰہ و مایشعرکم ط انہا اذا جاءت لایومنون * یعنے اور

قسمیں کھاتے هیں اللہ کي تاکید سے کہ اگر اُن کو ایک نشاني پہنچے البتہ اُس کو مانیں * تو کہہ نشانیاں تو اللہ کے پاس هیں اور تم مسلمان کیا خبر رکھتے ہو کہ جب وے آوینگي تو یے نہ مانیگے * افسوس صد افسوس کہ محمد صاحب کو ایک نشاني بھي نہ ملي * دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۷۹ آیت * وماکان اللّٰہ لیطلعکم علي الغیب ولکنّ اللّٰہ یجتبي من رسلہ من یشاء * یعنے اور اللہ یوں نہیں کہ تم کو خبر دے غیب کي لیکن اللہ چھانٹ لیتا هی اپنے رسولوں میں هے جسے چاہے * پیچھے کي باتوں سے صاف ظاهر هوگا کہ خدا نے اُس کو زمین کا نایب هونے کو بھي نہ چنا *

محمد صاحب کے حین حیات میں اکثر لوگ ایسي هي باتیں بولتے تھے جیسا کہ آج تک بولتے اگر اُسکے موافق کوئي دعوي کرتا وے کہتے تھے دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ انعام ۱۲۴ آیت * اذا جآء تھم ایۃ قالو الن نومن حتّي نوتي مثل ماوتي رسول اللّٰہ ط* یعنے اور جب پہنچي اُن کو ایک آیت کہیں هم هرگز نہ مانیگے جب تک هم کو نملے جیسا کچھ پاتے هیں اللہ کے رسول * دیکھو ۱۷ سپارہ میں سورہ انبیا ۵

آیت * بل قالوا اضغاث احلام بل افترىه بل هو شاعر ج فلیاتنا بآیة کما ارسل الاولون * یعنے یهه چهوڑ کر کهتے هیں اُڑتے خواب هیں نهیں جهوٹهه باندهه لیا هی نهیں شعر کهتا هی * پهر چاهئے لے آوے هم پاس کوئي نشاني جیسے پیغام لائے هیں پہلے * دیکهو ۱۸ سپاره میں سوره فرقان ۴ و ۵ آیت * وقال الّذین کفروا ان هذا الّا افک ن افترىه و اعانه علیه قوم اخرون ج فقد جاۤؤ ظلماً وزوراً * وقالوا اساطیر الاوّلین اکتتبها فهي تملي علیه بکرة و اصیلاً * یعنے اور کهنے لگے جو منکر هیں اور کچهه نهیں یهه مگر جهوٹهه باندهه لایا هی اور ساتهه دیا هی اُسکا اسمیں اور لوگوں نے * سو آئے بے انصافي اور جهوٹهه پر * اور کهنے لگے یے نقلیں هیں پهلوں کي جو لکهه لیا هی سو وهي لکهوائي جاتي هیں اُس پاس صبح و شام * مگر اُس نے بخوبي دلجمعي نکي شاید لوگ گمان کرتے تهے که محمد صاحب کو نشاني دکهانے کي طاقت هی لیکن اُس نے بعضے دفع کها دیکهو ۱۹ سپاره میں سوره شعرا ۴۱ آیت * ان نشا ننزّل علیهم من السّماء ایة فظلت اعناقهم لها خاضعین یعنے اگر هم چاهیں اُتاریں اُنپر آسمان سے ایک نشاني

Bb

پھر رہجاویں اُنکی گردنیں اُسکے آگے نیچی * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ صفات ۱۴ و ۱۵ آیت * واذاراوا اية يستسخرون * و قالوا ان هذا الا سحر مبين ج * یعنے اور جب دیکھیں کچھہ نشانی ہنسی میں ڈالدیتے ہیں * اور کہتے ہیں اور کچھہ نہیں یہہ جادو ہی کُھلا * اور اُس کے ہمسایہ بھی کہتے تھے دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ صفات ۳۶ آیت * ويقولون اننا لتارکوا آلهتنا لشاعر مجنون * یعنے اور کہتے کیا ہم چھوڑ دینگے اپنے ٹھاکروں کو کہے سے ایک شاعر دیوانے کے * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۷ آیت * و اذاتتلي عليهم اياتنا بينات قال الذين كفروا للحق لما جاءهم لاهذا سحر مبين * یعنے اور جب سنائی اُنکو ہماری باتیں کھلی کہتے ہیں منکر سچی بات کو جب اُن تک پہنچی یہہ جادو ہی صریح * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ طور ۳۰ آیت * ام يقولون شاعر نتربص به ريب المنون * یعنے کیا کہتے ہیں یہہ شاعر ہی ہم راہ دیکھتے ہیں اُس پر گردش زمانے کی * اُن لوگوں کو جواب ملے دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ طور ۲۹ آیت * فذكر فما انت بنعمة ربک بكاهن ولا مجنون ط * یعنے اب تو سمجھا کہ

تو اپنے رب کے فضل سے پریوں والا نہیں نہ دیوانہ *
دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ یس ۶۹ آیت * وما علّمناہ
الشعر وما ینبغي لہ * یعنے اور ھم نے نہیں سکھایا
اُس کو شعر کہنا اور یہہ اُس کے لایق نہیں * محمد
صاحب کو اُن باتوں سے جو کہ قران میں بارھا مذکور
ھي نہایت دلجمعي ھوئي دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ
ملایکۃ ۴ و ۲۵ آیت * واِن یکذّبوک فقد کذّبت
رسل مِن قبلکط * واِن یکذبوک فقد کذب الذین من
قبلہم * یعنے اور اگر تجھکو جھٹلاویں تو جھٹلائے گئے
کتّے رسول تجھسے پہلے * اور اگر وے تجھکو جھٹلاویں
تو آگے جھٹلاچکے ھیں اُنسے اگلے * دیکھو ۲۳ سپارہ
میں سورہ ص ۱۴ آیت * اِن کلٌّ اِلّا کذب الرسل *
یعنے یے جتنے تھے سب نے جھٹلایا رسولوں کو * دیکھو
۷ سپارہ میں سورہ انعام ۳۴ آیت * ولقد کذّبت رسل
من قبلک فصبر واعلي ماکذبوا واوذوا حتي اتٰہم نصرناج *
یعنے اور جھٹلایا ھی بہت رسولوں کو تجھسے پہلے پھر صبر
کرتے رہے جھٹلانے پر اور ایذا پر جب تک پہنچي اُن
کو مدد ھماري * البتہ بہت جھوتھے نبي نے لوگوں کو
گمراہ کیا اِسلئے اُن کي باتوں پر یقین کرنا فقط
مناسب نہیں بلکہ خدا کا حکم بھي ھی دیکھو یرمیا

۲۳ باب ۱۶ آیت و ۳۰ آیت سے ۳۲ آیت * رب الافواج یوں کہتا هی کہ اُن نبیوں کي باتیں مت سنو جو تم کو نبوت کرتے هیں وے تمکو باطل کراتے وے اپنے دل کي رویت کہتے هیں نہ خداوند کے منهہ کي کهي هوئي * اسلئے دیکهہ میں اُن نبیوں پر آتا هوں خداوند کہتا هی جو هرایک اپنے پڑوسي سے میري باتیں چراتے هیں * دیکهہ میں اُن نبیوں پر آتا هوں خداوند کہتا هی جو اپني زبان کو کام میں لاتے اور کہتے کہ اُس نے کہا هی * دیکهہ میں اُنپر آتا هوں خداوند کہتا هی جو جهوٹهے خوابوں کي نبوت کرتے هیں اور اُنهیں بیان کرتے اور اپني جهوٹهائي اور لاف زني سے میرے لوگوں کو بہکاتے هیں لیکن میں نے اُنهیں نهیں بهیجا اور نہ اُنهیں حکم دیا اِس لئے اِس قوم کو اُن سے هرگز فایدہ نہوگا خداوند کہتا هی * متي ۷ باب ۱۵ و ۱۶ آیت * جهوٹهے نبیوں سے خبردار جو بهیڑوں کي پوشاک میں تمهارے پاس آتے هیں اور باطن میں درندے بهیڑئے هیں * تم اُن کے پهلوں سے اُنکو پہچانوگے * ۱ یوحنا ۴ باب ۱ آیت * اي پیارو تم هرایک واعظ پر اعتقاد نکرو بلکہ واعظوں کو آزماؤ کہ وے خدا کي طرف سے هیں کہ نهیں کیونکہ بہت سے جوٹهے

پیغمبر دنیا میں آئے هیں * اِن آیتوں سے صاف ظاهر
هوا که محمد صاحب نبي بهي نه تهے اور اِس صورت
میں اُسکو نبي اقرار کرنا مناسب نهیں کیونکه خدانے
اپنے کلام میں فرمایا عموس ۳ باب ۷ آیت * یقیناً
خداوند خدا کچهه کام نهیں کریگا جو وہ اپنے راز کو
نبیوں اپنے بندوں کو ظاهر نهیں کرتا هی * شاید
لوگوں نے اُن باتوں کو حفظ کیا هوگا تو بهي اُنکي
دلجمعي نهوئي جب تک که محمد صاحب نے معجزے
کا انکار نه کیا دیکهو ۱۶ سپارہ میں سورہ طه ۱۳۳ آ *
وقالوا لولا یاتینا بایة من ربه ط * یعنے اور لوگ کهتے
هیں یهه کیوں نهیں لے آتا هم پاس کوئي نشاني اپنے
رب سے * دیکهو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۵۰ آ *
و قالوالولا انزل علیه ایات من ربه ط قل انّما الایات
عند الله ط * یعنے اور کهتے هیں کبهوں نه اُتریں اِس
پر نشانیاں اِس کے رب سے * تو کهه نشانیاں توهیں
اختیار میں الله کے * دیکهو ۱۵ سپارہ میں سورہ
بني اسرائیل ۹۰ آیت سے ۹۳ آیت تک * قالوا لن
نؤمن لک حتّی تفجرلنا من الارض ینبوعاً * اوتکون
لک جنّةٌ من نخیل و عنب فتفجّر الانهار خلالها تفجیرا *
اوتسقط السماء کما زعمت علینا کسفا اوتاتي بالله الملٰئکة

قبیلا* اویکون لک بیت من زخرف اوترقي في السماء ط ولن نومن لرقیک حتی تنزّل علینا کتاباً نقرؤہ ط قل سبحان ربي هل کنت الابشرا رسولا * یعنے اور بولے هم نہ مانینگے تیرا کہا جب تک تو بہا نکالے همارے واسطے زمین سے ایک چشمہ * یا هوجاوے تیرے واسطے ایک باغ کھجور اور انگور کا پھر بہالے تو اُس کے بیچ نہریں چلا کر * یا گرادے آسمان هم پر جیسا کہا کرتا هی ٹکڑے ٹکڑے یالے آ اللہ کو اور فرشتوں کو ضامن * یا هو جاوے تجھکو ایک گھر سنہرا یا چڑھہ جاوے تو آسمان میں * اور هم یقین نکرینگے تیرا چڑهنا جب تک نہ اُتار لاوے هم پر لکھا جو هم پڑھہ لیں * تو کہہ سبحان اللہ میں کون هوں مگر ایک آدمي هوں بھیجا هوا * دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ کہف ۱۱۰ آیت * قل انّما انابشر مثلکم * یعنے تو کہہ میں بھي ایک آدمي هوں جیسے تم * دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ اقوات ۶ آیت * قل انّما انابشر مثلکم * یعنے تو کہہ میں بھي ایک آدمي هوں جیسے تم * اِن عذرات کا موجب یہہ هی دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بني اسرائیل ۵۹ آیت * وما منعنآ ان نرسل بالایات الاّ ان کذب بهاالاولون ط * یعنے اور همنے اِسي سے موقوف کیں نشانیاں بھیجني کہ

اگلوں نے اُنکو جھٹلایا * اِن باتوں سے معلوم ہوا کہ محمد صاحب نہ نبي تھے نہ غیبداں دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۸۸ آیت * قل لاأملک لنفسي نفعاً ولا ضرّاً الاّ ماشاء اللّه ط ولو کنت اعلم الغیب لاستکثرت من الخیر وما مسّني السّو * یعنے تو کہہ میں مالک نہیں اپني جان کا بھلے کا نہ برے کا مگر جو اللہ چاہے * اور اگر میں جانا کرتا غیب کي بات تو بہت خوبیاں لیتا * اور مجھکو برائي کبھي نہ پہنچتي * وہ حقیقت میں نبي نہ تھا دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ٦٧ آیت * اولم یروا انّا جعلنا حرماً آمناً * یعنے کیا نہیں دیکھتے کہ ہمنے رکھہ دي ہی پناہ کي جگہہ * محمد صاحب کے وفات سے تھوڑے روز بعد شہر مکّے کے اکثر کوچے میں بہت لوگ قتل کئے گئے اگر وہ نبي یا غیبداں ہوتا تو اُن ماجروں کو لوگوں سے ہرگز مخفي نرکھتا بلکہ آگاہ کرکے شہر مکّہ ہي کو جائے امن مقرر نکرتا *

محمد صاحب کا نبي اور غیبداں نہونا اوپر کي باتوں سے ثابت ہوا اب بیان ہوتا ہی کہ وہ رسول بھي نہ تھا دیکھو ۲٦ سپارہ میں سورہ احقاف ۹ آیت *

قل ماکنت بدعاً من الرسل وماادري مايفعل بي ولابكم ط * یعنی تو کہہ میں کچھ نیا رسول نہیں آیا اور مجھکو معلوم نہیں کیا ہوتا ہی مجھسے اور تمسے * محمد صاحب کا نیا رسول ہونا اِس سے ثابت ہی کہ اُس نے قدیم رسولوں کے برعکس بہتوں کو لڑنے کے لئے ترغیب دیا دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ فتح ۱۸ آیت * لقد رضي اللّٰه عن المومنين اذيبا يعونك تحت الشجرة فعلم مافي قلوبهم فانزل السكينة عليهم و اثابهم فتحاً قريباً * یعنی اللہ خوش ہوا ایمان والوں سے جب ہاتھہ ملانے لگے تجھہ سے اُس درخت کے نیچے پھر جانا جو اُن کے جی میں تھا پھر اُتارا اُنپر اُستواري اور انعام دیا اُن کو ایک فتح نزدیک * دیکھو ۱۰ سپارہ میں سورہ انفال ۶۵ آیت * يا ايّها النّبيّ حرّض المومنين علي القتال * یعنی ای نبي شوق دلا مسلمانوں کو لڑائي کا * دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نساء ۸۹ آیت * فان تولّوا فخذوهم و اقتلوهم حيث وجدتموهم ولا تتّخذ و امنهم وليّا ولا نصيراً * یعنی پھر اگر قبول نرکھیں تو اُنکو پکڑو اور مارڈالو جہاں پاؤ * اور نہ ٹھہراؤ اُن میں کسیکو رفیق نہ مددگار * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۴۸ آیت *

وما نرسل المرسلین الّا مبشرین و منذرین ج * یعنی اور
ہم جو رسول بھیجتے ہیں نہیں مگر خوشی اور ڈر
سنانیکو * صاف عیاں ہی کہ خدا نے کسی نبی و
رسول کو جنگ و جدل کی راہ سے ایمان دار بنانیکو
نہیں بھیجا فی الحقیقت محمد صاحب نے اپنے کو بت
پرستی سے خارج کرنے چاہا دیکھو ۲۵ سپارہ میں
زخرف ۴۵ آیت * واسئل من ارسلنا من قبلک من
رسلنا اجعلنا من دون الرحمن الٰہۃ یعبدون * یعنی
اور پوچھہ دیکھہ جو رسول بھیجے ہم نے تجھسے پہلے * کبھی ہم
نے رکھے ہیں رحمن کے سواے اور معبود کہ پوجے
جاویں * پھر محمد صاحب نے واحد خدا کا اقرار
کرکے اسکی ستایش ونیایش کرنیکے لئے لوگوں کو فرمایا مگر
جس طریق سے اسنے ان کو مسلمین کیا قران کے موافق
نہیں بلکہ خلاف ہی دیکھو ۳ سپارہ میں سورۂ عمران
۲۰ آیت * فان حاجوک فقل اسلمت وجھی اللّٰہ
و من اتبعن ط وقل للذین اوتوالکتاب والامیین ء اسلمتم
ط فان اسلموافقد اھتدوا ج و ان تولوا فانما علیک البلاغ ط
یعنی پھر جو تجھہ سے جھگڑیں تو کہہ میں نے تابع کیا
اپنا منہہ اللہ کے حکم پر اور جو کوئی میرے ساتھہ

هی * اور کہلا دے کتابوالوں کو اور ان پڑھوں کو کہ
تم بھي تابع هونے هو* پھر اگر تابع هوئے تو راہ پر
آئے * اور اگر هٹ رہے تو تیرا ذمہ یہي هی پہنچا
دینا * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ مایدہ ۱۰۲ آیت *
ماعلي الرّسول الّاالبلاغ * یعنے رسول پر ذمہ نہیں
مگر پہنچا دینا * دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۷۹
آیت * ارسلناک النّاس رسوّلا ط * یعنے هم نے
تجھکو بھیجا پیغام پہنچانے کو * دیکھو ۳ سپارہ میں
سورہ بقر ۲۵۶ آیت * لااکراہ في الدّین * یعنے زور
نہیں دین کي بات میں * دیکھو ۴ سپارہ میں
سورہ عمران۱۰۸ آیت * وما اللّہ یریدظلماً للعالمین*
یعنے اور اللہ نہیں چاهتا ظلم جہانوالوں پر * دیکھو
۲۶ سپارہ میں سورہ ق ۴۵ آیت * وماانت علیهم
بجبّارٍ * یعنے اور تو نہیں اُنپر زور کرنیوالا* جنگ
و جدل سے لوگوں کو ایماندار بنانا خدا کي مرضي کے
خلاف هی دیکھو متي ۲۸ باب ۱۹ و ۲۰ آیت * تم
جا کے سب ملکیونکو مرید کرکے اُنہیں باپ اور بیٹا اور
روح قدس کے نام سے بپتسما دو * اور جوکچھہ کہ میں
نے تمہیں فرمایا اُن سب پرعمل کرنیکو اُنہیں نصیحت
کرو اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک همیشہ تمہارے

ساتھہ ہوں * دیکھو حزقیال ۱۸ باب ۳۲ آیت *
خداوند خدا کہتا ہی کہ میں مرنیوالے کی موت سے
خوش نہیں ہوں سو پھرو اور جیو * دیکھو ا طمطاؤس
۲ باب ۴ آیت * وہ چاھتا ہی کہ سب لوگ
نجات پاویں اور کلام حق کے پہچان تک پہنچیں *
دیکھو ۲ پطرس ۳ باب ۹ آیت * جیسا بعضے آدمی
دیری کا گمان کرتے ہیں ویسا خداوند اپنے وعدے
میں دیری نہیں کرتا ہی لیکن ہم پر صبر کرتا ہی
اور نہیں چاھتا ہی کہ کوئی ہلاک ہووے بلکہ چاھتا
ہی کہ سب توبہ کریں *

محمد صاحب کو نبی اور رسول اللہ کہنا شفیع جاننا
بالکل نادرست ہی کیونکہ اسنے دفعۃً اقرار کیا کہ میں
بھی ایک آدمی ہوں اور قران کو خدا کا کلام جاننا اور
اس سے نجات کے خواہاں ہونا صریحاً تمہاری نادانی
ہی *

محمد صاحب نے اپنے سرخروی کے لئے اپنے دین
کو نصیحتوں سے پھیلانیکے لئے بہت محنت و مشقت
کیا مگر کامیاب نہوا اس نے غور کیا کہ شاید تلوار سے
جلدتر مشہور ہوجائیگا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا
۶۸ آیت [illegible] فلا وربک لا یؤمنون حتی یحکموک *

یعنی سو قسم ہی تیرے رب کی اُن کو ایمان نہ ہوگا جب تک تجھی کو منصف نہ جانیں *

اوپر بیان ہوا کہ محمد صاحب نے توریت و انجیل کو پڑھکے ایمان لایا اب اُن باتوں کو مکرر یاد دلایا جاتا ہی دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوری ۱۵ آیت * و قُل اٰمنتُ بمانزل اللّٰہ من کتاب ج * یعنی اور کہہ میں یقین لایا ہرکتاب پر جو اُتاری اللہ نے * اور اُن کتابوں میں اُسکا ذکر کیا گیا اور جو کچھہ کہ محمد صاحب سے علاقہ رکھتا ہی اب قران کی آیتوں سے مقابلہ کیا جایگا پہلے دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۲۰ آیت * الّذین اتینٰہم الکتاب یعرفونہ کمایعرفون ابناءہم * یعنی جنکو ہم نے دی ہی کتاب اُس کو پہچانتے ہیں جیسے اپنے بیٹوں کو * جو کوئی توریت و انجیل اور تواریخ کی کتاب سے واقف ہوگا وہ محمد صاحب کو ایساہی جانیگا جیسا کہ اب بیان ہوتا ہی *

عہد عتیق دانیال ۸ باب ۲۳ آیت سے ۲۵ آیت تک * دیکھو ۲۳ آیت * اُنکی سلطنت کے آخرمیں جب کہ خطاکار لوگ حد تک پہنچینگے تو ایک بادشاہ تندچہرہ اور حیلہ سازی میں ماہر اُٹھیگا *

تواریخ سے معلوم ہوا کہ جب سکندر شاہ فوت

المرگ تھا تب اُس نے اپني بادشاهت چار بادشاهوں کے ساتھہ تقسیم کیا اُن کي سلطنت کے آخر میں وہ شخص کہ جسکا ذکر قران میں هی ظاهر هوا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ٦٥ آیت سے معلوم هوا کہ محمد صاحب کا خطاب حاکم یا منصف هی و ١١ سپارہ سورہ یونس ١۴ آیت سے واضح هوا کہ اُس کا خطاب نایب هی*

تند مزاج کے حق میں دیکھو ١٠ سپارہ میں سورہ توبہ ٧٣ آیت * یا ایّها النّبي جاهد الکفّار والمنافقین واغلظ علیهم ط * یعنے ای نبي لڑائي کر کافروں سے اور منافقوں سے اور تند خوئي کر اُنپر * و ١٠ سپارہ میں سورہ انفال ٦٧ آیت * ماکان لنبيّ ان یکون لهُ اسریٰ حتّی یثخن في الارض ط یعنے کیا چاهئے نبي کو اُس کے یہاں قیدي آویں جبتک نہ قتل کرے ملک میں* دیکھو ٢٨ سپارہ میں سورہ تحریم ٩ آیت * یا ایّها النّبي جاهد الکفّار والمنافقین واغلظ علیهم ط * یعنے ای نبي لڑ کافروں سے اور دغابازوں سے اور سختي کر اُنپر *

حیلہ سازي میں ماهر هونیکے حق میں دیکھو ٧ سپارہ میں سورہ مایدہ ١٠۴ آیت* یا ایّها الذّین امنوا

لاتسئلوا عن اشیاء ان تبد لکم تسؤکم ج * یعنے ای ایمان
والو مت پوچھو بہت چیزیں کہ اگر تم پر کھولی تو تمکو
بری لگیں * دیکھو ۸ سپارہ میں سورۂ انعام ۱۵۰ آ *
قل ھلمّ شہداءَ کمُ الذین یشہدون انّ اللّٰہ حرم ھذا ک
فان شہدوا فلا تشہد معھم ط * یعنے تو کہہ لاؤ اپنے گواہ جو
بتاویں اللہ نے حرام کی ھی یہہ چیز * پھر اگر وے کہیں
بھی تو تو نہ کہہ اُنکے ساتھہ * دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورۂ فرقان
۳۲ آ * وقال الذّین کفروا لولا نزل علیہ القران جملۃ
واحدۃً ج کذالک ج لِنثبّت بہ فوادک * یعنے اور کہنے
لگے وے لوگ جو منکر ھیں کیوں نہ اُترا اُسپر قران سارا ایک
جگہہ اِسی طرح اور تا ثابت رکھیں ھم اِس سے تیرا دل * دیکھو
۲۰ سپارہ میں سورۂ قصص ۴۶ آیت * وماکنت بجانب
الطّور اذ نادینا ولکن رحمۃً من ربّک لتنذر قوماً ما اُتٰھم من
نذیر من قبلک لعلّھم یتذکرون * یعنے اور تو نتھا طور کے
کنارے جب ھم نے آواز دی ولیکن یہہ مہر سے تیرے
رب کی کہ تو ڈر سناوے ایک لوگوں کو جن پاس نہیں
آیا کوئی ڈر سنانیوالا تجھسے پہلے شاید وے یاد رکھیں *
اِس کے خلاف ۱ سپارہ میں دیکھو سورۂ بقر ۱۲۶ آ *
واذ قال ابراھیم ربّ اجعل ھذا بلداً آمناً و ارزق اھلہ من

الثّمرات من آمن منهم باللّه واليوم الآخرط * یعنی اور جب کہا ابراهیم نے اپنے رب کر اِس کو شہر امن کا اور روزي دے اُس کے لوگوں کو میوے جو کوئی اُن میں یقین لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر *

دانیال ۸ باب ۲۴ آیت * اُس کا بڑا زور ہوگا پر اپنے هي زور سے نہیں اور وہ عجیب طرح سے ہلاک کریگا اور بختاور ہوگا اور کام بجالاویگا اور زوراوروں کو اور مقدس لوگوں کو هلاک کریگا *

بڑے زوراور ہونیکے حق میں دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۶۹ آیت * ومن يطع اللّه والرسول فاولئك مع الّذين انعم اللّه عليهم من النّبيين والصّديقين و الشّهداء والصّالحين ج وحسن اولئك رفيقاً ط * یعنی اور جو لوگ چلتے هیں حکم میں اللہ کے اور اُس کے رسول کے سو وے اُنکے ساتھہ هیں جنکو اللہ نے نوازا نبیوں سے اور صدیق اور شہید اور نیکبخت * اور خوب هی اُنکي رفاقت * دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ انفال ۲۰ آیت * يا ايّها الّذين امنوا اطيعوا اللّه و رسوله ولاتو لّواعنه وانتم تسمعون * یعنی اى ایمان والو حکم پر چلو اللہ کے اور اُس کے رسول کے اور اُس سے مت پھرو

سنکر * اور وہ غنیمت کے مال سے بھی زوراور ہوا
دیکھو ۹ سپارہ سورہ انفال ۱ آیت و اُسی سورہ
کا ۴۱ آ * یسئلونک عن الانفال قل الانفال للّٰہ والرّسول
فاتّقوا اللّٰہ واصلحوا ذات بینکم ص * واعلموا انّما غنمتم من
شیءٍ فانّ للّٰہ خمسہُ وللرّسول ولذی القربیٰ والیتامی و
المساکین وابن السّبیل * یعنے تجھسے پوچھتے ہیں
حکم غنیمت کا * تو کہہ مال غنیمت اللہ کا ہی اور
رسول کا سو ڈرو اللہ سے اور صلح کرو آپسمیں * اور جان
رکھو کہ جو غنیمت لاؤ کچھہ چیز سو اُس میں سے
پانچواں حصہ اللہ کے واسطے اور رسول کے اور قرابت
والے اور یتیم کے اور محتاج کے اور مسافر کے * دیکھو
۲۸ سپارہ میں سورہ حشر ۷ آ * وماآتکم الرّسول
فخذوہ ق ومانھکم عنہ فانتھوا ج * یعنے اور جو دے تمکو
رسول سو لے لو اور جس سے منع کرے سو چھوڑ دو *
اپنے زور سے نہیں دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ ضحیٰ ۶ آ
سے ۸ آ تک * الم یجدک یتیماً فاویٰ ص * ووجدک
ضالاً فھدیٰ ص * ووجدک عائلاً فاغنیٰ * یعنے بھلا نہ
پایا تجھکو یتیم پھر جگہہ دی * اور پایا تجھکو بھٹکتا پھر
راہ سجھائی * اور پایا تجھکو مفلس پھر محظوظ کیا *

عجیب طور سے ہلاک کرنا یہہ ہی کہ اکثروں کو دین اسلام میں داخل کیا دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۶۲ آیت * اِنّ الّذین امنوا وّالّذین ھادوا والنّصاریٰ والصّابئین من امن باللّٰہ والیوم الاخر وعمل صالحاً فلہم اجرھم عند ربّھم * یعنی یوں ہی کہ جو لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہودی ہوئے اور نصارا اور صابئین جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر اور کام کیا نیک تو اُنکو ہی اُنکی مزدوری اپنے رب کے پاس * دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۹۹ آ * واِنّ من اھل الکتاب لمن یؤمن باللّٰہ و ما انزل الیکم وما انزل الیھم * یعنی اور کتابوالوں میں بعضے وے بھی ہیں جو مانتے ہیں اللہ کو اور جو اُترا تمھاری طرف اور جو اُترا اُنکی طرف * دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۷۴ آ * انّ الّذین امنوا والّذین ھادو والصّابئون و النصاریٰ من امن باللّٰہ والیوم الاخر وعمل صالحاً فلاخوف علیھم و لاھم یحزنون * یعنی البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صبائین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک نہ اُن پر ڈر ہی نہ وے غم کھاویں * بختاور و کامیاب ہونا یہہ ہی کہ اکثر ملکوں میں دین اسلام تلوار سے جاری ہوا اور زوراور و مقدس لوگوں کے ہلاک کرنے میں

ایسے حکم جہالت سے واقع ہوا دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۱۹۰ آ سے ۱۹۳ آ تک * وقاتلوا في سبيل الله الذين يقاتلونكم ولا تعتدوا ط واقتلوهم حيث ثقفتموهم و اخرجوهم من حيث اخرجوكم و الفتنة اشدّ من القتل ج ولاتقاتلوهم عند المسجد الحرام حتّي يقاتلوكم فيه ج فان قاتلوكم فاقتلوهم ط وقاتلوهم حتّي لاتكون فتنة ويكون الدين الله * یعنے لڑو اللہ کي راہ میں اُن سے جو لڑتے ہیں تم سے اور زیادتي مت کرو * اور مارڈالو اُن کو جس جگہہ پاؤ اور نکالدو جہاں سے اُنہوں نے تمکو نکالا اور دین سے بچلانا قتل کرنے سے زیادہ * اور نہ لڑو اُن سے مسجد الحرام پاس جب تک وے نہ لڑیں تم سے اُس جگہہ * پھر اگر وے لڑیں تو اُنکو مارو * اور لڑو اُنسے جب تک باقي نرہے فساد اور حکم رہے اللہ کا *

دانیال ۸ باب ۲۵ * اپني چترائي سے اور یہہ دغابازي اُس کے ہاتھہ سے بن پڑیگي سو وہ اپنے دل میں مغرور ہوویگا اور ناگہاں بہتیروں کو ہلاک کریگا وہ سرداروں کے سردار کے مقابلے میں اُٹھہ کھڑا ہوگا پر بغیر وسیلہ ہاتھہ کے شکست پاویگا *

مغرور ہونے کے بیان میں دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ

منافقون ۵ آ * واذاقیل لهم تعالوا یستغفر لکم رسول اللّٰه لوّوا رءوسهم * یعنے اور جب کہئے اُن کو آؤ معاف کرواد ے تمکو رسول اللہ کا پہیر لیتے ہیں اپنے سر * دیکہو ۱۱ سپارہ میں سورہ توبہ ۱۰۳ آ * خذ من اموالهم صدقةً تطهّرهم وتزکّیهم بها وصلّ علیهم ط انّ صلوتک سکن لهم ط * یعنے لے اُنکے مال میں سے زکواۃ کہ اُن کو پاک کرے اُس سے اور تربیت اور دعا دے اُن کو * البتہ تیري دعا اُنکے واسطے آسودگي ہی * حیف صد حیف خدا کے سواے بغیر وسیلہ خداوند عیسیٰ مسیح کے کون گناہ معاف کرسکتا ہی *

سرداروں کے سردار کے مقابلہ میں اُٹھہ کھڑا ہو نے کے حق میں دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ نسا ۱۷۲ آ * لن یستنکف المسیح ان یکون عبدا للّٰہ ولا الملٰئکة المقرّبون ط * یعنے مسیح ہرگز برا نہ مانے اِس سے کہ بندہ ہو اللہ کا اور نہ فرشتے نزدیک والے * دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۷۸ آ * ماالمسیح ابن مریم الّا رسول ج * یعنے اور کچھہ نہیں مسیح مریم کا بیٹا مگر رسول ہی *

بغیر وسیلہ ہاتھہ کے شکست ہانیکے حق میں دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ حجر ۹۹ آ واعبد ربّک حتّی یاتیک

اليقين * يعني اور بندگي کر اپنے رب کي جب تک پہنچے تجھکو يقين * يعني موت *

عہد جديد مشاهدات ۹ باب ۱ آ سے ۱۱ آ تک *
ديکھوا آيت اور پانچويں فرشتہ نے پھونکا ميں نے آسمان سے ايک ستارہ زمين پر گرتے ديکھا اور اُس بے انتہا غار کي کنجي اُسے دي گئي *

لفظ ستارہ کا مراد محمد صاحب اور اُس کے خليفہ لوگ *

ديکھو ۲ آ * اور اُس نے اُس بےانتہا غار کو کھولا تو اُس غار سے بڑا تنور کا سا دھواں اُٹھا اور اُس غار کے دھويں سے سورج اور هوا سياہ هو گئے *

خدا نے محمد صاحب کو دين اسلام جاري کرنيکي اجازت دي ديکھو ۱۰ سپارہ ميں سورہ توبہ ۲۰ و ۲۹ و ۳۰ آ * الّذين امنوا وهاجروا وجاهدو افي سبيل اللّہ باموالهم وانفسهم اعظم درجةً عند اللّہ * قاتلو الّذين لا يومنوُن باللّہ ولاباليوم الاخر و لايحرّمون ماحرّم اللّہ ورسولہ ولايدينون دين الحقّ من الّذين اوتوا الکتاب حتّي يعطو الجزية * و قالت اليهود عزيرن ابن اللّہ وقالت النصاري المسيح ابن اللّہ ذلک قولهم بافواههم * يعني جو يقين

لائے اور گھر چھوڑ آئے اور لڑے اللہ کي راہ میں اپنے مال اور جان سے اُنکو بڑا درجہ ھے اللہ کے پاس * لڑو اُن لوگوں سے جو یقین نہیں رکھتے اللہ پر نہ پچھلے دن پر نہ حرام جانیں جو حرام کیا اللہ نے اور اُس کے رسول نے اور نہ قبول کریں دین سچّا وے جو کتاب والے ھیں جب تک دیویں جزیہ * اور یہود نے کہا عزیر بیٹا اللہ کا اور نصاری نے کہا مسیح بیٹا اللہ کا یے باتیں کہتے ھیں اپنے منہہ سے * اِس دین الدود سے اکثروں نے جو کلام الہي کے معتقد تھے اپنے ایمان کو خوف کے مارے چھوڑ دیا اور اِسي طرح سے دین عیسوي بہت ملکوں سے جاتا رہا *

دیکھو ۳ آ * اُس دھویں میں سے زمین پر ٹڈیاں نکلیں اور اُنھیں ویساھي قدرت دي گئي جیسي زمین کے بچھوؤں کو ھے *

لفظ ٹڈیوں سے مراد انواج عرب ھے جو ھلاکت کو پہنچے *

دیکھو ۴ آ * اور اُنھیں یہہ حکم دیا گیا کہ زمین کي گھاس یا کوئي سبزي یا کسي درخت کو نقصان نہ کریں مگر صرف اُن آدمیوں کو جنکي پیشاني پر خدا کي مہر نہیں *

تواریخ سے معلوم ہوتا ہی کہ جب افواج عرب ملک شام میں بہیجی گئی تب اُن سرداروں کو ابوبکر خلیفہ اول نے کہا کہ کسي درخت و اناج اور حیوان کا نقصان نکرنا مگر ضرورت کے مطابق کہانیکے لئے لینا *

دیکھو ۵ آ * اور اُنہیں یہہ فرمایا گیا کہ وے اُنکو جان سے نہ ماریں بلکہ پانچ مہینے تک عذاب کریں اور ان کے عذاب کا دکھہ ایسا تہا جیسے بچھو کي نیش زنی سے آدمي کو عذاب ہوتا ہی *

تڈیوں کي حیات فقط پانچ مہینے کي ہی اور حساب سے ایکدن بمنزلہ ایک سال کے اور تواریخ سے واضح ہی کہ اتنے برسوں کے آخر میں عرب کي افواج کا بدعت و ظلم موقوف ہوا *

دیکھو ۶ آ * اور اُن دنوں میں آدمي موت ڈھونڈھینگے اور نہ پاوینگے اور مرنے چاہینگے اور موت اُن سے بھاگیگي *

اُن دنوں میں لوگوں کو مصیبت و تکلیف کے سبب سے موت کي رغبت زیادہ تھي *

دیکھو ۷ آ * اور اُن تڈیوں کي صورتیں اُن گھوڑوں کي مانند تھیں جو لڑائي کے لئے طیّار ہوں اور اُنکے سروں پر سونے کے تاج اور اُن کے چہرے آدمي کي مانند *

لفظ ٹڈیوں کي صورتیں گھوڑے کي مانند ھونا مراد عربي افواج ھے ھی کیونکہ وے اسپ سوار تھے لفظ سر کے تاج سے مراد ھی عربي افواج کي دستار *

دیکھو ۸ آ * اور اُن کے بال عورتوں کے بال کي مانند اور اُنکے دانت شیروں کے دانت کي مانند *

عربي سوار زلف دراز عورتوں کے موافق رکھتے تھے اور لفظ شیروں کے دانت سے مراد عربي افواج کي سینہ‌زوري اور تندي ھی *

دیکھو ۹ آ * اور اُن پر بکتر لوھے کے بکتر کي مانند اور اُنکے پروں کي آواز اُن گاڑیوں کي مانند جنکے بہتیرے گھوڑے لڑائي پر دوڑے جائیں *

لفظ بکتر سے مراد اُنکي فکرمندي و حفاظت اور لفظ پروں کي آواز سے مراد اُنکي تیزي جس سے اُنھوں نے اکثروں پر غلبہ کیا *

دیکھو ۱۰ آ * اور اُنکي دم بچھوں کي مانند اور اُنکي دموں میں نیش اور اُنھیں قدرت ھوئي کہ پانچ مہینے تک آدمیوں کو اذیت دیں *

لفظ بچھوں کي دم اور نیش سے مراد ھی اُنکا ھلاک کرنیوالا مذھب *

دیکھو ۱۱ آ * اور اُن پہ تھاہ غار کا فرشتہ اُنکا

بادشاہ اُسکا نام عبراني میں ابدوں معنے ہلاک کرنیوالا اور یوناني میں اپلّون معنے ہلاک کرنیوالا [*]

محمد صاحب نے درجہ عالیہ کو نہ صرف حکمراني سے بلکہ نفسانیت سے بھي پایا اُسکا مخصوص فایدہ یہہ تھا دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۵۰ و ۵۱ آ* یا ایّها النّبي انّا احللنالک ازواجک اللّاتي اتیت اجورهن وماملکت یمینک ممّافاء اللّه علیک وبنات عمّک وبنات عمّاتک وبنات خالک و بنات خالاتک اللّاتي هاجرن معک وامراةً مومنةً اِن وهبت نفسها للنّبي ان اراد النّبي ان یستنکحها ق خالصةً لک من دون المومنین ط قدعلمنا مافرضنا علیهم في ازواجهم وماملکت ایمانهم لکیلا یکون علیک حرج ط * ترجي من تشاءمنهن وتؤوي الیک من تشاء ط ومن ابتغیت ممّن عزلت فلاجناح علیک ط* یعنے اي نبي هم نے حلال رکھیں تجھکو تیري عورتیں جن کي مہر تو دے چکا اور جو مال ہو تیرے ہاتھہ کا جو ہاتھہ لگادے تجھکو اللہ اور تیرے چچا کي بیٹیاں

[*] هندي زبان میں کال معنے ہلاک کرنیوالا * کیونکہ جس وقت محمدیوں نے ملک ہندوستان میں دخل کیا ہندؤں نے انکو یہہ خطاب دیا *

اور پھپھیوں کي بیٹیاں اور تیرے ماموں کي بیٹیاں اور
تیري خالاؤں کي بیٹیاں جنہوں نے وطن چھوڑا تیرے
ساتھہ * اور کوئي عورت هو مسلمان اگر بخشے اپنی
جان نبي کو اگر چاهے نبي که اُس کو نکاح میں لے *
یهه نِري هی تجهي کو سواے سب مسلمانوں کے *
هم کو معلوم هی جو ٹھہرادیا همنے اُنپر اُنکي عورتوں
میں اور اُن کے هاتھه کے مال میں تانرهے تمپر تنگي *
پیچھے رکھه دے تو جس کو چاهے اُنمیں اور جگهه دے
اپنے پاس جس کو چاهے اور جس کو جي چاهے تیرا
اُنمیں سے جو کنارہ کردے اُنهیں تو کچھه گناه نہیں
تجهپر * کیا محمد صاحب که جس نے اقرار کیا که
توریت و زبور و نبوّت و انجیل کو پڑھکے ایمان لایا وه
اُن باتوں سے در گذر هوا جو که لکھا هی دیکھو پیدایش
۱ باب ۲۷ و ۲ باب ۲۴ آیت * خدا نے آدم کو اپنی
صورت پر پیدا کیا خدا کي صورت پر اُس کو پیدا کیا
نر اور ناري اُن کو پیدا کیا * اِسواسطے مرد اپنے ما باپ
کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے ایک
تن هونگے متي ۱۹ باب ۴ آ سے ۶ آ تک یهي مضمون *
دیکھو ۸ سپارہ میں سورۂ اعراف ۳۷ آیت * فمن اظلم
مّمن افتری علي اللّٰه کذباً اوکذّب بایاته ط * یعنے پھر

اُس سے ظالم کون جو جھوٹھہ باندھے اللہ پر یا جھٹھلاوے اُس کے حکم * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مرسلات ۱۹ آیت * "ویل یومئذ للمکذّبین * یعنے خرابی ہی اس دن جھٹھلانیوالوں کو *

زینب کے حق میں دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۳۷ و ۳۸ آ * واذتقول للذّي انعم اللّہ علیہ و انعمت علیہ امسک علیک زوجک واتّق اللّہ و تخفي في نفسک ما اللّہ مبدیہ و تخشي النّاس ج و اللّہ احقّ ان تخشٰہ ط فلمّاقضي زید منھا وطراً زوّجناکھالکي لایکون علي المومنین حرج في ازواج ادعیائھم اذاقضوا منھنّ وطراً ط وکان امر اللّہ مفعولاً * ماکان علي النّبي من حرج فیما فرض اللّٰہ لہٗ ط * یعنے اور جب تو کہنے لگا اُس شخص کو جسپر اللہ نے احسان کیا اور تونے احسان کیا رہنے دے اپنے پاس اپنی جورو کو اور ڈر اللہ سے اور تو چھپاتا تھا اپنے دل میں ایک چیز جو اللہ اُس کو کھولا چاھتا ہی اور تو ڈرتا تھا لوگوں سے * اور اللہ سے زیادہ چاھئے ڈرنا تجھکو پھر جب زید تمام کرچکا اُس عورت سے اپنی غرض ہم نے وہ تیرے نکاح میں دي تا نرہے سب مسلمانوں کو گناہ نکاح کرلینا

اپنے لیپالکوں کي جورؤں سے جب وے تمام کریں اُن سے اپني عرض * اور هی الله کا حکم کرنا * نبي کو کچهه مضایقه نہیں اِس بات میں جو ٹهہرا دي الله نے اُس کے واسطے *

کیا محمد صاحب نے اِن باتوں کو فراموش کیا دیکهو احبار ۲۰ باب ۱۰ آیت * اور وہ شخص جو دوسرے کي جورو کے ساتهه یا اپنے همسایه کي جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالي دونوں قتل کئے جاویں * خروج ۲۰ باب ۱۴ آیت * تو زنا مت کر* متي ۵ باب ۲۷ و ۲۸ آیت * تم سن چکے هو که که اگلوں سے یوں کہا گیا تها که تو زنا نه کر * پر میں کہتا هوں که جو کوئي شہوت سے کسي عورت پر نگاہ کرے اپنے دل میں اُس کے ساتهه زنا کر چکا * لوقا ۱۶ باب ۱۸ آیت * جو کوئي اپني جورو کو چهوڑ دے اور دوسري سے بیاہ کرے زنا کرتا هي اور جو کوئي شوهر چهڑائي هوئي سے بیاہ کرے زنا کرتا هی * گلتیوں ۵ باب ۱۹ آیت * اور جسم کے کام تو ظاهر هیں که یهہ هیں زناکاري حرامکاري ناپاکي شہوت * دیکهو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۲۱ آیت *

ومن اظلم ممّن افتري علي اللّه کذباً اوکذب بایاتة ط*

یعنی اور اُس سے ظالم کون جو جھوٹھ باندھے اللہ پر یا جھٹلاوے اُسکي آیتیں * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مرسلات ۱۹ آ * ویل یومئذ للمکذبین * یعنی مصیبت هی اُس دن جھٹلانیوالوں کو *

مصري کنیزک مریم کے حق میں دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم ۱ و ۲ آیت * یا ایها النبي لم تحرم ما احل اللہ لک ج تبتغي مرضات ازواجک ط و اللہ غفور رحیم * قد فرض اللہ لکم تحلة ایمانکم ج و اللہ مولکم ط و هو العلیم الحکیم * یعنی اى نبي تو کیوں حرام کرتا هی جو حلال کیا اللہ نے تجھپر * چاهتا هی تو رضامندي اپني عورتوں کي * اور اللہ بخشنے والا هی مهربان * تهہرا دیا اللہ نے تمکو اتارڈالنا تمهاري قسموں کا * اور اللہ دوست هی تمهارا اور وہ هي سب جانتا حکمتونوالا * محمد صاحب نے نهایت غصہ هوکے یهہ بات کهي دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم ۳ و ۵ آ * و اذ اسر النبي الی بعض ازواجه حدیثاً ج فلما نبات به و اظهرہ اللہ علیه عرف بعضه و اعرض عن بعض ج فلما نباها به قالت من انباک هذا ط قال نبانی العلیم الخبیر * عسی ربه ان طلقکن ان یبدله

ازواجاً خیراً منکن مسلمات مومنات قانتات تایبات عابدات سائحات ثیبات وابکاراً * یعنے اور جب چهپاکر کهي نبي نے اپني کسي عورت سے ایک بات * پهر جب اُس نے خبر کردي اُسکي اور جتا دیا وه الله نے نبي کو نبي نے جتا دیا اُس میں سے کچهه اور ٹلا دي کچهه * پهر جب وه جتا دیا عورت کو بولي تجهه کو کسنے بتایا یهه * کہا مجهکو بتایا اُس خبردار واقف کار نے * ابهي اگر نبي چهوڑ دے تم سب کو اُس کا رب بدلے میں دے اُس کو عورتیں تم سے بهتر حکم بردار یقین رکهتیاں نماز میں کهڑي هوتیاں توبه کرتیاں بندگي بجالانیاں روزه‌دار بداهیاں اور کواریاں * کیا محمد صاحب نے نهیں پڑها دیکهو ا قرنتي ۶ باب ۹ آ * کیا تم نهیں جانتے هو که ناراست لوگ خدا کي بادشاهت کے وارث نهونگے فریب نه کهاؤ که نه حرامکار نه بت‌پرست نه زنارکا نه مابون نه لوطي * افسیونکا ۵ باب ۵ آیت * کسي حرامکار یا ناپاک یا لالچي کي جو بت‌پرست هی مسیح اور خدا کي بادشاهت میں میراث نهیں هی * عبرانیوں کا ۱۳ باب ۴ آیت * بیاه سبهوں میں عزت والا هی اور بستر ناپاک نهیں پر خدا حرامکاروں اور زانیونکا

انصاف کریگا * مشاهدۂ ۲۱ باب ۸ آیت * ڈرویا اور
بے ایمان اور مکروہ اور خوني اور زاني اور جادوگر اور
بت پرست اور سارے جھوٹھے اُسي جھیل میں جو
آگ اور گندھک سے جلتي هی شریک هونگے اور یهه
دوسري موت هی *

محمد صاحب نے خدا کو شرارت کا باني اقرار کیا
یهه بات بالکل کفر کي هی دیکھو ۹ سپارۂ میں سورۂ
اعراف ۱۸۸ آیت * قل لا املک لنفسي نفعاً و لا ضرّاً
اِلّا ماشاء اللّه ط * یعنے تو کهه میں مالک نهیں اپني
جان کا بهلے کا نه برے کا مگر جو الله چاهے * دیکھو
۱۰ سپارۂ میں سورۂ توبه ۵۱ آیت قل لن یصیبنا اِلّا
ماکتب اللّه لنا ج * یعنے تو کهه همکو نه پهنچیگا مگر
وهي جو لکهه دیا الله نے همکو * دیکھو خروج ۲۰
باب ۷ آیت * تو خداوند اپنے خدا کا نام بیفایدہ
مت لیجئیو کیونکه خداوند اُسے جو اُسکا نام بیفایدہ
جانکے لیتا هی بیسزا نه چهوڑیگا * مارکس ۷ باب
۲۱ آ سے ۲۳ آ تک * اندر سے یعنے آدمي کے دل هي
سے بُرے اندیشے زناکاریاں حرامکاریاں قتل چوریاں لالچ
بديي مکر مستي بد نظري کفر شیخي ناداني نکلتي

هیں یہ سب بُرائیاں اندر سے نکلتي هیں اور آدمي کو ناپاک کرتي هیں *

کیا محمد صاحب کو ایسي چال چلنا جایز تها دیکهو ۸ سپارہ میں سورۂ اعراف ۲۹ و ۳۲ آیت * قل امرربّي بالقسط قف و اقیمو اوجوهکم عند کلّ مسجد و ادعوہ مخلصین له الدّین * قل انّما حرم ربّي الفواحش ماظهر منها و مابطن و الاثم و البغي بغیرالحقّ * یعنی تو کهه میرے رب نے فرمایا هی دینداري * اور سیدهے کرو اپنے منهه هر نماز کے وقت اور پکارو اُس کو نرے اُس کے حکم بردار هوکر * تو کهه میرے رب نے منع کیا بیحیائي کے کام جو کهلے هیں اُن میں اور جو چهپے اور گناہ اور زیادتي ناحق کي *

محمد صاحب نے فعل شنیع جو اُسنے زید کي جورو زینب اور کنیزک مصري مریم کے ساتهه کیا قران کی نصیحت سے خلاف هیں دیکهو ۲۲ سپارۂ میں سورۂ احزاب ۵۲ آیت * لا یحلّ لک النّساء من بعد و لا ان تبدّل بهنّ من ازواج ولواعجبک حسنهنّ الّا مالکت یمینک ط * یعنی حلال نهین تجهکو عورتیں اُس پیچهے اور نه یهه که اُنکے بدلے اور کرے عورتین اگر خوش لگے

تجھکو اُنکی صورت مگر جو مال ہو تیرے ہاتھہ کا *
اُس نے اقرار بھی کیا دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف
۲۰۰ آیت * و امّا ینزغنّک من الشیطان نزغ فاستعذ
باﷲ ط * یعنے اور کبھی اُبھارّ دے تجھکو شیطان کی
چھیڑ تو پناہ پکڑ اللہ کی * غور کرو کہ اُس کو بارہا
حکم ہوا * دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۱۰۶ آیت *
و استغفر اللّہ ط انّ اللّہ کان غفوراً رحیماً * یعنے اور بخشوا
اللہ سے * بیشک اللہ بخشنیوالا ہی مہربان * دیکھو
۲۴ سپارہ میں سورہ مومن ۵۵ آ * واستغفر لذنبک *
یعنے اور بخشوا اپنا گناہ * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ
محمد ۱۹ آیت * واستغفر لذنبک * یعنے اور معافی
مانگ اپنے گناہ کے واسطے * دیکھو ۲۶ سپارہ میں
سورہ فتح ۱ و ۲ آیت * انّا فتحنا لک فتحاً مبیناً *
لیغفر لک اللّہ ماتقدّم من ذنبک و ماتاخّر و یتمّ نعمتہ
علیک و یھدیک صراطاً مستقیماً * یعنی ہم نے فیصلہ
کر دیا تیرے واسطے صریح فیصلہ * تا معاف کرے
تجھکو اللہ جو آگے ہوئے تیرے گناہ اور جو پیچھے رہے اور
پورا کرے تجھپر احسان اپنا اور چلاوے تجھکو راہ
سیدھی * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ نصر ۳ آیت *

فسبّح بحمد ربّک و استغفره ط انّه کان توابًا * یعنی اب پاکي بول اپنے رب کي خوبیاں اور گناه بخشوا اُس سے تحقیق وه هی معاف کرنیوالا * دیکهو ۲۰ سپاره میں سوره انشراح ۱ و ۲ آ * الم نشراح لک صدرک * و وضعنا عنک وزرک * یعنی کیا همنے نهیں کهولدیا تیرا سینه * اور اُتار رکها همنے تجهپر سے تیرا بوجهه * مگر محمد صاحب اُس وساطت قوي سے که جس سے خدا گنهگاروں پر رحم کرسکتا بالکل منحرف هوا دیکهو رومیوں کو ۳ باب ۲۳ آ سے ۲۵ آ تک * که سبهوں نے گناه کیا هی اور خدا کي بزرگي ظاهر نهیں کیا هی سو وے اُسکے فضل کے سبب مسیح یسوع کے فدا هونیکے وسیلے سے مفت میں نیک گنے جاتے هیں جسے خدا نے صلح کي قرباني مقرر کیا که اُس کے لهو پر ایمان لانے سے جو جو گناه اپني برداشت سے اگلے وقت میں کئے گئے تهے انکے معاف کرنے میں اپنا حق ظاهر کرے * عبرانیوں کا ۹ باب ۱۵ آیت * اور وه اِسي واسطے نئے عهد نامے کا میانجي هی تاکه موت کے وسیلے سے اُن تقصیروں کے لئے جو پہلے عهد نامے کے وقت میں تهیں معافي هووے اور وے جو بلائے گئے هیں همیشه کي میراث کے وعدے کو حاصل کریں * یوحنا

۱۲ باب ۴۶ سے ۴۸ آیت تک * میں دنیا میں روشنی آیا ہوں تاکہ جو کوئی مجھپر ایمان لاوے اندھیرے میں نرہے اور اگر کوئی شخص میری باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر سزا کا حکم نہیں دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا بلکہ دنیا کو بچانے آیا ہوں جو مجھے حقیر جانتا ہی اور میری باتیں نہیں مانتا ہی اُسپر سزا کا حکم دینیوالا ایک ہی یعنے جو بات میں نے کہی اُسی سے اخیر روز میں اُسکی سزا کا حکم ہوگا *

محمد صاحب کا مخصوص فایدہ تمام نہ ہوا دیکھو ۲۱ و ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۶ و ۴۰ آیت * النّبي اولى بالمؤمنين من انفسهم و ازواجه امّهاتهم ط* ما كان محمّد ابا احد من رجالكم * یعنے نبی سے لگاؤ ہی ایمانداروں کو زیادہ اپنی جان سے اور اُسکی عورتیں مائیں ہیں اُنکی * محمد باپ نہیں کسی کا تمہارے مردوں میں * محمد صاحب نے زید کے باپ ہونے سے انکار کیا غور کرو کہ اپنے عورتوں کو کیسی نصیحتیں کیں دیکھو ۲۱ و ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۲۸ آ سے ۳۵ آ تک و ۵۹ آ * يا ايّها النّبي قل لازواجك ان كنتنّ تردن الحيوة الدّنيا و زينتها فتعالين امتّعكنّ و

أسرّحكنّ سراجاً جميلاً * و ان كنتنّ تردن اللّه و رسوله
و الدّار الاخرة فانّ اللّه اعدّ المحسنات منكنّ اجرا عظيماً*
يانساء النّبي من يات منكنّ بفاحشة مبيّنة يضاعف
لها العذاب ضعفين ط وكان ذلك على اللّه يسيراً * و
من يقنت منكنّ للّه و رسوله و تعمل صالحاً نؤتها اجرها
مرّتين لا واعتدنا لها رزقاً كريماً * يا نساء النّبي لستنّ
كاحدٍ من النّساء ان اتّقيتنّ فلا تخضعن بالقول فيطمع
الّذي في قلبه مرض وقلن قولاً معروفاً * و قرن في
بيوتكنّ و لاتبرّجن تبرّج الجاهليّة الا ولي و اقمن الصّلوة
واتين الزّكواة و اطعن اللّه ورسوله ط انّمايريد اللّه ليذهب
عنكم الرّجس اهل البيت و يطهّركم تطهيراً * و اذكرن و
مايتلي في بيوتكنّ من ايات اللّه و الحكمة ط انّ اللّه
كان لطيفاً خبيراً * انّ المسلمين والمسلمات والمؤمنين
والمؤمنات والقانتين والقانتات الصّادقين والصّادقات
والصّابرين و الصّابرات والخاشعين والخاشعات والمتصدّقين
و المتصدّقات و الصّائمين و الصّايمات و الحافظين فروجهم
و الحافظات و الذّاكرين اللّه كثيراً و الذّاكرات اعدّ اللّه
لهم مغفرةً واجراً عظيماً * يا ايّها النّبي قل لا زواجك

و بناتک و نساء المؤمنین یدنین علیهنّ من جلا بیبهنّ ط ذلک ادنيٰ ان یعرفن فلایؤذین ط * یعنے ای نبي کهه دے اپني عورتوں کو اگر تم چاهتیاں هو دنیا کا جینا اور یہانکي رونق تو آؤ کچهه فایدہ دوں تمکو اور رخصت کروں بهلي طرح سے رخصت * اور اگر تم چاهتیاں هو الله کو اور اُس کے رسول کو اور پچهلے گهر کو تو الله نے رکهه چهوڑا هی اُن کو جو تم میں نیکي پر هیں نیک بڑا * ای نبي کي عورتو جو کوئي لاوے تم میں کام بیحیائي کا صریح دوني هو اُس کو مار دوهري * اور هی یهه الله پر آسان * اور جو کوئي تم میں اطاعت کرے الله کي اور رسول کي اور کرے کام نیک دیں هم اُس کو اُس کا نیگ دو بار اور رکهي هی هم نے اُس کے واسطے روزي عزّت کي * ای نبي کي عورتو تم نهیں هو جیسي هر کوئي عورتیں اگر تم ڈر رکهو تو تم دب کر نه کهو بات پهر لالچ کرے کوئي جس کے دل میں روگ هی اور کهو بات معقول * اور قرار پکڑو اپنے گهر میں اور دکهاتي نه پهرو جیسا دکهانا دستور تها پہلے وقت نادانی کے * اور کهڑي رکهو نماز اور دیتي رهو زکواة اور اطاعت میں رهو الله اور رسول کے * الله يهي چاهتا هی که دور کرے تم سے گندي باتیں اِس گهر

والوں سے اور ستھرا کرے تمکو ستھرائی سے * اور یاد
کرو جو پڑھی جاتی ہیں تمہارے گھروں میں اللہ کی
باتیں اور عقلمندی * مقرر اللہ ہی بھید جانتا خبردار *
تحقیق مسلمان مرد اور مسلمان عورتیں اور ایماندار
مرد اور ایماندار عورتیں اور بندگی کرنیوالے مرد اور
بندگی کرنیوالی عورتیں اور سچّے مرد اور سچّی عورتیں
اور محنت سہنیوالے مرد اور محنت سہنیوالی عورتیں
اور دبے رہنیوالے مرد اور دبی رہنیوالی عورتیں اور
خیرات کرنیوالے مرد اور خیرات کرنیوالی عورتیں اور
روزہ دار مرد اور روزہ دار عورتیں اور تھامنیوالے مرد اپنی
شہوت کی جگہہ اور تھامنیوالی عورتیں اور یاد کرنیوالے
مرد اللہ کو بہت سا اور یاد کرنیوالی عورتیں رکھی ہی
اللہ نے اُنکے واسطے معافی اور نیگ بڑا * ای نبی کہہ
دے اپنی عورتوں کو * اور اپنی بیٹیوں کو اور مسلمانوں
کی عورتوں کو نیچی لٹکالیں اپنے اوپر تھوڑی سی اپنی
چادریں اِس میں لگتا ہی کہ پہچانی پڑیں تو کوئی
نہ ستاوے * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورۂ ممتحنہ ۱۲
آیت * یا ایّہا النّبیّ اذ اجاءک المؤمنات یبایعنک
علیٰ ان لایشرکن باللّٰہ شیاً و لا یسرقن و لا یزنین و
لایقتلن اولادھنّ و لا یاتین ببہتان یفترینہ بین ایدیہنّ

وارجلهنّ و لا یعصینک في معروف فبایعهنّ و استغفرلهنّ اللّه یعنے اے نبي جب آویں تیرے پاس مسلمان عورتیں قرار کرنیکو اُس پر کہ شریک نہ تھہراویں اللہ کے ساتھہ کسیکو اور چوري نہ کریں اور بدکاري نہ کریں اور اپني اولاد نہ ماریں اور طوفان نہ لاویں باندہ کر اپنے هاتھوں اور پاؤں میں اور تیري بیحکمي نہ کریں کسي بھلے کام میں تو اُن سے قرار کر اور معافي مانگ اُنکے واسطے اللہ سے * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ الطلاق ۱ آ * یا ایّها النّبي اذا طلّقتم النساء فطلّقوهنّ لعدّتهنّ و احصوا العدة * یعنے اے نبي جب تم طلاق دو عورتوں کو تو اُنکو طلاق دو اُنکي عدّت پر اور گنتے رهو عدّت *

اگلي کتاب کي آئیں اِن باتوں کو کیسي ثابت کرتي هیں دیکھو متي ۵ باب ۳۲ آ * پر میں تمسے کہتا هوں کہ جو کوئي اپني جورو کو سواے حرامکاري کے اور کسي سبب سے چھوڑ دیوے اُس سے زناکرواتا هی اور جوکوئي اُس چھوڑي هوئي عورت سے بیاہ کرے زنا کرتا هی * دیکھو مارک ۱۰ باب ۶ آ سے ۹ آیت تک * لیکن خلقت کي ابتدا سے تو خدا نے اُنھیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا * اس سبب سے آدمي

اپنے ما باپ کو چھوڑ کے اپني جورو سے ملا رهیگا * اور وے دونون ایک تن هونگے * تو جسے خدا نے جوڑا کیا هی آدمي جدا نکرے * دیکھو ۱۱ سپارہ سورہ یونس ۱۷ آیت * فمن اظلم ممّن افتري علي اللّه کذباً او کذّب بایاته * یعني پھر کون ظلم اُس سے بناوے اللہ پر جھوٹھہ یا جھٹلاوے اُس کي آیتیں * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مرسلات ۲۴ آیت * ویل یومئذ للمکذبینّ * یعني حیراني هی اُسدن جھٹلانیوالوں کو *

محمد صاحب نے اپنے پیرؤں کو بھي نصیحت کي دیکھو ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۵۳ آیت * یا ایها الّذین امنوا لاتدخلوابیوت النّبي الاّ ان یؤذن لکم الي طعا م غیرناظرین اناہ لا ولکن اذا دعیتم فادخلوا فاذ اطعمتم فانتشرو اولامستانسین لحدیث ط انّ ذلکم کان یؤذي النّبي فیستحیي منکم ز و اللّه لا یستحیي من الحّق ط و اذا سالتموهنّ متاعا فسئلوهنّ من وراء حجاب ط ذلکم اطهر لقلوبکم و قلوبهنّ ط وماکان لکم ان تؤذوا رسول اللّه ولا ان تنکحوا ازواجه من بعدہ ابداً ط ان ذلکم کان عند اللّه عظیماً * یعني اي ایمان والو مت جاؤ گھروں میں

نبی کے مگر جو تم کو حکم ہو کھانے کے واسطے نہ راہ
دیکھنے اُس کے پکنے کی لیکن جب بلائے تب جاؤ پھر
جب کھا چکو تو آپ آپ کو چلے جاؤ اور نہ آپسمیں
جی لگانا باتوں میں * اِس بات سے تمھاری تکلیف
تھی پیغمبر کو پھر شرم کرتا تم سے * اور اللہ شرم نہیں
کرتا ٹھیک بات بتانے میں اور جب مانگنے جاؤ
بیبیوں سے کچھہ چیز کام کی تو مانگ لو پردے کے
باہر سے * اِس میں خوب ستھرائی ہی تمھارے دل
کو اور اُنکے دل کو * اور تم کو نہیں پہنچتا کہ تکلیف
دو اللہ کے رسول کو اور نہ یہہ کہ نکاح کرو اُسکی عورتوں
سے اُس کے پیچھے کبھی * البتہ یہہ بات تمھاری اللہ
کے یہاں بڑا گناہ ہی * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ
حجرات ۲ و ۴ آیت * یا ایّھا الّذین امنوا لا ترفعوا
اصواتکم فوق صوت النّبی ولاتجھرواله بالقول کجھر بعضکم
بعضٍ ان تحبط اعمالکم و انتم لا تشعرون * ان الّذین
ینادونک من وراءالحجرات اکثرھم لا یعقلون * یعنے
ای ایمان والو اونچی نہ کرو اپنی آوازیں نبی کی آواز
سے اُوپر اور اُس سے نہ بولو کھک کر جیسے کھکتے ہو
یک دوسرے پر کہیں اکارتہ نہ ہوجاویں تمھارے کئے

اور تم کو خبر نہو * جو لوگ پکارتے ہیں تجھکو دیوار کے باہر سے وے اکثر عقل نہیں رکھتے *

اُن روایات و دستورات سے کہ جنکو محمد صاحب نے ایجاد کیا قرآن ابتدا سے انتہا تک معمور ہی اور لوگ نہایت دلیلیں کیا کرتے تھے مگر محمد صاحب نے ہر وقت کے لئے ایک جواب تیار رکھا دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ رعد ۳۸ آیت * ولقد ارسلنا رسلاً من قبلک و جعلنا لهم ازواجاً و ذرّيّةً ط وما كان لرسول ان ياتي بآية الّا باذن اللّه * یعنے اور بهیجے ہیں ہمنے کئي رسول تجھسے آگے اور دي تھیں اُنکو جوروئیں اور لڑکے * اور نہ تھا کسي رسول کو کہ لے آوے کوئی نشاني مگر اللہ کے اذن سے * اس بات سے آیات مرقومہ بالا کے مضمون مٹائے نہیں جاتے بلکہ عیاں ہی کہ محمد صاحب نہ رسول مگر ایک گنہگار آدمي تھا جسنے اپنے قصوروں کي مغفرت خدا سے حاصل نہ کي نہیں تو ہرگز اقرار نہ کرتا دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ دہر ۱۰ آیت * انّا نخاف من ربّنا يوماً عبوساً قمطريراً * یعنے ہم ڈرتے ہیں اپنے رب سے ایک دن اُداس کي سختي سے * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۲۲ آ *

قل انّي لن يجيرني من اللّه احد ولن اجد من دونه ملتحدا * یعنی تو کہہ مجھکو نہ بچاویگا اللہ کے ہاتھہ سے کوئی * اور نہ پاویگا اُس کے سوائے کہیں سرک رہنے کی جگہہ * اور اُس کو صلاح بھی ملی دیکھو ۳۰ سپارہ سورہ کوثر ۲ آیت * فصلّ لربّك و انحر * یعنی سو تو نماز پڑہ اپنے رب کے آگے اور قربانی کر * مگر خداوند عیسی مسیح کے انکار سے اُسنے اپنے دل میں تسلّی نہ پایا دیکھو گلاتیوں کا ۳ باب ۱۳ آیت * مسیح نے ہمیں مول لیکر شریعت کی لعنت سے چھڑایا کہ وہ ہمارے بدلے ملعون ہوا کیونکہ لکھا ہی کہ ہرایک جو صلیب پر کھینچا جاتا ہی سو ملعون ہی * دیکھو افسیوں کا ۱ باب ۷ آیت * اُس کے خون سے ہم خلاصی پاتے ہیں یعنی اُس کے بہت فضل سے ہماری تقصیر معاف ہوتی ہی * دیکھو عبرانیوں کو ۹ باب ۱۳ آیت اگر بیلوں اور بکروں کا لہو اور بچھیا کی راکھہ ناپاکوں پر چھڑکنے سے پاکیزہ کرتی ہی * تو مسیح کا لہو جسنے ازلی روح سے خدا کے آگے اپنے تئیں بے گناہ قربانی گذرانا تمہارے دل کو مردے کاموں سے خدا کی عبادت کرنیکو کیا زیادہ تر پاک نہیں کریگا *

اسلئے قربانیاں خداوند عیسي مسیح کے بعد سے دنیا کے آخر تک بالکل نادرست هیں دیکھو عبرانیوں کو ۱۰ باب ۱۲ آ سے ۱۴ آ تک و ۲۶ و ۲۷ و ۳۱ آ * لیکن وہ ایکھي قرباني گناهوں کے واسطے گذرانکے خدا کے داهنے پر همیشة بیٹھہ رہا * اور اُس وقت سے انتظار کرتا هی کہ اُسکے دشمن اُس کے پاے تخت هوں * کہ اُسنے ایک بار قرباني گذراننے سے اُنھیں جو پاکیزہ هیں همیشہ کامل کیا * کہ اگر هم سچے دین پہچاننے کے بعد جان بوجھہ کے اُسے چھوڑنیکا گناہ کریں تو پھر کوئي قرباني گناهوں کے واسطے باقي نہیں * لیکن سزا کا کوئي ڈرانیوالا انتظار اور غضب کي آگ جو مخالفوں کو کھا نے پر هی باقي هی * زندہ خدا کے هاتھوں میں گرفتار هونا هیبتناک هی *

محمد صاحب نے واحد خدا کا اقرار تو کیا مگر اُس کو بخوبي نہ جانا دیکھو ۱ یوحنا ۵ باب ۱۰ و ۲۰ آ * کہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا هی گواهي اپنے بیچ میں رکھتا هی جو خدا پر ایمان نہیں لایا اُس نے اُسکو جھٹلایا کہ جو گواهي خدا نے اپنے بیٹے کے حق میں دي هی وہ اُس پر ایمان نہیں لایا * هم جانتے هیں

کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ عقل بخشي کہ اُسکو
جو حق ہی جانیں اور ہم تو اُس میں جو حق ہی
رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُسکا بیٹا ہی یہہ
خداے برحق اور ہمیشہ کي زندگي ہی * دیکھو ۲
یوحنا کا ۹ آیت * ہر کوئي جو نافرمانبرداري کرکے
مسیح کي نصیحت میں نہیں رہنا خدا اُس کا نہیں
جو کوئي مسیح کي نصیحت میں رہتا ہی باپ اور
بیٹے اُس کے ہیں * جس کسي نے گناہ سے خلاصي
پائي اُس کو شیطان کے تہلکۂ سے بھي مخلصي ہوئي
مگر محمد صاحب صرف جادو سے ڈرے جسوقت اُس
نے دریافت کیا کہ میں [گیارہ عقدون سے بندھا ہوں تو
اُسوقت اُس کو حکمت اِنساني سے پناہ ملي دیکھو
۳۰ سپارہ میں سورہ فلق ۱ آیت سے ۵ آیت تک و
اُسي سپارہ میں سورہ الناس ۱ آ سے ۶ آیت تک *
قل اعوذبربّ الفلق * مِن شرّ ماخلق * ومن شرّ
غاسق اذا وقب * ومِن شرّ النفّاثات في العقد * و
من شرّ حاسدٍ اذ حسدا * قل عوذبربّ النّاس * ملک
النّاس * الہ النّاس * مِن شرّ الوسواس الخنّاس *
الّذي یوسوس في صدور النّاس * مِن الجنّة و النّاس *

یعنے تو کہہ میں پناہ میں آیا صبح کے رب کي * ہر چیز کي بدي سے جو اُسنے بنائي * اور بدي سے اندھیرے کي جب سمت آئي * اور بدي سے پھونکنیوالي عورتوں کي گرھوں میں * اور بدي سے بُرا چاھنیوالے کي جب لگے بد چاھنے * تو کہہ میں پناہ میں آیا لوگوں کے رب کي * لوگوں کے بادشاہ کي * لوگوں کے پوجے ھوئے کي * بدي سے اُسکي جو سنکارے اور چھپ جائے * وہ جو خیال ڈالتا ھی لوگوں کے دل میں * جنوں یا آدمیوں میں سے * مگر سچّے ایماندار کو کچھہ خوف نہیں دیکھو ٢ طمطاؤس ١ باب ٧ آیت کہ خدا نے ڈرانیوالي روح نہیں دي بلکہ قدرت اور محبت اور ھوشیاري کي روح ھمیں دي ھی * دیکھو رومیوں کو ٨ باب ١٥ و ٣٣ و ٣٤ و ٣٥ و ٣٨ و ٣٩ آیت * تمہیں دو بارہ غلاموں کي سي طبیعت نہیں ملي کہ تم ڈرو بلکہ تم نے فرزندوں کي طبیعت پائی ھی جس سے ھم ابو باپ پکارتے ھیں * خدا کے مقبولوں پر کون دعوي کریگا * کیا خدا جو اُنہیں نیک گنتا ھی * کون سزا کا فتوي دیگا * کیا مسیح جو اُن کے لئے مرگیا بلکہ جیا اور خدا کي داھني طرف بیٹھہ کے ھماري سفارش کرتا ھی * کون ھم کو مسیح کي

محبت سے جدا کریگا * کیا مصیبت یا اذیت یا ظلم
یا کال یا ننگائي یا خطرہ یا تلوار * اور مجھے یقین ہی
کہ نہ موت نہ زندگي نہ فرشتے نہ سردار اور زورآور روحیں
نہ حال کے نہ آیندے کے ماجرے نہ بلندي نہ پستي
نہ اور کوئی چیز ہمکو خدا کي اُس محبت سے جو
ہمارے خداوند مسیح یسوع میں ہی جدا کرسکیگي *

عزیزو محمد صاحب کا بیان ختم ہوا مگر صرف یہہ
بات باقي ہی کہ ایسي باتوں کے جاري کرنے سے
اُسکا کیا ارادہ تھا کیا اِنسان کو خدا کي راہ پر قایم کرنا
ہرگز نہیں دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ بقر ۲۷۲ آیت *
لیس علیک ھدٰیھم ولکنّ اللّٰہ یھدي من یشاء * یعنے
تیرا ذمہ نہیں اُنکو راہ پر لانا لیکن اللہ راہ پر لاوے جس
کو چاہے * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۲۱ آ *
قل انّي لا املک لکم ضرّاً و لا رشداً * یعنے تو کہہ میرے
ہاتھہ نہیں تمھارا برا اور نہ راہ پر لانا * دیکھو ۱۴
سپارہ میں سورہ نحل ۸۲ آیت * فان تولّوا فانّما علیک
البلاغ المبین * یعنے پھر اگر پھر جاویں تو تیرا کام یہی
ہی کھول کر سنادینا * دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ
نور ۵۴ آیت * قل اطیعوا اللّٰہ و اطیعوا الرّسول ج فان

تولّوا فانّما علیہ ما حمّل و علیکم ما حمّلتم ط و ان تطیعوہ
تہتدوا ط و ما علی الرسول الّا البلاغ المبین * یعنی تو
کہہ حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا پھر اگر تم
منہہ پھیروگے تو اُسکا ذمہ ھی جو بوجھہ اُسپر رکھا اور
تمھارا ذمہ ھی جو بوجھہ تم پر رکھا * اور اگر اُسکا کہا
مانو راہ پر آؤ * اور پیغام والے کا ذمہ نہیں مگر پہنچا
دینا کھولکر * عزیزو ایسی تغافلی و تکاسلی کسی
رسولوں اور پیغمبروں میں مطلق پائی نہ گئی اور خدا
نے اپنے کلام کو اسواسطے عنایت کیا کہ ہر انسان اپنے
گناہوں سے توبہ کرکے ایمان لاوے * خدا کے رسولوں کا
بھی یہی کام تھا کہ حتی المقدور اپنی رفتار و گفتار
سے یہاں تک جانفشانی کریں کہ بنی آدم راہ راست
میں ھدایت و کمال دینداری و ایمان میں ترقی پاکے
حیات ابدی کے وارث ہوں لیکن تم لوگوں کو بھی
چاھئے کہ رسولوں کی کتاب کو خوب پڑھو تو تمکو صاف
معلوم ہوگا کہ سب رسول و نبی جو کہ محمد صاحب
سے پیشتر تھے خدا کے احکام بجالانے میں کسطور سے
محنت و مشقت کیا *

دوسري فصل

خداوند عیسی مسیح کے بیان میں * پہلا حصہ خدا کے بیان میں *

دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ توبہ ۱۱۶ آیت * انّ اللّہ لہ ملک السّموات والارض ط یحیي و یمیت ط و مالکم من دون اللّہ من ولّي ولانصیر * یعنے اللہ جو هی أسیکي سلطنت هی آسمان و زمین میں * جلاتا هی اور مارتا هی * اور تم کو کوئي نہیں اللہ کے سوا حمایتي نہ مددگار * دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ زخرف ۸۲ و ۸۵ آیت * سبحان ربّ السّموات والارض ربّ العرش * و تبارک الّذي لہ ملک السّموات والارض و مابینهما ج و عندہ علم السّاعة ج و الیہ ترجعون * یعنے پاک ذات هی وہ رب آسمانوں کا اور زمین کا صاحب تخت کا * اور بڑي برکت هی أسکي جسکا راج هی آسمانوں میں اور زمین میں اور جو أنکے بیچ هی * اور أسي پاس هی خبر قیامت کي اور أسي تک پھر جاؤگے * دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۸۰ و ۲۰۶ آیت * وللّہ الاسماء الحسنی فادعوہ بها ص و ذروالّذین

يلحدون في اسمائه ط سيجزون ماكانوا يعملون * انّ الّذين عند ربک لايستكبرون عن عبادته و يسبّحونه وله يسجدون * يعنے اور اللہ کے ھیں سب نام خاصے سو اُس کو پکارو وہ کہہ کر * اور چھوڑ دو اُنکو جو کج راہ چلتے ھیں اُسکے ناموں میں * وے بدلا پا رھینگے اپنے کئے کا * جو لوگ پاس ھیں تیرے رب کے بڑائي نہیں کرتے اُسکي بندگي سے اور یاد کرتے ھیں اُس کي پاک ذات کو اور اُسیکو سجدہ کرتے ھیں * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ اخلاص ۱ آیت سے ۴ آ تک *

قل هو اللّه احد * اللّه الصّمد * لم يلد ولم يولد * و لم يكن له كفواً احد * يعنے تو کہہ وہ اللہ ایک ھی * اللہ نرا دھار ھی * نہ کسي کو جنا نہ کسي سے جنا * اور نہیں اُس کے جوڑ کا کوئی *

مناسب ھی کہ لوگ صدق دل سے خدا صادق القول کا اقرار کریں مگر کیا قران میں ایسے خدا کا ذکر ھی اور کیا محمدي لوگ حقیقتاً خدا کو پہچانتے ھیں ھرگز نہیں بلکہ پہلي فصل سے ثابت ھوا کہ خدا نے محمد صاحب کا قسم بہت عورتوں و لونڈیوں کے ساتھہ شہوت پرستي کے لئے

اتارا اور خونریزي سے دیندار بنانے کا حکم دیا *
اکثر محمدي لوگوں کے فعل سے بھي ظاھر ھی کہ خدا
کي شناخت آدمیں نہیں جو پچھلي فصلوں سے صاف
واضح ھوگا * ایسي بات خدا کے حق میں کلام الہي
یعنے توریت وغیرہ کے برعکس ھی دیکھو خروج ۳۴
باب ٦ و ٧ آیت * خداوند خدا رحمان اور حنان
ذوالطول اور رب الفضل و وفا * ھزار پشتوں کے لئے فضل
رکھنیوالا گناہ اور تقصیر اور خطا کا بخشنیوالا لیکن وہ
ھر حال بیگناہ نہ تھہرائیگا بلکہ باپوں کے گناہ اُن کے
فرزندوں سے اور فرزندوں کے فرزندوں سے تیسري اور
چوتھي پشت تک مطالبہ کریگا * دیکھو احبار ١١
باب ۴۴ آیت * اِسلئے کہ میں خداوند تمھارا خدا
ھوں چاھئے کہ تم اپنے تئیں مقدس کرو تاکہ تم مقدس
ھوؤ اِس لئے کہ میں قدوس ھوں * دیکھو ٩٩ زبور ۵ و
۱۴۵ زبور ١٧ و ۵ زبور ۴ آ سے ٦ آ تک * تم خداوند
ھمارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکا پانو ارکي چوکي کے
برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس ھی * خداوند اپني ساري راھوں
میں صادق ھی اور اپنے سب کاموں میں رحیم ھی * کہ تو وہ
خدا نہیں جو شرارت سے خوش ھو شریر تیرے ساتھہ رہ نہیں
سکتا * وے جو احمق ھیں تیري آنکھوں کے سامھنے

کھڑے نہیں رہ سکتے تو سب بدکرداروں سے بغض رکھتا
ہی* تو اُنکو جو جھوٹھہ بولتے ھیں نابود کریگا خداوند
خونی اور دغاباز سے نفرت کرتا ھی * یعقوب ١ باب
١٢ آیت سے ١٥ آیت تک * جو کوئی امتحان میں
پڑے نہ کہے کہ خدا مجھے امتحان کرتا ھی کہ خدا بدی
سے امتحان کیا نہیں جاتا اور نہ اُس سے کسی کو امتحان
کرتا ھی * ہر ھر کوئی جو اپنی شہوت سے کھنچا اور
لبھایا جاتا ھی امتحان میں پڑتا ھی * سو شہوت
حاملہ ھوکے گناہ جنتی ھی اور گناہ کامل ھوکے موت
کو پیدا کرتا ھی * دیکھو رومیوں کا ٨ باب ٧ و ٨ آ *
کیونکہ جسمانی چیزوں کا ماننا خدا کی دشمنی ھی
کہ وہ خدا کی شریعت کے حکم میں نہیں اور نہ
ھوسکتی ھی * اور جو لوگ جسمانی ھیں وے خدا
کو راضی نہیں کرسکتے * عزیزو صدق دل سے واحد خدا
کی منت کرو کہ تم لوگ بھی توریت و انجیل کے
موافق اُس کو پہچان سکو *

١١ سپارہ میں سورہ یونس ٣٥ آ * قل اللّٰہ یھدی
الحقّ ط افمن یھدی الی الحقّ احقُّ ان یتّبع امّن * یعنے
تو کہہ اللہ راہ بتاتا ھی صحیح * اب جو کوئی راہ بتاوے

صحیح اسکو چاهئے ماننا * جب که کہا گیا دیکھو ۶ سپاره میں سوره مایده ۷۶ آیت * لقد کفر الّذین قالوا انّ اللّه ثالث ثلثة * یعنے بیشک کافر هوئے جنہوں نے کہا الله هی تین میں کا ایک * واسطے دفع اسی الزام کے کلام الهي کو پڑهو دیکهو پیدایش ۱ باب ۲۶ و ۳ باب ۲۲ آیت * تب خدا نے کہا که هم آدم کو اپنی صورت اور اپنی مانند بناویں * اور خداوند خدا نے کہا که دیکهو آدم نیک اور بد کی پہچان میں هم میں سے ایک کی مانند هو گیا * دیکهو یشعیاه ۴۸ باب ۱۶ آیت * تم میرے متصل آؤ اور یهه سنو میں ابتدا سے پنہانی میں نه بولا جس وقت سے یهه هوتا میں وهي هوں اور اب خداوند خدا نے اور اس کی روح نے مجهکو بهیجا هی * مقابله میں دیکهو یوحنا کی انجیل ۱۵ باب ۲۶ و ۱۶ باب ۲۸ آیت * پر جب وه تسلّی دینیوالا جسے میں تمهارے پاس باپ کی طرف سے بهیجونگا یعنے روح حق جو باپ سے نکلتی هی آویگی تب وه میرے لئے گواهی دیگی * میں باپ سے نکلا هوں اور دنیا میں آیا هوں پهر دنیا کو چهوڑکر باپ پاس جاتا هوں * دیکهو ۱ یوحنا ۵ باب ۷ آیت * که تین هیں جو

آسمان پر گواهي دیتے هیں یعنے باپ اور کلام اور روح قدس اور یے تینوں ایک هیں *

اوپر بیان هوا کہ خدا واحد هی مگر عیسي مسیح کلمۃ اللہ دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ نسا ۱۷۱ آیت * انّما المسیح عیسي ابن مریم رسول اللّہ و کلمتہ * یعنے مسیح جو هی عیسي مریم کا بیٹا رسول هی اللہ کا اور اُس کا کلام * روح پاک کے حق میں دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ بقر ۲۵۳ آیت * وایّدناہ بروح القدس * یعنے اور زور دیا اُسکو روح پاک سے * اور وهي مضمون ۱ سپارہ سورہ بقر ۸۷ آیت میں * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ مایدہ ۱۱۳ آ * اذ ایّدتک بروح القدس * یعنے جب مدد کي میں نے تجھکو روح پاک سے * ظاهر هوا کہ تین شی الهي کے صرف توریت و انجیل هي میں نهیں بلکہ قران میں بهي مذکور هیں عزیزو کون کافر هی کیا موسي و یشعیا و عیسي اور اُس کے حواري و محمد صاحب * محمد صاحب شهر مکہ و مدینہ کے بت پرستوں کو جو کہ اپنے بتوں کو بیٹا بیٹي خدا کا اقرار کرکے پوجتے تھے اُنهیں کے قایل کرنیکے لئے مقدس تثلیث کو بهي انکار و رد کرنیکي غلطي میں گرفتار هوا دیکھو ۱۵ سپارہ

میں سورۂ بنی اسرائیل ۱۱۱ آیت * وقل الحمد اللّٰہ
الّذی لم یتخذ ولداً ولم یکن لہ شریک فی الملک ولم
یکن لہ ولیّ من الذّل * یعنی اور کہہ سراھئے اللہ کو جسنے
نہیں رکھی اولاد نہ کوئی اُسکا ساجھی سلطنت میں نہ کوئی
اُسکا مددگار ذلت کے وقت * دیکھو ۷ سپارہ میں سورۂ انعام
۱۰۰ آ * وجعلو اللّٰہ شرکاء الجنّ وخلقھم وخرقوالہ بنین
وبنات بغیر علم ط * یعنی اور تھہراتے ھیں شریک اللہ کے جن
اور اُس نے اُنکو بنایا اور تراشتے ھیں اُس کے واسطے
بیٹے اور بیٹیاں بن سمجھے * محمد صاحب بغیر غور کئے
اِس اقرار سے کہ خدا میں تین شی نہیں ھی اُن تین
شی الٰھی کی بابت اپنے کر اور قدیموں کو کافر تھہراکے
اُس واحد خدا کا صاف انکار کیا جس سے کا یذات اور
قدیہ اور نوپیدایش متعلق وہ خداوند عیسیٰ مسیح
ھی ابد سے خالق اور صند الوقت شافی وقیامت تک
نو پیدا کرنیوالا ھی اِسلئے باپ و بیٹا وروح قدس ھوکے
واحد خدا ھی یعنی باپ ھی پاکذات الٰھی اور بیٹا
ھی اُس پاک ذات کا اظھار در شکل اِنسانی و روح
قدس ھی مقدس قوت وتاثیر بخشنیوالی دیکھو

یوحنا کي انجیل ۵ باب ۲۶ و ۲۷ و ۱۰ باب ۱۵ و ۳۰ و ۱۴ باب ۱۰ آیت * کہ جس طرح باپ آپ میں زندگي رکھتا هی اُسیطرح اُس نے بیٹے کو دیا هی کہ آپ میں زندگي رکھے * اور اُسے عدالت کرنیکا اختیار دیا هی اسلئے کہ وہ ابن آدم هی * جسطرح سے باپ مجھے پہچانتا هی اسیطرح میں باپ کو پہچانتا هوں اور میں بھتروں کے لئے جان دیتا هوں * تب یہودیوں نے پھر پتھر اُتھائے کہ اُسے مارس * کیا تو یقین نہیں لاتا کہ میں باپ میں هوں اور باپ مجھہ میں هی یے باتیں جو میں کہتا هوں میں آپ سے نہیں کہتا هوں لیکن باپ جو مجھہ میں رهتا هی وہ یے کام کرتا هی* دیکھو لوقا ۲۴ باب ۴۹ آیت * دیکھو میں اُسے جو میرے باپ نے وعدہ کیا تھا تم پر بھیجتا هوں اور جب تک کہ تم اُوپر سے قوت نہ پاؤ شہر یروشالم میں رهو* دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۴ باب ۲۶ و ۱۶ باب ۷ و ۲۰ باب ۲۲ آیت * لیکن وہ تسلّي دینیوالي روح قدس جسے باپ میرے نام سے بھیجیگا وہ تمھیں سب کچھہ سکھلاویگي اور سب کچھہ جو میں نے تم سے کہا هی تمھیں یاد دلاویگي * لیکن میں تم سے سچ کہتا هوں کہ تمھارے لئے میرا جانا مناسب هی کیونکہ اگر میں

نجاؤں تسلّي دینے والي تم پاس نہ آویگي پر اگر میں جاؤں تو اُسے تمھارے پاس بھیج دونگا * اُسنے یہہ کہکے اُنپر پھونک کے کہا تم روح قدس لو* دیکھو متّي ۲۸ باب ۱۸ آیت سے ۲۰ آیت تک* یسوع نے اُن پاس آکے اُنسے یوں کہا کہ آسمان اور زمین پر سارا اختیار مجھے دیا گیا ھی * اِس لئے تم جاکے سب ملکیوں کو مرید کرکے باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے پبتسما دو * اور جو کچھہ کہ میں نے تمھیں فرمایا اُن سب پر عمل کرنے کو اُنھیں نصیحت کرو اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک ھمیشہ تمھارے ساتھہ ھوں* دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۰ باب ۱۷ و ۱۸ و ۱۷ باب ۲ و ۳ آ * باپ مجھے اِسلئے پیار کرتا ھی کہ میں اپني جان دیتا ھوں تاکہ میں پھر لوں * کوئي اُسے مجھہ سے نہیں لیتا پر میں اُسے آپ سے دیتا ھوں مجھے اختیار ھی کہ اُسے دوں اور مجھے اختیار ھی کہ اسے پھر لوں یہہ حکم میں نے اپنے باپ سے پایا * تو نے اُسے سب لوگوں پر اختیار دیا ھی تاکہ وہ اُن سب کو جنھیں تو نے اُسے دیا ھی ھمیشہ کي زندگي بخشے * اور ھمیشہ کي زندگي یہہ ھی کہ وے تجھکو خدا ایک برحق اور یسوع مسیح کو جسے تو نے بھیجا ھی جانیں * دیکھو

یہودا ۲۴ و ۲۵ آیت * اب اُسکے لئے جو تمکو گرنے سے بچاسکتا هی اور اپنے جلال کے حضور میں بے عیب خوشی سے کھڑا کرسکتا هی * جو خداے واحد حکیم اور ہمارا بچانیوالا هی جلال اور بزرگي اور قدرت اور اختیار اِس وقت سے لیکے همیشه هووے * دیکھو کلسیوں کا ۱ باب ۱۲ آیت سے ۱۷ آیت تک * اور باپ کا شکر کرتے رهو جسنے همکو اِس لایق کیا کہ روشنی میں پاک لوگوں کے ساتھہ میراث کا حصه پاویں * کہ اُسنے همکو تاریکي کے اختیار سے چھڑا کے اپنے پیارے بیتے کي بادشاهت میں داخل کیا * اور هم اُسي سے اُس کے لہو کے سبب نجات یعنے گناهوں کي معافي پاتے هیں * کہ وہ نادیدہ خدا کي صورت اور سب مخلوق کا خالق هی * کہ ساري چیزیں جو آسمان اور زمین میں هیں دیدني اور نادیدني کیا تخت کیا خاوندیاں کیا حکومتیں کیا مختاریاں اُس سے پیدا هوئي هیں * وہ سب سے آگے هی اور اُس سے ساري چیزیں موجود رهتي هیں * دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۴ باب ۶ آیت * یسوع نے کہا راہ اور حق اور زندگي میں هوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں جاسکتا هی * دیکھو کلسیونکو ۳ باب ۳ و ۴ آ *

کہ تم مرگئے ہو اور تمھاری زندگی مسیح کے ساتھہ خدا میں پوشیدہ ہی * جب مسیح جو ہماری زندگی ہی ظاہر ہوگا اُس کے ساتھہ تم بھي حشمت سے ظاہر ہوگے * دیکھو متي ۱۱ باب ۲۸ آیت * ای سب محنتي اور زیربار لوگو میرے پاس آؤ میں تمھیں آرام دونگا * دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۵ باب ۴ آ * تم مجھہ میں رہو اور میں تم میں جسطرح کہ شاخ اگر انگور کے درخت میں نہیں رہتي تو پھل نہیں لاسکتي اِس طرح تم بھي اگر مجھہ میں نہ رہو تو پھل نہیں لاسکتے *

دوسرا حصہ

خداوند عیسيٰ مسیح کے بیان میں *

عزیزو مناسب ہی کہ اِس بیان کو بھي بطور جسماني نہ سمجھو بلکہ بطور روحاني خیال کرو دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۹ آیت * ولو جعلناہ ملکاً لجعلناہ رجلاً وللبسنا * یعنے اگر ہم رسول کرتے کوئي فرشتہ تو وہ بھي صورت میں ایک مرد کرتے * البتہ وہ بہ نسبت اِنسانیت کے فرشتے کا ہوتا اور خود فرشتہ

ٹھہرتا کون [انسان فرشتے کا احوال صاف بیان کرسکتا اگر
محمد صاحب اِن باتوں پر ذرا بھي غور کرتا تو هرگز نه
کہتا دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۱۹ و ۷۵ آیت *
لقد کفر الّذین قالوا انّ اللّه هوالمسیح ابن مریم ط قل
فمن یملک من اللّه شیاً ان اراد ان یهلک المسیح ابن
مریم و اُمّهٗ و من في الارض جمیعاً ط لقد کفر الّذین
قالوا انّ اللّه هو المسیح ابن مریم ط و قال المسیح یا
بني اسرائیل اعبدوا اللّه ربّي و ربّکم * یعنے بیشک
کافر هوئے جنهوں نے کہا اللہ وهي هی مسیح مریم کا
بیتا * تو کہه پھر کسي کا کچهه چلتا هی اللہ سے اگر
وہ چاهے که کهپاوے مسیح مریم کے بیٹے کو اور اُسکي
ما کو اور جتنے لوگ هیں زمین میں سارے * بیشک
کافر هوئے جنهوں نے کہا اللہ وهي مسیح هی مریم کا
بیتا اور مسیح نے کہا هی که ای بني اسرائیل بندگي
کرو اللہ کي جو رب هی میرا اور تمهارا * غور کرو که
خداوند عیسیٰ مسیح کیونکر خدا هی دیکھو یسعیا ۷
باب ۱۴ آیت * [سواسطے خداوند آپ تمکو ایک نشان
دیگا دیکھه وہ کنواري پیت سے هوگي اور بیتا جنیگي
اور اُسکا نام عمّانوئیل رکهیگي * دیکھو لوقا ۱ باب ۳۰

آ سے ۳۵ آ تک و ۳۷ آ * تب فرشتے نے اُس سے کہا
ای مریم مت ڈر کہ تو خدا کے پاس پیاري ہوئي *
اور دیکھہ تو حاملہ ہوکے بیٹا جنیگي اور اُسکا نام یسوع
رکھیگي * وہ بزرگ ہوگا اور اللہ تعالیٰ کا فرزند
کہلایگا اور خداوند خدا اُس کے باپ داؤد کا تخت اُسے
دیگا * اور ہمیشہ یعقوب کے گھرانے کي بادشاہي کریگا
اور اُس کي بادشاہت آخر نہوگي * تب مریم نے
فرشتے سے کہا میں مرد کو نہیں جانتي ہوں تو یہہ
کیونکر ہوگا * فرشتہ نے جواب میں اُس سے کہا
روح قدس تجھپر نازل ہوگي اور تجھپر اللہ تعالیٰ کي
قدرت کا سایہ ہوگا اِسلئے وہ پاک فرزند جو تجھہ سے
پیدا ہوگا خدا کا بیٹا کہلایگا * کہ خدا کے آگے کچھہ
ناممکن نہیں ہی * دیکھو رومیوں کو ۱ باب ۴ آیت *
مسیح جسم کے حق میں داؤد کے تخم سے ہوا پر
روح قدس کے حق میں جي اُٹھنے کي قوي دلیل سے
خدا کا بیٹا ثابت ہوا * دیکھو ۲ قرنتیوں کا ۵ باب ۱۹
آیت * یعنے خدا نے لوگوں کي تقصیریں حساب نہیں
کرکے مسیح کے وسیلے سے دنیا کو آپ سے ملا لیا اور
ملاپ کي خدمت ہمیں بخشي ہی *
ظاہر ہوا کہ ایزد ذوالجلال روح قدس کے ساتھہ اُس

مبرا کے حمل الہي میں کارگر تھے اور بہ نسبت انسانیت
کے جب وہ اس عالم فاني میں مجسم ہوا خدا کا بیٹا
کہلایا * بہ نسبت الوہیت کے وہ خدا تھا اور ہی اور
ابد تک رہیگا * دیکھو یسعیا ۹ باب ۵ و ۶ و ۲۵ باب
۰ آیت * کہ ہمارے لئے ایک فرزند تولد ہوتا اور
ہمکو ایک پسر بخشا جاتا اور سلطنت اسکے کاندھے پر
ہی اور وہ اس نام سے کہلاتا ہی عجیب مصلح خدا
قادر اب ابدیت شاہ سلامت * کہ سلطنت کا اقبال
اور سلامت کا دوام داؤد کے تخت پر اور اسکي مملکت
پر ہووے کہ وہ اسکا بندوبست کرے اور اب سے ابد تک
عدالت اور صداقت سے اسے قیام بخشے رب الافواج کي
غیوري یہہ کریگي * اور اس روز یہہ کہا جایگا لو یہہ
ہمارا خدا ہی ہم اس کي راہ تکتے تھے اس نے ہمیں
بچایا یہہ خداوند ہی ہم اس کے انتظار میں تھے ہم
اسکي نجات سے خوش و خورم ہوونگے * دیکھو کلسیوں
کو ۲ باب ۹ آ * کہ خدائي کا سارا کمال اسمیں مجسم
ہو رہتا ہی * دیکھو عبرانیوں کو ا باب ا آ سے ۴
آیت تک * خدا جو نبیوں کي معرفت باپ دادوں
کو اگلے زمانے میں بار بار اور طرح طرح سے بولا تھا *

اِس آخري زمانے میں ہم سے بیٹے کي معرفت سے بولا پہلہ وہ ہی جسے اُسنے ساري چیزوں کا مالک کیا اور جسکے وسیلے سے عالم کو بنایا * وہ اُسکے جلال کي روشني اور کنہ کا نقش ہی اور اپني قدرت کي بات سے ساري چیزوں کو سنبھالتا ہی اور آپ کو دیکے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے بلند آسمان پر اللہ تعالی کي داہني طرف جا بیٹھا * لفظ عیسي کے معني نجات دہندہ دیکھو یسعیا ۴۳ باب ۳ و ۱۱ و ۴۷ باب ۴ و ۴۴ باب ۶ آ * کہ میں خداوند تیرا خدا ہوں اسرائیل کا قدوس تیرا نجات دینیوالا میں ہوں * میں میں ہي خداوند ہوں میرے سوا کوئي نجات دینیوالا نہیں * ہمارا نجات دینیوالا جو ہی رب الافواج اُسکا نام ہی وہ اسرائیل کا قدوس ہی * خداوند اسرائیل کا پادشاہ اور اُسکا نجات دینیوالا رب الافواج یوں فرماتا ہی کہ میں اول اور میں آخر ہوں میرے سوا کوئي خدا نہیں * دیکھو مشاہدہ ۱ باب ۸ و ۱۷ و ۱۸ آ * خداوند یوں فرماتا ہی کہ میں الف اور یا ہوں اور اول و آخر ہوں اور جو ہی اور تہا اور آنیوالا ہی قادر مطلق ہوں * جب میں نے اُسے دیکھا تب اُسکے پاؤں پر مردہ سا گر پڑا تب اُسنے اپنا داہنا ہاتھہ مجھہ پر رکھا اور بولا

که مت ڈر که میں اول و آخر هوں * اور زندہ هوں
موا تھا پر دیکھہ میں همیشه زندہ هوں * دیکھو یسعیا
۴۸ باب ۱۲ و ۱۳ آ * میری سن ای یعقوب اور ای
اسرائیل میرے مطلوب میں وهي هوں میں هي
اول اور میں هي آخر هوں * میرے هاتھہ نے زمین
کي بنیاد ڈالي اور میرے دست راست نے آسمان
بھي پھیلائے * دیکھو یوحنا کي انجیل ۱ باب ۱ آ سے
۳ آ تک * ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ
تھا اور کلام خدا تھا * یهي ابتدا میں خدا کے ساتھہ
تھا * سب کچھہ اُس سے پیدا هوئے اور جو سب پیدا هوئے
اُنمیں سے ایک چیز بغیر اُس کے پیدا نه هوئي * دیکھو
یسعیا ۴۳ باب ۲۵ و ۴۴ باب ۲۲ آیت میں هي وهي
هوں جو اپنے نام کي خاطر تیرے گناهوں کو مٹاتا هوں
اور تیري خطاؤں کو یاد نهیں رکھتا * میں نے تیري
خطاؤں کو گھٹا کے مانند اور تیرے گناهوں کو ابر کے
مانند مٹا ڈالا میري طرف پھر آ که میں نے تیرا فدیه
دیا هی * دیکھو یوحنا کي انجیل ۱ باب ۲۹ آیت *
دوسرے دن یحیی نے یسوع کو اپنے پاس آتے دیکھه کے
کہا دیکھو یهه خدا کا برہ جو دنیا کا گناہ لیجاتا هی *
دیکھو متي ۲۰ باب ۲۸ آیت * ابن آدم صاحبي

کرنے نهیں بلکہ نوکري کرنے اور بهتیروں کے لئے اپني
جان کو فدیہ میں دینے آیا * دیکهو ۱ طمطاؤس ۲ باب ۵ و
۶ آ * کہ خدا ایک هی اور خدا اور آدمي کے درمیان
ایک آدمي یعنے مسیح یسوع میانجي هی * اُسنے
اپنے تئیں سبهوں کے بدلے میں دیا اور مناسب وقت
اُسپر گواهي دینے کے لئے میں وعظ کرنیوالا اور رسول
ٹهہرایا گیا تاکہ ایمان اور کلام حق سے غیر ملکیوں کو
سکهلاؤں * دیکهو یسعیا ۵۳ ۷ آ سے ۱۱ آیت تک *
وہ مظلوم تها اور غم زدہ تو بهي اُسنے منهہ نہ کهولا وہ
برّے کي مانند ذبح هونیکو لایا گیا اور جیسا بهیڑ اپنے
بال کترنیوالے کے آگے چپ چاپ هی ویسا اُسنے اپنا
منهہ نہ کهولا * اور تعدي اور حکم سے لے لیا گیا اور اُسکے
دودمان کا تذکرہ کون کریگا کہ وہ زندوں کي زمین سے
کاٹ ڈالا گیا میري گروہ کے گناهوں کے سبب اُس پر
مار پڑي * اور اُس کي قبر شریروں کے ساتهہ ٹهہرائي
گئي اور اُسکي موت میں دولتمند کے ساتهہ هوئي
اگرچہ اُس نے ظلم نہ کیا اور اُسکے منهہ میں هرگز چهل
نہ تها * لیکن خداوند کو پسند آیا کہ اُسے کچلے اُسنے
اُسے آزاري کیا جب اُسکي جان فدیہ کے لئے گذران
هوچکي تو وہ اپني نسل کو دیکهیگا اُسکي عمر دراز

هوگي اور خدا کي مرضي اُسکے هاتهه میں عروج کریگي* وہ اپني جان کے دردوں کا حاصل دیکھیگا سیر هوگا اپني معرفت سے میرا بندہ وہ صادق بہتوں کی تصدیق کریگا اور اُنکي بدکاریاں اپنے اوپر اُٹھا لیگا * دیکھو افسیوں کو ۲ باب ۱۴ آ سے ۱۶ آ تک * کہ وهي همارے ملاپ کا سبب هی جسنے غیر ملکي اور یهودي کو ایک کیا اور اُس جدا کرنیوالي دیوارکو جو درمیان تهي ڈها دیا* اور اپنا جسم دیکے دشمني کو یعنے شریعت کے عملي حکمونکو دور کیا تاکہ وہ صلح کرواکے دونوں سے آپ میں ایک نیا مخلوق بناوے * اور دشمني برباد کرکے صلیب کے وسیلے سے دونوں کو ایک تن بناکر خدا سے ملاوے * دیکھو کلسیونکو ۲ باب ۱۴ و ۱۵ آیت * اور حکموں کے دستخط کو جو همارے برخلاف تها مٹا ڈالا اور اُسے بیچ میں سے لیکے صلیب پر میخ سے ٹهونکا* اور سرداریوں اور مختاریوں کو ننگا کرکے عبرت کے لئے ظاهر میں دکهایا اور اُس سے اُنپر فتح کی شادماني کي * دیکھو ۲ زبور ۷ و ۱۱ و ۱۲ و ۸۹ زبور ۲۶ آ سے ۲۹ آ تک و ۳۶ و ۳۷ و ۱۱۰ زبور ۱ آ * میں حکم کو ظاهر کرونگا کہ خداوند نے میرے حق میں فرمایا تو میرا بیٹا میں نے آج کے دن تجھے جنا * ڈرتے هوئے

خداوند کی بندگی کرو اور کانپتے ہوئے خوشی کرو * بیٹے کو چومو تا نہ ہووے کہ وہ بیزار ہو اور تم بیراہ ہو کے ہلاک ہو جب اُسکا قہر ایک ذرہ بھی بھڑکے سعادتمند وے سب جنکا توکل اُسپر ہی * وہ مجھسے کہیگا کہ تو میرا باپ میرا خدا اور میرا نجات دینیوالا پتھر ہی * میں بھی اُسے اپنا بڑا بیٹا کرونگا اور زمین کا شاہنشاہ بناؤنگا * ابدتک اپنی رحمت اُسپر قایم رکھونگا میرا عہد اُس سے اُستوار ہوگا * اُسکی نسل کو ابدتک پایداری بخشونگا اور اُسکے تخت کو جب تک دور فلک ہی * اُسکی نسل ابدتک قایم رہیگی اُسکا تخت میرے آگے آفتاب کے مانند ہی * وہ ماہتاب کی طرح اور ابری سچے گواہ کے مانند ابد تک قایم رہیگا * خداوند نے میرے خداوند کو فرمایا تو میرے داہنے ہاتھ بیٹھ جب تک کہ میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی کروں * دیکھو متی ۲۲ باب ۴۲ آ سے ۴۵ آ تک * وہ یعنی مسیح کسکا بیٹا ہی وے بولے داؤدکا اسنے انسے کہا پس داؤد روح قدس سے کیونکر اُسے خداوند کہتا ہی کہ اللہ نے میرے خداوند سے کہا کہ جب تک میں تیرے دشمنوں کو تیرے پاؤں تلے کی چوکی نہ کروں تو میری داہنی طرف بیٹھ * اگر

داؤد اس کو خداوند کہتا ہی تو وہ اسکا بیٹا کیونکر
ہی * دیکھو یوحنا کی انجیل ۳ باب ۱۶ و ۱۰ باب
۲۸ و ۲۹ آ* کہ خدا نے دنیا پر ایسی مہر کی کہ اس
نے اپنے ایکلوتے بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئی اسپر ایمان
لاوے ہلاک نہ ہو بلکہ حیات ابدی پاوے * اور میں
انہیں ہمیشہ کی زندگی دیتا ہوں اور وے کبھی ہلاک
نہ ہونگے اور کوئی انہیں میرے ہاتھ سے چھین نہیں
لیگا * میرا باپ جسنے انہیں مجھے دیا ہی سب سے
بڑا ہی اور کوئی میرے باپ کے ہاتھ سے انہیں نہیں
چھین سکتا * دیکھو فلپیوں کو ۲ باب ۵ آ سے ۱۱ آ
تک * تم میں وہ نیت ہو جو مسیح یسوع میں تھی
کہ اس نے خدا کی صورت ہوکے خدا کے برابر ہونیکو
چوری نہ سمجھا * لیکن بندے کی صورت پکڑ کے
آدمی کے مانند ہوکے اپنے تئیں خالی کیا * اور آدمی
کی صورت پکڑکے آپکو حقیر کیا اور مرنے تک یعنے صلیبی
موت تک فرمانبردار رہا * اسواسطے خدا نے بھی اسے
سر بلند کیا اور اس کو ایسا نام جو ہر نام کے اوپر ہی
بخشا * تاکہ یسوع کے نام سے آسمانیوں کے اور زمینیوں
کے اور جو زمین کے نیچے ہیں انکے گھٹنے ٹیکے جاویں *
اور ہر ایک زبان خدا باپ کی بزرگی کے لئے اقرار

کرے کہ یسوع مسیح خداوند ہی * دیکھو یرمیا ۲۳ باب ۶ آیت * اسکے دنوں میں یہوداہ نجات پاویگا اور اسرائیل سلامتی میں سکونت کریگا اور اسکا نام یہہ رکھا جایگا خداوند ہماری صداقت * دیکھو ۱ قرنتیوں کا ۱ باب ۳۰ آیت * لیکن تم یسوع مسیح کے ہو جو خدا سے ہمارے لئے حکمت اور نیکی اور پاکیزگی اور آزادگی ہی * دیکھو رومیوں کو ۳ باب ۲۴ آیت سے ۲۶ آ تک * سو وے اس کے فضل کے سبب سے مسیح یسوع کے فدا ہونیکے وسیلے سے مفت میں نیک گنے جاتے ہیں * جسے خدا نے صلح کی قربانی مقرر کیا کہ اسکے لہو پر ایمان لانے سے جو جو گناہ اپنی برداشت سے اگلے وقت میں کئے گئے تھے انکے معاف کرنے میں اپنا حق ظاہر کرے * اور اسی وقت میں بھی اپنا حق ظاہر کرے تاکہ وہ یسوع پر ایمان لانے والے کو نیک گننے میں برحق ہو * دیکھو اعمال ۱۶ باب ۳۱ آیت * وے بولے خداوند یسوع مسیح پر ایمان لا تو تو اور تیرا گھرانا نجات پاویگا *

اور آیتیں منتخب کئے جاتے مگر ہم لوگ کی ہدایت کےلئے اتنی آیتیں کافی ہیں دیکھو اعمال ۱۰ باب ۴۳ و ۳ باب ۱۹ آ سے ۲۱ آیت تک * اسکے حق میں

سب نبی گواہی دیتے ہیں کہ جو کوئی اسپر ایمان لاویگا اسکے نام سے گناہونکی معافی پاویگا * پس تم اپنے گناہ معاف ہونیکے لئے توبہ کرو اور دل کو پھیر لو تو خدا کے حضور سے تسلّی ملنے کے دن آویں اور وہ اس یسوع مسیح کو جسکی خبر آگے سے تمہیں دی ہی بھیجیگا * کہ جب تک سب باتیں جو خدا نے اپنے سارے پاک نبیوں کی معرفت پہلے سے کہیں پوری نہ ہوجائیں اسکا آسمان پر رہنا ضرور ہی * کیا یے سب جنکے وسیلے سے پاک نوشتے ظاہر ہوئے کافر ہیں اور کیا عہد عتیق و عہد جدید کے مضامین کلمہ کفر ہیں ہرگز نہیں دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۷۳ و ۸۹ و ۹۰ آیت * وہو الّذی خلق السّموات والارض بالحقّ ط ویوم یقول کن فیکون ط قولہ الحقّ ط ولہ الملک یوم ینفخ فی الصّور ط * اولئک الّذین آتینا ہم الکتاب والحکم والنّبوۃ ج فان یکفر بہاھؤلاء فقدو کّلنابہا قوماً لیسوا بہا بکافرین * اولئک الّذین اتینا ہم الکتاب والحکم والنّبوّۃ ج فان یکفربہاھؤ لاءفقد وکّلنابہا قوماً لیسوابہا بکافرین * اولئک الّذین ہدی اللّہ فبہدیہم اقتدہ ط* یعنے اور وہی ہی جسنے ٹھیک بنائے آسمان اور زمین * اور

جسدن کہیگا هو هوجاویگا اُسیکي بات سچ هی * اور اُسیکي سلطنت هی جسدن پھونکا جاوے صور * وے لوگ تھے جنکو دي همنے کتاب اور شریعت اور نبوت * پھر اگر اِن باتوں کو نه مانیں یے لوگ تو همنے اُنپر مقرر کئے هیں وے شخص که وے نهیں اُنسے منکر * وے لوگ تھے جنکو هدایت دي الله نے سو تو چل اُنکي راه * دیکھو ١٢ سپارہ میں سورہ هود ١٨ آ * ومن اظلم ممّن افتریٰ علی الله کذبا * یعني اور کون ظالم اُس سے جو باندھے الله پر جھوٹھه * دیکھو ٢٩ سپارہ میں سورہ مرسلات ٢٨ آیت * ویلٌ یومئذ للمکذّبین * یعني برائي هی اُسدن جھٹھلانیوالونکي * دیکھو ٢ قرنتیونکو ٤ باب ٣ و ٤ آ * اور هماري انجیل اگر کسي پر پوشیدہ هووے تو اُنهوں پر جو بے نجات هیں پوشیدہ هی * که اِس دنیا کے سردار نے اُنکي عقلوں کو جو بے ایمان هیں اندھا کر دیا هی تا نهووے که مسیح کي جو خدا کي صورت هی حشمت والي انجیل کي روشني اُنپر چمکے *

٣ سپارہ میں سورہ العمران ٤٥ آ * اذقالت الملائکة یا مریم انّ الله یبشّرک بکلمة منه ق اسمه المسیح عیسیٰ ابن مریم وجیها في الدّنیا والاخرة ومن المقرّبین * یعني جب کہا فرشتوں نے اي مریم الله تجھکو بشارت

دیتا ہی ایک اپنے حکم کي * جسکا نام مسیح عیسيٰ مریم کا بیٹا مرتبہ والا دنیا میں اور آخرت میں اور نزدیک والوں میں * عزیزو تم لوگ غور کرو کہ یہہ خبر جو کہ فرشتے نے کنواري مریم کو دي کیا نا مناسب ہی خصوصاً جب کہا جاتا ہی کہ خدا نے فرشتے کے وسیلے سے اسطرح کي بشارت کي * بیشک محمد صاحب خدا کي بشارت اور عیسيٰ مسیح کے نام کے معنے سے اصلاً آگاہ نہ تھا *

اوپر بیان ہوا کہ عیسيٰ نام کے کیا معنے اب بیان کیا جاتا ہی کہ خداوند عیسيٰ کو مسیح کا خطاب قدیم سے بہ سبب اس عہدے کے رکھا گیا کہ وہ اِس عالم فاني میں انسان کي ابدي منفعت کو حاصل کرے اِس ہي لئے وہ قوت الہي سے مسح کیا گیا * جمیع بني اسرائیل واقف تھے کہ مسیح آویگا اور وے اُس کے منتظر تھے * جب وہ مسیح لوگونکے درمیان ظاہر ہوا تو اکثروں نے فوراً پہچانکے اُسکو قبول کیا دیکھو پیدایش ۴۹ باب ۱۰ آ * وہ فرمان فرمائي یہوده سے نہ عصا اُسکے پانوں میں سے جاتا رہیگا جب تک شیلوہ نہ آوے اور قومیں اُسکي فرمانبردار ہونگي * دیکھو اِستثنا ۱۸ باب ۱۸ و ۱۹ آ * میں انکے لئے اُنکے بھائیوں میں

سے تجھسا ایک نبی قایم کرونگا اور اپنا کلام اُسکے منھہ میں ڈالونگا اور جو کچھہ میں اُسے فرماؤنگا وہ اُنسے کہیگا * اور ایسا ہوگا کہ جو کوئي میري باتوں کو جنھیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا * مقابلے میں دیکھو اعمال ۳ باب ۲۲ و ۲۳ و ۷ باب ۳۷ آیت * دیکھو ۴۵ زبور ۶ و ۷ آیت * ای خدا تیرا تخت ابدالآباد ہی تیري سلطنت کا عصا راستي کا عصا ہی * تو نے صدق سے دوستي اور شر سے دشمني کي ہی اسلئے خدا نے جو تیرا خدا ہی خوشي کے روغن سے تیرے مصاحبوں سے زیادہ تجھے معطر کیا * دیکھو یسعیا ۶۱ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک * خداوند خدا کي روح مجھپر ہی کیونکہ خداوند نے مجھے مسح کیا تاکہ میں حلیموں کو بشارتیں دوں اُسلئے مجھے بھیجا ہی کہ میں دل شکستوں کو دلاسا دوں اور اسیروں کے لئے رہائی اور بندھوؤنکے لئے زندان سے نکلنے کي منادي کروں * کہ خداوند کے مقبول سال کا اور ہمارے خدا کے انتقام کے روز کا اشتہار دوں تا کہ وے سب جو غم زدہ ہیں تسلی پذیر ہوئیں * کہ صیہون کے غم زدوں کو دوں کہ اُنکو راکھہ کے بدلے عزت اور نوحے کي جگہہ خوشي کا روغن اور غمگین طبیعت کے

عوض ستایش کي خلعت بخشوں تا کہ وے صداقت
کے شجر خداوند کے مزروع کہلویں کہ أسکي حمد
کي جاوے * مقابلہ میں دیکھو لوقا ۴ باب ۱۶ آیت
سے ۱۹ آیت تک * دیکھو دانیال ۹ باب ۲۴ آیت
سے ۲۶ آیت تک * هفتاد هفتے تیري قوم پر اور
تیرے مقدس شہر پر شرارت بند کرنیکو اور خطاؤں پر
ختم کرنیکو اور گناہ کا کفارہ کرنیکو اور صداقت ابدي
پہچانیکو اور رویات اور انبیا کا ختم کرنیکو اور قدوس
القدوسین کا مسح کرنیکو معین کئے گئے هین * سو تو
بوجھہ اور سمجھہ کہ یروشالم کے پھرانے اور بنانے کا فرمان
نکلنے سے المسیح الا میر تلک هفت هفتے هیں اور باسٹھہ
هفتے بازار اور چوک پھرایا اور بنایا جائیگا پر تنگي کے دنوں
میں * اور باسٹھہ هفتے کے بعد مسیح منقطع کیا جایگا اور أسکا
کچھہ نہیں اور لوگ أس امیر کے جو چڑہ آویگا شہر اور
مقدس کو غارت کرینگے اور أسکي آخرش سیلاب میں هوگي
اور لڑائي کے آخر تک خرابیوں کا حکم هی * دیکھو لوقا ۲ باب
۱۱ و ۱۳ و ۱۴ و ۱۲ و ۲۹ و ۳۰ آکہ آج داؤد کے شہر میں
تمھارے لئے ایک نجات دینیوالا پیدا هوا وہ مسیح خداوند
هی * اور ناگاہ أس فرشتے کے ساتھہ آسماني لشکر کا ایک
گروہ خدا کا شکر کرتا اور یہہ کہتا هوا ظاهر هوا * کہ بلند

آسمان پر حمد الله کو اور زمین پر صلح اور آدمیوں پر فضل ہو * آٹھویں دن جب لڑکے کا ختنه ضرور ہوا اسکا نام یسوع رکھا گیا که اسکے حمل میں ہونیکے آگے فرشتے نے اسکا یهه نام رکھا * ای خداوند اب اپنے بندے کو اپنی بات کے موافق سلامتی سے رخصت کر * که میری آنکھوں نے اس نجات دینیوالیکو دیکھا * دیکھو یوحنا کی انجیل ۱ باب ۴۱ و ۴ باب ۲۵ و ۴۲ آ * اسنے پہلے اپنے بھائی شمعون کو پا کے کہا که ہمنے کرستوس یعنے مسیح کو پایا ہی * عورت نے اس سے کہا میں جانتی ہوں که کرستوس یعنے مسیح آتا ہی جب وہ آویگا سب کی خبر دیگا * اور [شمرونیوں نے] اس عورت سے کہا اب ہم فقط تیرے کہنے سے ایمان نہیں لاتے پر ہمنے آپ سنا ہی اور جانتے ہیں که یهه البته دنیا کا نجات دینیوالا مسیح ہی * دیکھو متی ۲۳ باب ۸ و ۱۰ و ۲۶ باب ۶۳ و ۶۴ آ * تم ربی مت کہلاؤ که تمہارا راہنما ایک ہی جو مسیح ہی اور تم سب بھائی ہو * اور نه تم راہنما کہلاؤ کیونکه تمہارا راہنما ایک ہی جو مسیح ہی * پھر سردار امام نے اس سے کہا که میں تجھے زندہ خدا کی قسم دیتا ہوں اگر تو مسیح خدا کا بیٹا ہی تو ہمسے سچ کہه * یسوع نے اس سے کہا تونے آپ ہی کہا * اور میں تم

سے کہتا ھوں کہ بعد اُسکے تم ابن آدم کو قادر کے داھنے ھاتھہ بیٹھے ھوئے آسمان کے بادلوں پر آتے ھوئے دیکھوگے * دیکھو لوقا ۲۴ باب ۲۶ آیت * کیا لازم نہ تھا کہ مسیح یہ رنج اُتھاکے اپنی حشمت میں داخل ھو * دیکھو اعمال ۲ باب ۳۶ آیت * پس اسرائیل کے سارے گھرانے یقین جانیں کہ خدانے اسی یسوع کو جسے تمنے صلیب پر کھینچا خداوند اور مسیح کیا ھی * دیکھو عبرانیونکو ۱۳ باب ۸ آیت * یسوع مسیح کل اور آج اور ھمیشہ یکساں ھی * دیکھو اقرنتیوں کو ۱۶ باب ۲۲ آیت * اگر کوئی خداوند یسوع مسیح کو پیار نہیں کرتا تو وہ ملعون ھو خداوند آتا ھی *

دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ مومنون ۹۴ آیت * ما اتّخذ اللّٰہ من ولدٍ و ما کان معہ من اللہ * یعنے اللہ نے کوئی بیٹا نہیں کیا اور نہ اُسکے ساتھہ کسی کا حکم چلے * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۴ آیت * لواراد اللّٰہ ان یتخذ ولداً لا اصطفیٰ ممّا یخلق ما یشاء * یعنے اگر اللہ چاھتا کہ اولاد کر لے تو چن لیتا اپنی خلق میں جو چاھتا * کلام الہی میں ایسا بیان ھی دیکھو ۱۴ زبور ۲ و ۳ آیت * خداوند نے آسمان پر سے بنی آدم پر

نگاه کي تا دیکھے کہ اُنمیں کوئي دانش والا ھی جو خدا کا طالب ھی یا نہیں * وے سب بے راہ ھو گئے وے سب کے سب بگڑ گئے کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں * دیکھو واعظ ۷ باب ۲۰ آیت * کہ کوئي انسان زمین پر ایسا صادق نہیں کہ نیکي کرے اور خطا نکرے * دیکھو رومیونکو ۳ باب ۱۰ آیت سے ۱۸ آیت تک و ۲۳ آیت * کوئي نیک نہیں ایک بھي نہیں * کوئي سمجھدار نہیں کوئي خدا کا طالب نہیں * سب گمراہ ھیں سب کے سب نکمے ھیں کوئي نیکوکار نہیں ایک بھي نہیں * اُنکے گلے کھلي ھوئي قبریں ھیں وے اپني زبانوں سے جھوٹھہ کہتے ھیں اُنکے لبونکے اندر کالے سانپوں کا زھر ھی * اُنکے منھہ لعنت اور کڑواھٹ سے بھرے ھیں * اُنکے پانوں خون کرنیکے لئے تیز رو ھیں * ھلاکت اور اذیت اُنکي راھوں میں ھی * اور وے آرام کي راہ نہیں پہچانتے ھیں * انکي آنکھونکے سامھنے خدا کا خوف نہیں ھی * سبھوں نے گناہ کیا ھی اور خدا کي بزرگي ظاھر نہیں کي ھی * کیا خدا انسان میں سے کسیکو چن سکتا ھی جو اسکا اکلوتا بیٹا ھوسکے ھرگز نہیں مگر خداوند عیسي مسیح بطور معجزہ اس جہان میں آیا جیسا کہ اوپر بیان ھوا اور

اسکے حق میں کہا گیا دیکھو رومیونکو ۵ باب ۱۸ آیت* ایک کی تقصیر سے سارے آدمی سزاکے لایق ہوئے ویسا ہی ایک کی نیکی کے سبب سے سارے آدمی ہمیشہ کی زندگی ملنے کے لایق ہیں *

دیکھو ۱۷ سپارہ میں سورہ انبیا ۹۱ آیت * والّتی احصنت فرجها فنفخنا فیها من روحنا وجعلنا ها وابنها آیةً للعالمین * یعنے اور وہ عورت جسنے قید میں رکھی اپنی شہوت پہر پھونک دی ہمنے اس عورت میں اپنی روح اور کیا اسکو اور اسکے بیٹے کو نمونہ تمام عالم کے لئے * [اسکے برعکس دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ ال عمران ۴۹ و ۵۰ آیت * و رسولاً الی بنی اسرائیل انّی قد جئتکم بآیة من ربّکم ج انّی اخلق لکم من الطّین کهیئة الطّیر فانفخ فیه فیکون طیراً باذن اللّه ج وابرئ الا کمه والا برص واحی الموتی باذن اللّه ج وانبّئکم بما تاکلون و ماتدّ خرون فی بیوتکم ط انّ فی ذالک لآیة لکم ان کنتم مومنین * ومصدّقاً لما بین یدیّ من التّورىة ولا حلّ لکم بعض الّذی حرّم علیکم و جئتکم بآیة من ربّکم * یعنے اور رسول ہوگا بنی اسرائیل کیطرف کہ میں آیا ہوں تم پاس نشانی لیکر تمہارے رب کی * کہ بنا دیتا ہوں میں

تمکو مٹي سے جانور کي صورت پھر اُسمیں پھونک مارتا
ھوں تو وہ ھو جاوے اُڑتا جانور اللہ کے حکم سے * اور
چنگا کرتا ھوں جو اندھا پیدا ھوا اور کوڑھي کو اور جلاتا
ھوں مردے اللہ کے حکم سے * اور بتا دیتا ھوں تمکو
جو کھا کر آؤ اور جو رکھہ آؤ اپنے گھر میں * اِسمیں
نشاني پوري ھی تمکو اگر تم یقین رکھتے ھو * اور سچ
بتاتا ھوں توراۃ کہ جو مجھسے پہلے کي ھی اور اِسواسطے
کہ حلال کردوں تمکو بعضي چیز جو حرام تھي تمپر اور
آیا ھوں تم پاس نشاني لیکر تمھارے رب کي * عزیزو
غور کرو کون بات درست ھی * کلام الهي میں دیکھو
یوحنا کي انجیل ۳ باب ۱۶ آیت سے ۲۱ آیت تک و
۱۲ باب ۴۷ آیت * کہ خدا نے دنیا پر ایسي مھر کي
کہ اُسنے اپنے ایکلوتے بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئي اُسپر
ایمان لاوے ھلاک نہ ھو بلکہ حیاۃ ابدي پاوے *
خدا نے اپنے بیٹے کو دنیا پر سزا کا حکم دینے کو دنیا
میں نہیں بھیجا بلکہ اِس لئے کہ دنیا اُس سے نجاۃ
پاوے * جو اُسپر ایمان لاتا ھی اُسپر سزا کا حکم نہیں
پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم ھی کہ وہ خدا
کے ایکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا * اور سزا
دینے کے حکم کا سبب یہہ ھی کہ نور دنیا میں آیا اور

لوگ تاریکي کو نور سے زیادہ دوست رکھتے هیں کیونکہ
اُنکے کام برے هیں * جو کوئي برا کرتا هی نور سے
دشمني رکھتا هی اور نور تک نہیں آتا هی تانہووے
کہ اُسکے کام ظاهر هوویں * پر وہ جو حق کرتا هی نور
کے پاس آتا هی تاکہ اُسکے کام ظاهر هوویں کہ وے خدا
کے لئے کئے گئے هیں * اور اگر کوئي شخص میري
باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُسپر سزا کا حکم
نہیں دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا
بلکہ دنیا کو بچانے آیا هوں * دیکھو ا یوحنا ۲ باب ۲
آیت * وہ همارے گناهونکا کفارہ هی اور فقط همارے
گناهونکا نہیں بلکہ تمام دنیا کا *

قران کي آیتوں سے ظاهر هوا کہ عیسي مسیح مرتبہ
والا اور تمام عالم کا نمونہ مگر اُسکا مرتبہ سورہ عمران
۴۹ و ۵۰ آیت کے مضمون سے مطلق انکار اِس سے کہ
عیسي مسیح نے باذن اللہ معجزہ کیا یہہ سراسر
نادانی هی کیونکہ کلمتہ اللہ نے موافق قران کے
ابتداء جہان سے مٹي والے اِنسان کو کہا دیکھو ۳ سپارہ
میں سورہ ال عمران ۵۹ آیت * انّ مثل عیسي
عند اللہ کمثل آدم ط خلقہ من تراب ثمّ قال لہ کن
فیکون * یعنے عیسي کی مثال اللہ کے نزدیک جیسي

مثال آدم کی * بنایا مٹی سے پھر کہا اُسکو
ہوجا وہ ہوگیا * پھر بیان ہوا کہ عیسی مسیح اس
جہان میں آکر نہایت کمزور بلکہ نبیوں وحواریوں سے بھی
زیادہ تر لاچار ہوے دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ عمران
۵۲ آیت * فلمّا احسّ عیسیٰ منھم الکفر قال من
انصاری الی اللّٰہ ط قال الحواریّون نحن انصار اللّٰہ ج امنّا
باللّٰہ ج واشھد بانّا مسلمون * یعنی پھر جب معلوم
کیا حضرت عیسی نے بنی اسرائیل کا کفر بولا کوئی
ہی کہ میری مدد کرے اللّٰہ کی راہ میں * کہا حواریوں
نے ہم ہیں مدد کرنیوالے اللہ کے ہم یقین لائے اللہ پر *
اور تو گواہ رہ کہ ہمنے حکم قبول کیا * دیکھو ۲۸ سپارہ
سورہ صف ۱۴ آیت * یاایّھاالّذین امنو اکونوا انصاراللّٰہ
کما قال عیسی ابن مریم للحواریّین من انصاری الی اللّٰہ ط
قال الحواریّون نحن انصاراللّٰہ * یعنی ای ایمان والو تم ہو
مددگار اللہ کے جیسے کہا عیسی مریم کے بیٹے نے یاروں
کو کون ہی کہ مدد کرے میری اللہ کے راہ میں *
بولے یار ہم ہیں مددگار اللہ کے * دیکھو یسعیا ۶۳ باب
۳ و ۵ آیت * میں نے تن تنہا کولھو میں کچلا اور لوگوں
میں سے میرے ساتھہ کوئی نہ تھا اور میں نے انھیر

اپنے غصے میں لتاڑا اور اپنے جوش میں انھیں روندھا اور
نکا رس میرے لباس پر چھڑکا گیا اور میں نے اپنے
سارے کپڑوں کو نجس کیا * میں نے نگاہ کی اور کوئی
مددگار نہ تھا اور میں نے تعجب کیا کہ کوئی سنبھالنیوالا
نہیں سو میرے ہی بازو نے میری مدد کی اور میرے
ہی قہر نے مجھے سنبھالا * دیکھو یوحنا کی انجیل ۱۶
باب ۳۲ آیت * دیکھو وقت آتا ہی بلکہ آیا ہی کہ
تم سب پراگندہ ہوکے اپنی راہ لوگے اور مجھے اکیلا
چھوڑ دوگے تو بھی میں اکیلا نہیں کہ باپ میرے ساتھہ
ہی * دیکو مارک ۱۴ باب ۵۰ آیت * تب وے
سب اُسے چھوڑکے بھاگ گئے *

معجزہ کے بیان میں دیکھو متی ۸ باب ۳ و ۷ آ *
یسوع نے اپنا ہاتھہ بڑھا کے اُسے چھوا اور کہا میں
چاہتا ہوں تو پاک ہو اور وونہیں اُسکا کوڑھہ جاتا رہا *
تب یسوع نے اُسے [یعنی صوبدار کے لڑکے کے حق
میں] کہا میں آکر اُسے چنگا کرونگا * ویساہی دیکھو
متی ۸ باب ۱۴ و ۱۵ و ۹ باب ۸ آ سے ۳۳ آ تک *
دیکھو متی ۱۰ باب ۱ آ و ۱۱ باب ۴ آ سے ۶ آ تک *
اُسنے اپنے بارہ مرید کو پاس بلاکر اُنھیں قدرت بخشی
تاکہ ناپاک روحونکو نکالیں اور ہرطرح کی بیماری اور

ہر قسم کے آزار سے شفا بخشیں * یسوع نے اُنکے جواب
کہا جاؤ اور جو کچھ کہ تم سنتے اور دیکھتے ہو یحییٰ کو سناؤ*
کہ اندھے دیکھتے ہیں اور لنگڑے چلتے ہیں اور کوڑھی پاک
ہوتے ہیں اور بہرے سنتے ہیں اور مردے جی اُٹھتے ہیں اور
غریبوں کو خوشخبری دی جاتی ہی* مبارک ہی وہ جو
مجھسے بیزار نہوے * ویساہی متی ۱۲ باب ۱۰ آ
سے ۱۳ و ۱۵ آ تک * دیکھو لوقا ۵ باب ۱۷ آ سے ۲۶
آ تک خصوصاً دیکھو ۲۰ و ۲۴ آ * اُسنے اُنکا ایمان دیکھکے
اُس سے کہا ای آدمی تیرے گناہ معاف کئے گئے *
لیکن تاکہ تم جانو کہ ابن آدم کو زمین پر یہہ قدرت
ہی کہ گناہوں کو معاف کرے یسوع نے اُس مفلوج
سے کہا میں تجھسے کہتا ہوں اُٹھہ اور اپنی چارپائی
اُٹھاکے اپنے گھر جا * دیکھو لوقا ۷ باب ۱۱ آیت سے
۱۷ آ تک خصوصاً دیکھو ۱۴ آیت * اور پاس آکے
تابوت کو چھوا اور ڈھونیوالے کھڑے رہے تب اُس نے
کہا ای جوان میں تجھسے کہتا ہوں اُٹھہ * لوقا ۸ باب
۴۱ آیت سے ۵۶ آیت تک خصوصاً دیکھو ۴۶ و ۵۴ آ*
یسوع نے کہا مجھے کسی نے چھوا ہی کیونکہ مجھے معلوم
ہوا کہ قوت مجھسے نکل گئی* پر اُسنے سبھونکو باہر
کرکے اُسکا ہاتھہ پکڑا اور پکارکے کہا اے لڑکی اُٹھہ *

ويساهي ١٧ باب ١٢ آيت سے ١٩ آيت تک * ديکھو
يوحنا کي انجيل ١١ باب ١ آيت سے ٤٦ آيت تک *
خصوصاً ديکھو ١٤ و٤٣ و٤٤ آيت * تب يسوع نے أنسے
صاف کہا کہ العازر مرگيا * اور يہہ کہکے بلند آواز سے
پکارا اى العازر [دهر باهر آ * تب وہ جو مر گيا تها
کفن سے هاتهہ پاؤں بندهے هوئے باهر آيا اور أسکا چهرہ
گرداگرد رومال سے لپيٹا هوا تها يسوع نے أنسے کہا أسے
کهولکے جانے دو * ديکهو متي ٨ باب ٢٣ آيت سے ٢٧
آيت تک خصوصاً ديکهو ٢٦ آيت * تب أسنے أتهہ کے
هوا اور دريا کو ڈانٹا تو بڑا چين هوگيا * مارک ٥ باب
١ آيت سے ١٦ آيت تک خصوصاً ديکهو ٨ و٩ آيت *
کيونکہ أسنے أس سے کہا تها کہ اے ناپاک روح [س
شخص ميں سے دور هو * پهر أسنے أس سے پوچها تيرا
کيا نام هى أسنے جواب ديا کہ ميرا نام فوج هي کہ
هم بهت هيں ويساهي ديکهو مارک ٦ باب ٣١ آيت
سے ٤٤ آيت تک * خداوند عيسي نے پانچ هزار
آدميونکو پانچ روٹي اور دو مچهلي سے آسودہ کيا ويساهي
ديکهو مارک ٨ باب ١ آيت سے ٩ آيت تک * خداوند
عيسي نے چار هزار آدميونکو سات روٹي اور تهوڑي
مچهلي سے سير کيا يے تهوڑے [شارے أن کرامتيوں کے

ھیں جو کہ خداوند عیسیٰ سے ھوئے اُسنے اُن سب کو اپنے
ھي نام و قدرت سے کیا*

دیکھو لوقا ۱۰ باب ۱ آیت سے ۲۰ آیت تک خصوصاً
دیکھو ۱ و ۹ و ۱۷ آیت* اُسکے بعد خداوند نے اور ستر
شخص مقرر کرکے جس جس شہر اور جگہہ میں کہ وہ
آپ جایا چاھتا تھا اُنھیں دو دو کرکے اپنے آگے بھیجا *
اور وھاں کے بیمارونکو چنگا کرو اور اُنسے کہو کہ خداکی
بادشاھت تمھارے نزدیک آئي ھی * پھر وے ستر
مرید خوشي سے پھر آکے کہنے لگے ای خداوند تیرے
نام سے دیو بھي ھمارے تابعدار ھیں * دیکھو اعمال ۲
باب ۴۳ و ۳ باب ۱ آیت سے ۱۶ آیت تک خصوصاً
دیکھو ۶ و ۱۶ و ۵ باب ۱۲ و ۶ باب ۸ و۹ باب ۳۶ آ سے
۴۲ آیت تک خصوصاً ۴۰ و ۴۲ آیت * اور سب لوگونکو
ڈر آگیا اور بہت سے عجایب وغرایب رسولوں سے ظاھر
ھوے* تب پطرس نے کہا روپا اور سونا میرے پاس نہیں
پر جو میرے پاس ھی میں تجھے دیتا ھوں ناصري یسوع
مسیح کے نام سے اُٹھہ اور چل* اور جب اُسي کے نام پر
ایمان لایا گیا اُسکے نام نے اُس شخص کو جسے تم دیکھتے
اور جانتے ھو مضبوط کیا اور اُس ایمان نے جو اُسپر ھی
تم سب کے سامھنے اُسے ایسي اچھي طرح سے چنگا

کیا * لوگونکے درمیان رسولوں کے هاتهوں سے بہت سے
عجایب و غرایب ظاهر هوے اور مرید ایکدل هوکے
سلمانی دالان میں اکٹهے تهے * استیفان نے جو ایمان
اور قوت سے بهرا هوا تها بڑے معجزے اور عجایب
لوگونکو دکهائے * پطرس نے سبهونکو نکال دیا اور گهٹنے ٹیک
کے دعا مانگنے لگا اور لاش کی طرف منهہ کرکے کہا ای
طابیتها اُٹهہ * اُسنے اپنی آنکهیں کهولیں اور پطرس کو
دیکهکے اُٹهہ بیٹهی * یهہ بیان یافو میں مشہور
هوا اور بہتیرے خداوند پر ایمان لائے * ویساهی ۲۰
باب ۱۰ و ۲۸ باب ۸ و ۹ آ * دیکهو رومیونکو ۱۵ باب
۱۸ و۱۹ آیت * کیونکہ جو کام مسیح نے میرے وسیلے
سے کروائے تا کہ کرامتوں اور معجزوں کی قوت سے اور
روح الهی کی قدرت سے غیر ملکیوں کو بات و فعل
میں فرمانبردار کرے انکے سوا میں اور کچهہ ذکر
کرنیکی دلیری نہ کرونگا * کہ میں نے یروشالم سے
لے اللورکہ تک مسیح کی انجیل کا پورا وعظ کیا * دیکهو
۲ قرنتیونکو ۱۲ باب ۱۲ آیت * اور رسول هونیکی دلیلیں
هرطرح کی برداشت اور معجزوں اور عجایب و غرایب
سے تمهارے بیچ میں دکهلائی گئیں * یے کام حواریوں
نے خداوند عیسی مسیح کے نام سے کئے مگر لوگ

اُن عجایبات و کرامات و علامات کو دیکھہ کر حواریونکے معتقد نہ ھوئے بلکہ خداوند عیسیٰ مسیح پر ایمان لائے * دیکھو اعمال ۵ باب ۱۴ آیت * اور بہتیرے مرد اور عورت ایمان لاکے خداوند کے لوگ ھوگئے * دیکھو ۲ قرنتیونکو ۴ باب ۵ آیت * کہ ھم نہ اپنا بلکہ مسیح یسوع خداوند کا وعظ کرتے ھیں اور ھم آپ تو یسوع کے لئے تمھارے نوکر ھیں *

دیکھو ۱ سلاطین ۱۷ باب ۲۲ آ * خداوند نے الیاہ کی دعا سنی اور لڑکے کی جان اسمیں پھر آئی کہ وہ جی اُٹھا * دیکھو ۲ سلاطین کا ۴ باب ۳۳ و ۳۵ و ۳۶ آیت * سو وہ اندر گیا اور اپنے دونوں پر دروازہ بند کرکے خداوند سے دعا مانگی * پھر وہ اُٹھا اور اُس گھر میں ٹہلا اور پھر جاکے اُس لڑکے سے لپٹا اور وہ لڑکا سات بار چھینکا اور آنکھیں کھول دیں * تب اُسنے جیحازی کو بلاکے کہا سونیمیہ کو بلا سو اُسنے اُسے بلایا اور جب وہ اندر اُس پاس آئی تو اُسنے اُسے فرمایا اپنا بیٹا لے * نبیوں نے یے سب معجزے ایزد کارساز کے نام سے کئے *

دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ نسا ۱۵۷ و ۱۵۸ آیت *
وقولھم انا قتلنا المسیح عیسیٰ ابن مریم رسول اللہ ج

وما قتلوه و ما صلبوه ولکن شبه لهم ط وان الذین اختلفو فیه لفی شک منه ط مالهم به من علم الا اتباع الظن ج و ماقتلوه یقیناً * بل رفعه الله الیه ط یعنے اور اس کہنے پر کہ ہم نے مارا مسیح عیسي ابن مریم کو جو رسول تھا الله کا * اور نہ اسکو مارا ہی نہ سولي پر چڑھایا ولیکن وهي صورت بن گئي انکے آگے * اور جو لوگ اسمیں کئي باتیں نکالتے ہیں وے اسجگہہ شبہے میں پڑے ہیں * کچھہ نہیں انکو اسکي خبر مگر اٹکل پر چلنا * اور اسکو مارا نہیں بیشک * بلکہ اسکو اٹھا لیا الله نے اپني طرف * اسکے خلاف دیکھو ٦ سپارہ میں سورہ نسا ١٥٩ آیت * وان من اهل الکتاب الا لیؤ منن به قبل موته ج و یوم القیمة یکون علیهم شهیداً * یعنے جو فرقہ ہی کتاب والوں میں سو اسپر یقین لاوینگے اسکي موت سے پہلے * اور قیامت کے دن ہوگا انکا بتانیوالا * دیکھو ٣ سپارہ میں سورہ عمران ٥٥ آیت * اذ قال الله یا عیسي اني متوفیک و رافعک الي و مطهرک من الذین کفروا وجاعل الذین اتبعوک فوق الذین کفروا الي یوم القیمة ج یعنے جسوقت کہا الله نے اي عیسي میں تجھکو پھر لونگا اور اٹھا لونگا اپني

طرف اور پاک کردونگا کافروں سے اور رکھونگا تیرے
تابعونکو منکروں سے اوپر قیامت کے دن تک * دیکھو
١٦ سپارہ میں سورة مریم ٣٣ و ٣٤ آیت * السّلام
علیّ یوم ولدت و یوم اموت و یوم ابعث حیّا * ذالک
عیسی ابن مریم ج قول الحق * یعنے سلام ھی مجھپر
جسدن میں پیدا ھوا اور جسدن مروں اور جسدن اٹھہ
کھڑا ھوں جي کر * یہہ ھی عیسی مریم کا بیٹا *
سچي بات * عزیزو غور کرو کون بات درست ھی تین
بات ایک کے مختلف تو بھي کلام الہي فیصلہ کریگا
دیکھو پیدایش ٣ باب ١٥ آیت * اور میں تیرے اور
عورت کے اور تیري نسل اور اسکي نسل کے درمیان
دشمني ڈالونگا وہ تیرے سر کو کچلیگي اور تو اسکي
ایڑي کو کاٹیگا * دیکھو ٢٢ زبور ١ و ٧ و ٨ و ١٥ و ١٦
و ١٨ و ٦٩ زبور ٢١ آیت * الہي الہي تونے مجھے
کیوں چھوڑدیا تو میري نجات سے اور میرے کراھنے
کي باتوں سے کیوں دور ھوا * وے سب جو مجھکو
دیکھتے ھیں مجھپر ھنستے ھیں وے بولیاں بولتے ھیں
وے سر ھلا ھلا کے کہتے ھیں * اسنے خدا پر توکل کیا
کہ وہ اسے بچاوے اگر وہ اس سے راضي ھی تو وھي
اسے چھڑاوے * میري قوت ٹھیکري کي طرح خشک

وکلی میری زبان تالو سے لگی جاتی ہی اور تو نے مجھے مرک کی خاک پر بٹھایا ہی * کیونکہ کتوں نے مجھے گھیرا ہی شریرونکی گروہ نے میرا احاطہ کیا ہی انھوں نے میرے ہاتھہ اور میرے پانوں چھید سے * ے میرے کپڑے آپسمیں بانٹتے ہیں اور میرے لباس پر قرعہ ڈالتے ہیں * انھوں نے مجھے کھانیکی جگہہ زہر دیا اور پانی کے بدلے تشنگی کے لئے سرکہ پینے کو دیا * دیکھو ذکریا ۱۱ باب ۱۲ و ۱۳ و ۱۴ باب ۶ و ۷ آیت * اور میں نے انھیں کہا کہ اگر تمھاری نظر میں بھلا لگے تو میری مشکوری دو نہیں تو درگذرو اور انھوں نے میری مشکوری کے لئے تیس روپئے تول دئے * اور خداوند نے مجھے فرمایا کہ انھیں کمھار پاس پھینک دے اُس بھاری قیمت کو جو میں اُنسے آنکا گیا ہوں اور میں نے اُن تیس روپیونکو لیا اور خداوند کے گھر میں پھینک دیا اُس کمھار کے لئے * اور اگر کوئی اُس سے پوچھیگا کہ تیرے دونوں ہاتھوں میں یے کیا زخم ہیں تو جواب دیگا کہ وے زخم ہیں جو میں اپنے معشوقوں کے گھر میں مارا گیا ہوں * ای تلوار تو میرے چرواہے پر اُس انسان پر جو میرا ہمتا ہی بیدار ہو رب الافواج فرماتا ہی اُس چرواہیکو مار اور

گلہ پراگندہ ہو جاے پر میں اپنا ہاتھہ چھوٹوں پر
پھیرونگا * مقابلے میں دیکھو متي ۲۶ باب ۱ آیت
سے ۷۵ آیت تک و ۲۷ باب ۱ آیت سے ۶۶ آیت
تک * دیکھو یوحنا کي انجیل ۱۹ باب ۱ آیت سے
۳۷ آیت تک * خصوصاً ۳۰ آیت * جب یسوع نے
سرکہ چکھا تو کہا تمام ہوا اور سر جھکا کے جان دي *
دیکھو اعمال ۳ باب ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک *
ابراہیم اور اسحاق اور یعقوب کے خدا نے ہمارے باپ
دادوں کے خدا نے اپنے بیٹے یسوع کو بزرگي دي ہی
جسے تمنے پکڑوایا اور پلاط کے حضور انکار کیا جب کہ
اُسنے مناسب جانا کہ اُسے چھوڑ دے * پر تمنے اُس
پاک اور نیک شخص کا انکار کیا اور اپنے لئے ایک
خوني مرد کو چھوڑ دینے مانگا * اور زندگي کے مالک
کو قتل کیا پر خدا نے اُسے مردوں میں سے اُٹھایا اورہم
اُسکے گواہ ہیں * دیکھو یوحنا کي انجیل ۵ باب ۲۴
آیت * میں تمسے سچ سچ کہتا ہوں وہ جو میري
بات سنتا ہی اور اُسپر جسنے مجھے بھیجا ہی ایمان
لاتا ہی ہمیشہ کي زندگي پاتا ہی اور اُسپر سزا کا حکم
نہیں ہوگا بلکہ موت سے چھوٹ کے زندگي کو پہنچ
ہی * دیکھو ۱ تسلونیقیونکو ۴ باب ۱۴ و ۱۶ و ۵ باب

۹ و ۱۰ آیت * اگر ہم یہہ یقین لاویں کہ یسوع موا ور اُٹھا تو یقین لایا چاہئے کہ خدا اُنھیں جو یسوع میں سوگئے ہیں اُسکے ساتھہ لے آویگا * کہ خداوند آپ للکار سے سردار فرشتے کی آواز سے اور خدا کی ترھی سے آسمان پر سے اُتریگا اور مسیح کے مردے لوگ پہلے اُٹھینگے * کہ خدا نے ہمکو غضب کے لئے نہیں بلکہ ہمارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے سے نجات حاصل کرنیکو مقرر کیا * کہ وہ ہمارے واسطے موا تا کہ ہم کیا جاگتے کیا سوتے اُسکے ساتھہ جئیں * دیکھو رومیونکو ۱۳ باب ۱۲ آیت سے ۱۴ آیت تک * رات بہت گذر گئی اور صبح نزدیک ہوئی تو ہم اندھیرے کے کاموںکو ترک کرکے روشنی کے ہتھیار پہنیں * اور جیسا دن کو دستور ہی آراستہ ہوکے چلیں نہ کہ عیش اور مستیاں اور حرامکاریاں اور اُچپنی اور جھگڑا اور غصہ کریں * بلکہ خداوند یسوع مسیح سے ملبس ہو اور بدنی شہوت پوری کرنیکے سامان تیار نہ کرو *

دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ زمر ۴۴ آیت * قل للّٰہ الشّفاعۃ جمیعا ط لہ ملک السّموات والارض ط ثمّ الیہ ترجعون * یعنے تو کہہ اللہ کے اختیار ہی سفارش ساری * اُسی کا راج ہی آسمان و زمین میں * پھر

أسي كي طرف پھر جاؤگے * يعني وہ خدا عند الوقت مسيح ہوكے نجات دہندہ ہوا اگر تمكو كچھہ شك ہو تو ان باتونكو ذرا سا غور كروكہ خدا كو سفارش كرنيكا سارا اختيار هى مگر كسكو كيا كيا انسان كو وے تو گناہ كے سبب سے أسكے نظر ميں مكروہ هيں كيا خدا سے بهي كوئي افضل هى كہ جس سے خدا كي سفارش كچھہ كام آوے مگر خدا كي سفارش كلام الهي سے صاف معلوم ہوگا ديكھو افسيونكو ۱ باب ۳ آيت سے ۶ آيت تك * همارے خداوند يسوع مسيح كا باپ خدا كو حمد ہووے جسنے همكو مسيح سے آسماني جگہوں ميں ہر طرح كي روحاني بركت بخشي * چنانچہ أسنے دنيا پيدا كرنيكے آگے مسيح ميں همكو برگزيدہ كيا تا كہ هم أسكے سامهنے محبت ميں پاك اور بے عيب ہوويں * أسنے اپني نيك مرضي كے مطابق يسوع مسيح كے وسيلے سے همكو اپنے لےپالك ہونيكے لئے اور اپنے فضل كي بزرگي كي تعريف كے لئے هماري تقدير كي * اور أسي فضل سے اپنے محبوب ميں همكو پسند كيا * ديكھو ۱ پطرس ۳ باب ۱۸ آيت * كہ مسيح نے بهي ايكبار گناهوں كے لئے نيك ہوكے بد كاروں كے عوض دكھہ أٹھايا تھا كہ وہ همكو خدا كے پاس پہنچائے كہ وہ تو جسم كے حق

ميں مارا گيا ليکن روح سے زندہ کيا گيا * ديکھو عبرانيونکو ٧ باب ٢٥ و ٩ باب ٢٤ آ * اسلئے وہ اُنھيں جو اُسکے وسيلے سے خدا کے پاس آتے ھيں آخرتک بچانے سکتاھی کہ وہ اُنکي شفاعت کے لئے ھميشہ جيتا رھتاھی * کہ مسيح اُس پاک تر مکان ميں جو ھاتھوں سے بنايا گيا اور حقيقي چيزونکا نمونہ ھی داخل نہيں ھوا بلکہ آسمان ھي ميں داخل ھوا تاکہ وہ ابھي خدا کے حضور ھمارے واسطے حاضر ھووے * ديکھو روميونکو ٨ باب ٣٤ آ * کون سزا کا فتويٰ ديگا کيا مسيح جو اُنکے لئے مر گيا بلکہ جيا اور خدا کي داھني طرف بيٹھکے ھماري شفاعت کرتاھی * ديکھو ١ يوحنا ٢ باب ١ و٢ آ * اي ميرے بچو ميں تمھيں لکھتا ھوں تاکہ تم گناہ نہ کرو اور اگر کوئی گناہ کرے تو باپ کے پاس نيک يسوع مسيح ھمارا وکيل ھی * وہ ھمارے گناھونکا کفارہ ھی اور فقط ھمارے گناھونکا نہيں بلکہ تمام دنيا کا * ايسا اختيار خداھي کے سزاوار ھی کيونکہ خدا نے عيسيٰ مسيح کے قرباني موت سے ابھا ندا رونکو قبول کيا ديکھو يوحنا کي انجيل ١٤ باب ٢٣ و١٥ باب ١٦ و١٦ باب ٢٣ آ * يسوع نے جواب ميں اُس سے کہا اگر کوئي مجھے پيار کرتاھی تو وہ ميري باتوں پر عمل کريگا اور ميرا باپ اُسے پيار کريگا اور ھم اُس پاس آوينگے اور اُسکے ساتھہ رھينگے * تمنے مجھے پسند نہيں کيا ميں نے تمھيں

پسند کیاهی اور تمهیں مقرر کیا که تم جا کے میوه لاؤ اور تمهارا میوه باقي رهے که تم میرا نام لیکے جو کچهه باپ سے مانگو وه تمهیں دیوے * اور تم اُس دن مجهسے کچهه سوال نه کروگے مَیں تمسے سچ سچ کہتاهوں تم میرا نام لیکے جو کچهه باپ سے مانگوگے وه تمکو دیگا * دیکهو افسیونکو ۲ باب ۴ آ سے ۷ آیت تک * پر خدا نے جو رحم میں غني هی اپني جس بڑي محبت سے همکو پیار کیا * جب تقصیروں سے مردے تهے اُسی سے همکو مسیح کے ساتهه جلایا که همنے فضل هي سے نجات پائي هی * اور اُسکے ساتهه همکو اُٹهایا اور آسماني جگہوں میں اکٹهے بیٹهایا * تا که وه اپني اُس خیر خواهي سے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے هم پر هی زمان آینده میں اپنے فضل کي بے نهایت دولت کو دکهاوے * دیکهو ۱ پطرس ۲ باب ۵ آیت * تم اُسکے پاس آ کے جیتے پتهروں کي مانند روحاني گهر بنائے جاتے هو اور روحاني قربانیاں جو یسوع مسیح کے وسیلے سے خدا کو پسند هیں گذراننے کو پاک امام هو * قرآن میں بهي اِن باتونکے اشارے پائے جاتے هیں دیکهو ۳ سپاره میں سورۀ بقر ۲۵۵ آیت * من ذا الّذي یشفع عنده الّا باذنه * یعني کون ایسا هی که سفارش کرے اُسکے پاس مگر اُسکے حکم سے * دیکهو

۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۳ آیت * مامن شفیع الّا من بعد اذنه ط ذلکم اللّه ربّکم فاعبدوہ ط یعني کوئي سفارش نه کرسکے مگر جو پہلے اُسکا حکم هو * اللہ هی رب تمهارا سو اُسکو پوجو * دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ طٰه ۱۰۹ آیت * یومئذ لاتنفع الشّفاعة الّا من اذن له الرّحمن ورضي له قولاً * یعني اُسدن کام نه آویگي سفارش مگر جسکو حکم دیا رحمن نے اور پسند کي اُسکي بات * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ نجم ۲۶ آیت * وکم من ملک في السّموات لا تغني شفاعتهم شیئاً الّا من بعد ان یأذن اللّه لمن یشاء ویرضی * یعني اور بهت فرشتے هیں آسمانوں میں کام نهیں آتي اُنکي سفارش کچھه مگر جب حکم دے اللہ جسکے واسطے چاهے اور پسند کرے * مگر رحمن فرشتوں اور انسانوں میں کسکو پسند کرے یے سب تو اُسکے مخلوقات هیں اگرچه بیشمار فرشتے خدا کے حضور هیں تو بهي خدا نے صلح وسفارش کا اختیار اُنکو نه دیا مقام تعجب کا هی که پاک فرشتے ناپاک انسان کے لئے خداے تعالی کو راضي کرکے اُس ابدي سزا کو مٹا سکے خدا قدوس وعادل هی * اور هرایک گنهگار کو سزا دیگا اگر وہ

توبہ کرکے اپنے گناھوں سے باز نہ آوے * اسلئے آسمان
و زمین میں خدا پاک نے کسبي کو گناھونکي مغفرت
و کفارہ کے بڑے کام انجام کرنیکو پسند نکیا مگر اپنے کلمہ
کو * دیکھو یشعیا ۴۲ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک *
دیکھو میرا بندہ جسے میں سنبھالونگا میرا برگزیدہ
جس سے میرا جي راضي ھے میں نے اپني روح اسپر
رکھي وہ قوموں پر راستي ظاھر کریگا * وہ نہ چلائیگا
اور اپني صدا بلند نہ کریگا اور اپني آواز بازاروں میں
نہ سناویگا * وہ مسلے ھوئے سینٹھے کو نہ توڑیگا اور سن
کو جس سے دھواں اٹھتا ھے نہ بجھایگا جب تک کہ
راستي کو امن کے ساتھہ ظاھر نکرے * وہ نہ گھٹیگا
اور نہ تھکیگا جب تک کہ راستي کو زمین پر قایم نکرے
اور جزیرے اُسکي شریعت کے منتظر ھوویں * دیکھو
متي ۳ باب ۱۷ و ۱۷ باب ۵ آیت * اور یکایک آسمان
سے ایک آواز آئي کہ یہہ میرا بیٹا ھے جس سے میں
راضي ھوں * جسوقت وہ یہہ کہتا تھا ایک چمکتے
بادل نے اُسپر سایہ کیا اور اُس بادل سے آواز آئي کہ
یہہ میرا عزیز بیٹا ھے جس سے میں راضي ھوں تم
اُسکي سنو * مقابلے میں دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۱۷ و
۱۸ آیت * دیکھو ا یوحنا ۲ باب ۴ و ۹ و ۱۰ آیت *

اور وہ جو کہتا ھی کہ میں اُسے جانتا ھوں اور اُسکے
حکموں پر عمل نہیں کرتا سو جھوٹھا ھی اور سچائي
اُسمیں نہیں * وہ جو کہتا ھی کہ میں روشني میں
ھوں اور اپنے بھائي کا دشمن ھی اب تک تاریکي میں
ھی * وہ جو اپنے بھائي کو پیار کرتا ھی روشني میں
رھتا ھی اور اُسکے واسطے ٹھوکر کھانا نہیں * دیکھو
کلسیونکو ۱ باب ۱۹ آیت سے ۲۲ آیت تک * کہ
خدا راضي ھوا کہ ھر طرح کا کمال اُسمیں رھے * اور
اُسکے صلیب کے خون کے وسیلے سے صلح کرکے سبھونکو
کیا زمین پر کیا آسمان پر اپني طرف ملا لیا * اور
تمکو جو بدکاموں سے اجنبي اور دل میں دشمن تھے اُسکے
جسمي بدن کے مرجانے کے وسیلے سے ابھي ملا لیا *
تا کہ تمھیں اپنے سامھنے پاک اور بے عیب اور بے گناہ
حاضر کرے * دیکھو عبرانیونکو ۱۰ باب ۱۹ آیت سے
۲۲ آیت تک * پس ای بھائیو یسوع کے لہو سے
پاک تر مکان میں داخل کرنیکي ھمیں دلیري ھی *
کہ اُسنے اپنے پردۂ جسم کے وسیلے سے ھمارے واسطے
ایک نئي اور زندہ راہ تیار کي ھی * اور وہ خدا کے
گھر میں ھمارے لئے بڑا امام ھی * تو آؤ ھم چھڑکنے
کے وسیلے سے بد طینتي سے دلمیں پاک ھوئے اور اپنے

بدنونکو صاف پاني سے غسل دلواتے هوئے سچے دل
اور ایمان کامل کے ساتھ عبادت کریں * پھر
دیکھو ۲۵ سپارۂ میں سورۂ زخرف ۸۶ آیت * ولایملک
الّذین یدعون من دونه الشّفاعة الّا من شهد باالحقّ *
یعنے اور اختیار نهیں رکھتے جنکو یے پکارتے هیں سفارش
کا مگر جسنے گواهي دي سچي * دیکھو یشعیا ۵۵ باب ۴
آیت * دیکھو میں اُسے قوموں پر شاهد بناؤنگا اور
خلق کا ایک پیشوا اور فرمارروا * دیکھو یوحنا کي انجیل
۱ باب ۱۷ و ۸ باب ۳۲ و ۱۴ باب ۶ و ۱۸ باب ۳۷
آیت * که شریعت موسی کی معرفت سے دي گئي
تهي فضل اور سچائي یسوع مسیح سے پهنچي * اور
سچائي کو جانوگے اور سچائي تمکو آزاد کریگي * یسوع
نے اُس سے کہا که راه اورحق اور زندگي میں هوں کوئي
بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نهیں جا سکتاهی * یسوع
نے جواب دیا تو سچ کہتا هی میں بادشاه هون میں
اسلئے پیدا هوا اور اسواسطے دنیا میں آیا که حق پر
گواهي دوں جو کوئي حق سے هی میري آواز سنتا
هی * دیکھو رومیونکو ۱۰ باب ۴ آیت * پر هرایک
ایمان لانے والے کي نیکي کے لئے مسیح شریعت کا
سرانجام هی *

دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورۂ زخرف ۶۱ و ۶۲ و ۶۳ آیت * وانّه لعلمٌ للسّاعة فلا تمترنّ بها واتّبعون ط ولایصدّنّکم الشّیطان انّه لکم عدوٌّ مبین * ولمّا جاء عیسی بالبیّنات قال قد جئتکم بالحکمة ولا بیّن لکم بعض الّذي تختلفون فیه ج * یعنی اور وہ نشان هی اُس گھڑیکا سو اُسمیں دھوکھا نکرو اور میرا کہا مانو * اور نہ مانع هو تمکو شیطان * وہ تمہارا دشمن هی صریح * اورجب عیسی آیا نشانیاں لیکر بولا میں لایا هوں تمهارے پاس پکّي باتیں اور بتانیکو بعضي چیز جسمیں تم جھگڑتے تہے * دیکھو دانیال ۷ باب ۱۳ و ۱۴ آیت* میں نے رات کي رویتوں میں مشاهده کیا اور کیا دیکھتا هوں که انسان کا بیٹا سا آسمان کے بادلوں میں آیا اور قدیم الایام تک پہنچا وے اُسے اُسکے آگے لائے * اور سلطنت اور عظمت اور مملکت اُسے دي گئي که سب قومیں اور اُمتیں اور زبانیں اُسکي عبادت کریں اُسکي سلطنت ابدي سلطنت هی جوجاتي نرهیگي اور اُسکي مملکت کا زوال نهوگا* دیکھو لوقا ۱۰ باب ۲۲ آیت* اور کہا سب کچھه میرے باپ سے مجھے سونپا گیا هي پر سوا باپ کے کوئي نهیں جانتا که بیٹا کون هي اور سوا بیٹا کے اور اُسکے جسپر بیٹا ظاهر کیا چاهے کوئي نهیں جانتا که

باپ کون هي * دیکھو یوحنا کي انجیل ۳ باب ۳۵ آیت * باپ بیٹے کو پیار کرتا هی اور سب کچھہ اُسکے هاتھہ میں دیا هی * دیکھو متي ۲۴ باب ۲۹ آیت سے ۳۱ آیت تک * اُن دنوں میں اُس تنگ وقت کے بعد سورج اندھیرا هوجایگا اور چاند اپني روشني نہ دیگا اور ستارے آسمان سے گرینگے اور آسمانوں کے ستارے قرار نرهینگے * اُسوقت ابن آدم کا نشان آسمان پر ظاهر هوگا اور اُسوقت دنیاکے سارے فرقے چھاتي پیٹینگے اور ابن آدم کو بڑي قدرت اور حشمت سے آسمان کے بادلوں پر آتے دیکھینگے * اور وہ ترهي کے بڑے شورکے ساتھہ اپنے فرشتونکو بھیجیگا اور وے چارون طرف سے آسمان کے اِس سرے سے اُس سرے تک اُسکے برگزیدونکو جمع کرینگے * دیکھو مشاهدہ ۱ باب ۷ آیت * دیکھو بادلوں پر آتاهی اور هرایک کي نظر اُسپر پڑیگي اور جنھوں نے اسے چھیدا اسے دیکھینگے اور زمین کے سارے فرقے اُسکے لئے چھاتي پیٹینگے ایسا هووے * دیکھو یوحنا کي انجیل ۶ باب ۳۹ و ۴۰ و۴۴ آیت * اور باپ کي جسنے مجھے بھیجا هی مرضي یہہ هی کہ میں اُنمیں سے جو اُسنے مجھے دیا هی کسي کو نہ کھوؤں بلکہ اُسے روز اخیر میں پھر اُٹھاؤں * اور

جسنے مجھے بھیجا ھی اُسکي مرضي یہہ ھی کہ ھر
ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے ھمیشہ کي
زندگي پاوے اور میں اُسے روز اخیر میں اُٹھاؤنگا *
کوئي میرے پاس آ نہیں سکتا اگر باپ جسنے مجھے
بھیجا ھی اُسے کھینچ نہ لاوے اور میں اُسے روز اخیر
میں اُٹھاؤنگا * دیکھو متي ۱۲ باب ۳۶ و ۳۷ آیت *
میں تمسے یہہ کہتا ھوں کہ لوگ ھرایک بیہودہ بات
جو کہتے ھیں حساب کے دن اُسکا حساب دینگے *
کہ تو اپنے باتوں سے بے عیب یا اپني باتوں سے عیب
دار ٹھہریگا * ویساھي دیکھو متي ۲۵ باب ۳۱ آیت سے
۴۶ آیت تک * دیکھو طیطس ۲ باب ۱۱ آیت سے
۱۴ آیت تک * خدا کا نجات بخشنیوالا فضل سارے
آدمیوں پر ظاھر ھی * اور ھمیں تربیت کرتا ھی
کہ ھم بدکاري اور دنیوي شہوتوں سے پرھیزکرکے اِس
دنیا میں ھوشیار اور راست اور نیک کار ھوکر گذران
کریں * اور اُس مبارک امید کے اور اپنے بزرگ خدا
اور بچانیوالے یسوع مسیح کي حشمت ظاھر ھونیکے
منتظر رھیں * جسنے ھمارے لئے اپني جان دي تا کہ
ھمیں مول لیکر ساري بدکاریوں سے چھڑاوے اور نیکو
کاري میں مصروف ھونیوالے خاص لوگوں کو اپنے لئے

پاک کرے * دیکھو انجیل یوحنا ۳ باب ۳۶ آیت *
جو کوئي بیٹے پر ایمان لاتاهي همیشه کي زندگی اُسکي
هی جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زندگي کو نہ دیکھیگا بلکہ
خدا کا غضب اُسپر رهتا هی *
دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ صف ۶ آیت * واذ قال
عیسی ابن مریم یا بني اسرائیل انّي رسول اللّه الیکم
مصدّقاً لما بین یديّ من التّورىة و مبشراً برسول یاتي
من بعد اسمه احمد * یعنے اور جب کہا عیسي مریم
کے بیٹے نے ای بني اسرائیل میں بھیجا آیا هوں اللہ کا
تمهاري طرف سچّا کرتا اُسکو جو مجھسے آگے هی توراة
اور خوشخبري سناتا ایک رسول کی جو آویگا مجھسے
پیچھے اُسکا نام هی احمد * اکثر محمدي لوگونکو
اس آیت کا مضمون نہایت پسند خاطر هی جس
سے وے گمان کرتے هیں کہ خداوند عیسي مسیح نے
محمد صاحب کي نبوت کي اور حکمت انساني
سے وے انجیل کي اُن سب آیتونکے نبوت کے لئے بیان
کرتے هیں جنکے پڑھنے سے صاف معلوم هوگا کہ اُن سے اور
محمد صاحب سے فرق آسمان و زمین کا هی دیکھو
انجیل یوحنا ۱۴ باب ۱۶ و ۱۷ و ۲۶ و ۱۵ باب ۲۶ و
۱۶ باب ۷ آیت سے ۱۵ آیت تک * اور میں اپنے

باپ سے درخواست کرونگا اور وہ تمھیں دوسري تسلي
دینےوالي بخشیگا جو ھمیشہ تمھارے ساتھہ رھیگي *
یعني روح حق جسے دنیا قبول نہیں کرسکتي کہ اُسے
دیکھتي نہیں اور اُسے جانتي نہیں لیکن تم اُسے جانتے
ھو کہ وہ تمہارے ساتھہ رھتي ھی اور تم میں رھیگي *
لیکن وہ تسلی دینےوالی روح قدس جسے باپ میرے
نام سے بھیجیگا وہ تمھیں سب کچھہ سکھلاویگي اورسب
کچھہ جو میں نے تمسے کہا ھی تمھیں یاد دلاویگی *
پر جب وہ تسلی دینےوالي جسے میں تمھارے پاس
باپ کي طرف سے بھیجونگا یعني روح حق جو باپ سے
نکلتي ھی آویگی تب وہ میرے لئے گواھي دیگي *
لیکن میں تمسے سچ کہتا ھوں کہ تمھارے لئے میرا
جانا مناسب ھی کیونکہ اگر میں نجاؤں تسلي دینے
والي تم پاس نہ آویگي پر اگر میں جاؤں تو اُسے
تمھارے پاس بھیج دونگا * اور وہ جب آوے تو دنیا
کو گناہ سے اور نیکي سے اور سزا سے معلوم کروائیگي *
گناہ سے اِس لئے کہ وے مجھپر ایمان نہ لائے * نیکي
سے اِس لئے میں اپنے باپ پاس جاتا ھوں اور تم مجھے
نہ دیکھوگے * سزا سے اِس لئے کہ اِس دنیا کے سردار
پر سزا کا حکم کیا گیا ھی * ابتک بہت سي باتیں

هيں کہ تمسے کہوں پر اب تم اُنکي برداشت کر نہيں سکتے * ليکن جب وہ يعنے روح حق آوے وہ تمہيں ساري سچ باتوں بتاويگي کہ وہ اپني نہ کہيگي ليکن جو کچھہ وہ سنيگي سو کہيگي اور وہ تمہيں آيندہ کي خبر ديگي * وہ ميري بزرگي کريگي کہ جو کچھہ ميرا هی اُسے ليکے تمهيں خبر ديگي * جو سب کچھہ باپ کا هی ميرا هی اس لئے ميں نے کہا کہ جو کچھہ ميرا هی وہ اُسے لئکے تمکو خبر ديگي * ديکھو لوقا ۲۴ باب ۴۹ آيت * ديکھو ميں اُسے جو ميرے باپ نے وعدہ کيا تھا تمپر بھيجتا هوں اور جبتک کہ تم اوپر سے قوت نپاؤ شہر يروشليم ميں رهو * ديکھو اعمال ۱ باب ۴ و ۵ و ۸ و ۲ باب ۴ آيت * اور اُنہيں اکٹھا کرکے يہہ حکم کيا کہ يروشليم سے باهر نجاؤ بلکہ جو وعدہ کہ باپ نے کيا جسکا ذکر تم مجھسے سن چکے هو اُسکا انتظار کرو * کہ يحيي نے تو پاني ميں بپتسما ديا پر تم تھوڑے دنوں کے بعد روح قدس ميں بپتسما دلائے جاؤگے * ليکن جب روح قدس تمپر آويگي تو تم قوت پاؤگے اور يروشليم اور ساري يہوديہہ اور شومرون ميں اور انتہا کے زمين تک ميرے گواہ هوگے * تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور جيسي روح نے انہيں کہنے کي

طاقت بخشي وے اجنبي زبانوں سے بولنے لگے * اِن سب باتوں سے صاف ظاهر هی که خداوند عیسيٰ مسیح نے اپنے شاگردوں کو فرمایا که جبتک وه وعده یعنے روح حق تمپر نه آوے شهر یروشلیم میں رهنا که میں اُسکو باپ کي طرف سے بهیجونگا اور وه تمهارے ساتهه رهیگي اور تمکو سب کچهه یاد دلاویگي اور وه مجهسے لیگي اور تمکو بتلاکے راه راست میں چلاویگي * عزیزو خیال کرو که اتني انني مدت کے درمیان جو که اُسوقت سے لیکے محمد صاحب کے پیدا هوے تک گذر گئي حواریوں نے کئي طرح سے وفات پایا اور شهریروشلیم نیست و نابود هوگیا و یهودي تمام روي زمین میں پراگنده هوگئے تهے اور جماعت عیسوي اکثر ملکوں میں پهیل گئي اور توریت و انجیل کا بهت زبانوں میں ترجمه هو گیا تها تب محمد صاحب پیدا هوا اسلئے اُن آیتوں کو محمد صاحب پرقایم کرنا خلاف عقل کےهی * اگر لفظ پیری قلیطس جو که قرآن میں نهیں هی معنے احمد هو توهو مگر لفظ پارا قلیطس زبان یوناني معنے شافي و تسلي دینیوالا و مشهور هی اور انجیل اوّلا زبان مذکور هي میں لکهي گئي * عزیزو ان باتوں پر غور کرو جو که خداوند عیسيٰ مسیح نے کها دیکهومتي ۱۸ باب ۳ آ*

مین تمسے سچ کہتا ہوں کہ اگر تم دل نہ پھیرو اور چھوٹے لڑکونکي مانند نہ بنو تو تم آسمان کي بادشاہت میں ہرگز داخل نہ ہوگے * اور اُسکے حواریوں نے کہا دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۱ و ۲ آیت * تم ہر ایک بدي اور ہرایک فریب اور مکروں اور حسدوں اور ساري بدگوئیوں کو چھوڑکے نو پیدا بچون کي مانند خالص کلام کے دودہ کے مشتاق ہوؤ تاکہ تم اُس سے بڑھتے جاؤ *

دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ حدید ۲۷ آیت * ثمّ قفّینا علیٰ اثارهم برسلنا و قفّینا بعیسی ابن مریم و اتیناه الانجیل * یعنے پھر پیچھے بھیجے اُنکے پیچھاڑي پر اپنے رسول اور پیچھے بھیجا عیسیٰ مریم کے بیٹے کو اور اُسکو دي انجیل * یہہ بات بھي غلط ہے اور جیساکہ تم سکھلائے گئے ویسا ہي بیان کرتے ہو مگر آسمان سے کبھي کوئي کتاب نہ اُتري یعنے نہ توریت نہ زبور نہ نبوت نہ انجیل نہ قرآن اِسکا بیان فصل آیندہ میں صاف کیا جایگا * لوگ محمد صاحب کے حین حیات میں اِسکو بھي جانتے تھے * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۹۱ آیت * اذ قالوا ما انزل اللّٰہ علیٰ بشر من شيءٍ *

ہونے جب کہنے لگے اللہ نے اُتارا نہیں کسي انسان پر کچھہ * محمد صاحب کي غلط فہمي ایسي هي تهي بلکہ اکثر محمدي ایسي غلطي میں مبتلا هیں مگر کلام الہي جو کہ انسان کي نصیحت و مغفرت و هدایت کے لئے خدا کي مرضي کے موافق روح پاک کے الہام سے بیان هوا سو لوگوں نے لکھا دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۲۰ و ۲۱ آیت * اور یہہ پہلے جانو کہ کتاب کي کسي نبوت کي بات کسي کے اپنے ارادے سے نہیں * کہ نبوت کي بات آدمي کي خواهش سے کبھي نہیں هوئي بلکہ خدا کے پاک لوگ روح پاک کي تاثیر سے بولتے تھے * دیکھو ۲ طمطاؤس ۳ باب ۱۶ و ۱۷ آیت * وے سب کتابیں الہامي هیں اور نصیحت کے اور ملامت کے اور رهنمائی کے اور نیکي میں تربیت کے واسطے مفید هیں * تا کہ مرد خدا کامل هو اور هرایک نیک کام میں تیار هو * دیکھو یعقوب ۱ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ آیت تک * پس اي میرے پیارے بھائیو هر آدمي سن لینے میں تیز اور بول اُٹھنے میں دھیما اور غصے میں دھیما هووے * کہ آدمي کا غصہ نیکي الہي کو پیدا نہیں کرتا * تم سب طرحکے ناپاک کام اور ساري برائي کو چھوڑ کے

اُس کلام کو جو تمھیں دیا گیا ھی اور تمھاري جان کو بچا سکتا ھی فروتني سے قبول کرو *

تیسري فصل

قرآن کے بیان میں *

دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ رحمن ۱ و ۲ آیت * الرّحمٰن * علّم القرآن * یعنے رحمن نے * سکھایاقرآن* دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ مومن ۱ و ۲ آیت * تنزیل الکتاب من اللّٰہ العزیز العلیم * غافر الذّنب و قابل التّوب شدید العقاب * یعنے اتارا کتاب کا اللہ سے ھی جو زبردست ھی خبردار * گناہ بخشنےوالا اور توبہ قبول کرتا سخت مار دیتا * دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ الشعرا ۱۹۲ آ * و انّہ لتنزیل رب العالمین* یعنے اور یہہ قرآن ھی اتارا جہان کے صاحب کا * قرآن کسوقت نازل ھوا دیکھو۲ سپارہ میں سورہ بقر ۱۸۵ آیت * شہر رمضان الّذي انزل فیہ القران * یعنے مہینا رمضان کا جسمیں نازل ھوا قران * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ قدر ۱ آ * انّا انزلناہ في لیلة القدر*

یعنے ھمنے یہہ اتارا شب قدر میں * قران کہاں نازل
ھوا دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۹۷ آیت * قل
من کان عدوّا لجبریل فانّہ نزّلہ علیٰ قلبک * یعنے تو
کہہ جو کوئي ھوگا دشمن جبریل کا سو اُسنے تو اُتارا
ھی یہہ کلام تیرے دلپر * دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ
شعرا ۱۹۳ و ۱۹۴ آیت * نزل بہ الروح الامین *
علیٰ قلبک * یعنے لے اُترا ھی اُسکو روح حق * تیرے
دلپر * دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۱۰۲ آیت *
قل نزّلہ روح القدس من ربّک بالحق * یعنے تو کہہ
اُسکو اُتارا ھی پاک روح نے تیرے رب کي طرف سے
راستي سے * اِن باتوں سے اشتباہ قوي واقع ھوتا ھی
کہ ایک مقام میں لکھا گیا کہ جبریل نے قران کو اُتارا
اور دوسري جگہہ کہ روح القدس نے اور واضح ھوتا ھی
کہ محمد صاحب نے اپنے دلکي خواھش کو رضاء الھي
جانا دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۸۰ آیت * من
یطع الرّسول فقد اطاع اللہ * یعنے جن نے حکم مانا
اللہ کا اُسنے حکم مانا رسول کا * ثبوت کے لئے دیکھو
۳ سپارہ میں سورہ عمران ۷ آیت * ھوالّذي انزل
علیک الکتاب منہ ایات محکمات ھنّ اُمّ الکتاب و اخر

متشابہات ط* یعنے وھي ھي جسنے اتاري تجہپر کتاب اسمیں بعضي آیتیں پکّي ھیں سو جڑ ھیں کتاب کي اور دوسري ھیں کئي طرف ملتي * کلام الهي میں دیکھو ۱۹ زبور ۸ و ۳۳ زبور ۴ و ۱۱۹ زبور ۸۹ آیت * خداوند کي شریعتیں سیدھي ھیں کہ دلکو خوشي بخشتي ھیں خداوند کا حکم صاف ھی کہ آنکھونکو نور دیتا ھی * کیونکہ خداوند کا کلام سدھا ھی اور اسکے سارے کام امانت کے ساتھہ ھیں * ای خداوند تیرا سخن آسمان پر ھمیشہ ثابت ھی * دیکھو یشعیا ۴۰ باب ۸ آیت * گھانس مرجھاتي ھی پھول کمہلاتے ھیں پر ھمارے خدا کا کلام ابد تک قایم ھی * دیکھو متي ۵ باب ۱۸ و ۲۴ باب ۳۵ آیت * اسواسطے میں تمسے سچ کہتا ھوں جسوقت تک کہ آسمان اور زمین نیست نہ ھوں ایک نقطہ یا ایک شوشہہ توریت سے ھرگز منسوخ نہ ھوگا جب تک سب پورا نہ ھووے * آسمان اور زمین نیست ھوجاویں پر میري باتیں منسوخ نہ ھونگیں * دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۱۹ آیت * اور ھمارے نزدیک زیادہ ثابت نبوت کي بات ھی اور جب تک صبح کا تارا تمہارے دلوں میں ظاھر نہ ھو تب تک اگر تم اسپر جیسا

اندھیری جگھہ میں ایک روشني پر نگاہ کرو تو اچھا کروگے *

محمد صاحب نے لوگونکے درمیان قران کے بیان کرنے سے بہت تکلیف اُٹھایا دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۲۵ آیت * ومنهم من يستمع اليك و جعلنا على قلوبهم اَكنة ان يفقهوه و في اذانهم وقرًا ط وان يروا كلّ اية لايؤ منوبها ط حتّى اذا جاؤك يجادلونك يقول الّذين كفروا ان هذا الاّ اساطير الاوّلين * يعني اور بعضے اُنمیں کان رکھتے ھیں تیري طرف اور همنے اُنکے دلوں پر غلاف رکھے هیں که اُسکو نه سمجھیں اور اُنکے کانوں میں بوجھه * اور اگر دیکھیں ساري نشانیاں یقین نه لاویں اُنپر * جبتک نه آویں تیرے پاس جھگڑنے کو تجھے کہتے ھیں وے منکر یہه کچھه نہیں مگر نقلیں ھیں اگلونکي * ظاهر هوا که قران کي اکثر آیتیں اگلي کتابوں سے لکھي گئي هیں دیکھو ۱۲ سپاره میں سوره یوسف ۲ و ۳ آیت * تلك آيات الكتاب المبين * انّا انزلناه قرانًا عربيًّا لعلّكم تعقلون * نحن نقصّ عليك احسن القصص بما اوحينا اليك هذالقران زملي و انكنت من قبله لمن الغافلين * یعنے یے آیتیں هیں

واضح کتاب کي * همنے اُسکو اُتارا هی قران عربي زبانکا شاید تم بوجھو * هم بیان کرتے هیں تیرے پاس بہتر بیان اسواسطے کہ بھیجا همنے تیري طرف یہہ قران * اور تو تھا اِس سے پہلے البتہ بیخبروں میں * دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ نمل ۲ آیت * تلک آیات القران و کتاب مبین * هدی و بشری للمؤ منین * یعنے یے آیتیں هیں قران اور کھلي کتاب کي * سوجھہ اور خوشخبري ایمان والونکو * کیا یے لوگ جھوتھہ بولتے تھے دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۴۸ آیت * و کتبنا علیهم فیها انّ النّفس بالنّفس ط و العین بالعین والانف بالانف والاذن بالاذن والسّنّ بالسّنّ ط والجروح قصاص ط فمن تصدّق به فهو کفّارة له ط * یعنے اور لکھہ دیا همنے اُنپر قصاص اُس کتاب میں کہ جي کے بدلے جي * اور آنکھہ کے بدلے آنکھہ اور ناک کے بدلے ناک اور کان کے بدلے کان اور دانت کے بدلے دانت * اور زخمونکا بدلا برابر * پھر جن نے بخش دیا تو اُس سے وہ پاک هوا * دیکھو خروج ۲۱ باب ۲۳ آیت سے ۲۵ آیت تک * اور اگر وہ اُس صدمے سے هلاک هوجاے تو تو جان کے بدلے جان لے * اور

آنکهه کے بدلے آنکهه دانت کے بدلے دانت اور هاتهه
کے بدلے هاتهه پانوں کے بدلے پانوں * جلانے کے بدلے
جلانا زخم کے بدلے زخم اور چوت کے بدلے چوت *
دیکهو احبار ٢۴ باب ١٧ آیت سے ٢٠ آیت تک *
اور وہ جو انسان کو مار ڈالیگا سو مار ڈالا جایگا * اور
جو کوئي حیوان کو مار ڈالے تو اُسکا عوض وے حیوان کے
عوض حیوان دیں * اور اگر کوئي اپنے همسائکا نقصان
کرے جیسا کریگا ویسا هي پائگا * توڑنے کے بدلے توڑنا
آنکهه کے بدلے آنکهه دانت کے بدلے دانت جیسا
کوئي کسي کا نقصان کرے اُس سے ویسا هي کیا
جاوے * محمد صاحب نے صرف اتني بات توریت
سے پسند کرکے قران میں مندرج کیا مگر اُن باتوں کو
جو کہ خداوند یسوع مسیح نے بیان کیا قران میں
لکهنے یا لکها نے کو منظور نکیا دیکهو متي ٥ باب ٣٨ و
٣٩ و ۴٣ و ۴۴ آیت * تم سن چکے هو جو کہا گیا
تها کہ آنکهه کے بدلے آنکهه اور دانت کے بدلے دانت*
پر میں تمسے کهتا هوں کہ نقصان کرنیوالے کو منع مت
کرو بلکہ اگر کوئي تیرے داهنے گال پر طمانچہ مارے
تو دوسرے کو بهي اُسکي طرف پهیردے * تم سن
چکے هو جو کہا گیا تها کہ تو اپنے پڑوسي سے دوستي

رکھہ اور اپنے دشمن سے دشمني رکھہ * پر مین تمسے
کہتا ہون کہ اپنے دشمنونکو پیار کرو اور جو تمکو بد دعا
کریں اُنکے لئے نیک دعا مانگو جو تمسے بدي کریں اُن سے
نیکي کرو اور جو تمھیں ستاویں اور دکھہ دیویں اُنکے
لئے دعا مانگو * اور حواریوں نے بھي کہا هي دیکھو
رومیونکو ۱۲ باب ۱۹ آیت سے ۲۱ آیت تک * ای
عزیزو اپنا انتقام مت لو بلکہ دوسرے کے غصے کو راہ
دو کیونکہ یہہ لکھا هي کہ اللہ کہتا هی انتقام لینا میرا
کام هی میں بدلہ لونگا * پس اگر تیرا دشمن بھوکھا
هو اُسے کھلا اگر پیاسا هو اُسے پلا دے یہہ کرکے تو
اُسکے سر پر آگ کے انگاروں کا تودہ کریگا * بدي
کے مغلوب نہو بلکہ نیکي سے بدي پر غالب هو* اسکے
برعکس دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۵۴ آیت *
یاایّھا الّذین امنوا لا تتّخذوا الیھود والنّصاری اولیاء بعضھم
اولیاء بعض ط ومن یتولّھم منکم فانّہ منھم * یعنے ای
ایمان والو مت پکڑو یہود و نصاریٰ کو رفیق وهي
آپسمیں رفیق هیں ایک دوسرے کے * اور جو کوئي
تم میں رفاقت کرے وہ اُنھیں میں هی * دیکھو ۵
سپارہ میں سورہ نسا ۵۶ آیت * انّ الّذین کفروا بایاتنا

سوف نصليهم نارًا ط كلّما نضجت جلود هم بدّلنا هم
جلوداً غيرها ليذوقوا العذاب ط يعني جولوک منکر
هوئے هماري آيتون سے أنكو هم ڈالينگے آگ میں *
جسوقت پک جاويگي كهال أنكي بدل كرديںگے أنكو
اور كهال كه چكهتے رهيں عذاب * ديكهو ٧ سپاره میں
سوره انعام ٣٩ آيت * والّذين كذّبوا باياتنا صمّ وّبكم
في الظّلمات ط من يشأ اللّه يضلله ط و من يشأ
يجعله على صراط مستقيم * يعني اور وے جو جهتلاتے
هيں هماري آيتيں بهرے اور گونگے هيں اندهيروں
میں * جسكو چاهے الله گمراه كرے اور جسكو
چاهے ڈال دے سيدهي راه پر * ديكهو ٦ سپاره میں
سوره مايده ٦٨ و ٦٩ آيت * ولو انّ اهل الكتاب
امنوا واتّقوا لكفّرنا عنهم سيّأتهم و لا دخلنا هم جنّات
النّعيم * و لو انّهم اقاموا التورية و الانجيل و ما انزل اليهم
من ربّهم لا كلوا من فوقهم و من تحت ارجلهم ط يعني
اور اگر كتاب والے ايمان لاتے اور ڈرتے تو هم أتار ديتے
أنكي برائياں اور أنكو داخل كرتے نعمت كے باغوں
میں * اور اگر وے قايم ركهيں توراة اور انجيل كو
اور جو أترا أنكو أنكے رب كي طرف سے تو كهاويں اپنے

اوپر سے اور پانو کے نیچے سے * اهل کتاب حتي الوسع
توریت و انجیل پر قایم تہے دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ
انعام ۱۱۴ آیت * والّذین اتینا هم الکتاب یعلمون
انّہ منزّل من ربّک بالحق فلا تکونّن من الممترین *
یعنے جنکو همنے کتاب دي هی وے سمجھتے هیں کہ
یہہ نازل هوئي هی تیرے رب کے پاس سے تحقیق
سو تو مت هو شک لانیوالا * دیکھو ۲۰ سپارہ میں
سورہ نمل ۷۵ آیت* و ما من غائبة في السّماء والارض
الّا في کتابٍ مبین * یعنے اور کوئي خبر نہیں جو
غائب هو آسمان و زمین میں مگر کھلي کتاب میں *
اهل کتاب قران کے ایسي آیتوں پر کان لگاتے جیسے دیکھو ۱۱
سپارہ میں سورہ یونس ۳۷ آیت * و ما کان هذا القران
ان یفتري من دون اللّه و لکن تصدیق الّذي بین یدیہ
و تفصیل الکتاب لا ریب فیہ من ربّ العالمین * یعنے
اور وہ نہیں یہہ قران کہ کوئي بنالے اللہ کے سواے
ولیکن سچا کرتاهی اگلے کلام کو اور بیان کتاب کاجس میں
شبہہ نہیں جہان کے صاحب سے * دیکھو ۲۰ سپارہ
سورہ نمل ۷۶ آیت * انّ هذا القران یقصّ اعلی بني
اسرائیل اکثر الّذي هم فیہ یختلفون * یعنے یہہ قران

سناتا هی بني اسرائيل كو اكثر چيز جسميں وے پهوت رهے هيں * ديكهو ۲۲ سپارة ميں سورة ملايكة ۳۱ آيت * والّذي اوحينا اليك من الكتاب هوالحقّ مصدّقاً لما بين يديه ط يعني اورجوهمنے تجهپر أتاري كتاب وهي ٹهيك هی سچا كرتی آپ سے اگلی كو * ديكهو ۲۶ سپارة ميں سورة احقاف ۱۰ آيت * قل ارايتم ان كان من عند اللّه و كفرتم بة وشهد شاهد من بني اسرائيل علي مثلة فامن و استكبرتم ط* يعني تو كهه بهلا ديكهو تو اگر يهه هو اللة كےيهاں سے اور تمنے أسكونهيں مانا اور گواهی دےچكا ايك گواة بني اسرائيل كا ايك ايسي كتاب كي پهر وة يقين لايا اور تمنے غرور كيا * اهل كتاب نے اپنے پاك وثيقوں سے إن آيتونكا مقابلہ كيا مگر كچهه ثبوت نة پايا كة قران خدا كي طرف سے هی [اسلئے أنهوں نے ايسي بات كها ديكهو ۸ سپارة سورة الانعام ۱۲۴ آ * اذا جاءتهم آية قالوا لن نؤمن حتّی نؤتی مثل ما اوتي رسول اللّة * يعني اور جب پهنچي أنكو ايك بات كهيں هم هرگز نة مانينگے جبتك همكو نة ملے جيسا كچهه پاتے هيں اللة كے رسول * ديكهو ۲۰ سپارة ميں سورة قصص ۴۸ آيت * فلمّا جاء هم الحقّ من عندنا قالوا لولا اوتي مثل ما اوتي موسیٰ * يعني

پھر جب پہنچی اُنکو ٹھیک بات ھمارے پاس سے
کہنے لگے کیوں نہ ملا اِسکو جیسا ملا تھا موسیٰ کو *

شاید تم گمان کرتے ہو کہ قران تمام نازل ہوا
ھی مگر ایسا نہیں دیکھو ۱۹ سپارہ میں سورہ
فرقان ۳۲ آیت* وقال الّذین کفروا لولا نزّل علیہ القران
جملةً واحدةً ج کذالک ج لنثبّت بہ فوادک* یعنی اور
کہنے لگے وے لوگ جو منکر ھیں کبوں نہ اُترا اُسپر قران سارا
ایک جگہہ* اسی طرح* اور تا ثابت رکھیں ھم اِس سے
تیرا دل * دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل
۱۰۶ آیت * وقراناً فرقناہ لتقراہ علی النّاس علیٰ
مکث و نزّلناہ تنزیلاً * یعنی اور پڑھنے کا وظیفہ کیا
ھمنے اُسکو بانٹ کر کہ پڑھے تو اُسکو لوگوں پر ٹھہر ٹھہر
کر اور اُسکو ھمنے اُتارتے اُتارا * دیکھو ۱۶ سپارہ میں
سورہ طہ ۱۱۴ آیت * ولا تعجل باالقران من قبل
ان یقضی * یعنی اور تو جلدی نکر قران لینے میں جب
تک نہ پورا ھو چکے اُسکا اُترنا * دیکھو ۲۴ سپارہ میں
سورہ اقوات ۳ آیت * کتاب فصّلت ایاتہ * یعنی
کتاب ھی کہ جدی جدی کی ھیں اُسکی آیتیں *
جو کوئی کلام الہی کو ابتدا سے انتہا تک غور سے پڑھیگا

تو اُسکو معلوم ہوگا کہ خدا نے اپني مرضي کو کیونکر ظاہر کیا *

۱۶ سیپارہ میں سورہ کہف ۱ آیت * الحمد للّٰہ الّذي انزل علیٰ عبدہ الکتاب ولم یجعل لہ عوجاً ط * یعنے سراہئے اللہ کو جس نے اتاري اپنے بندے پر کتاب اور نرکھي اُسمیں کچھہ کجي * دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ زمر ۲۸ آیت * قرآناً عربیّاً غیر ذي عوج لعلّھم یتّقون * یعنے قران ہی عربي زبان کا جسمیں کجي نہیں کہ شاید وے بچ چلیں * قران میں تو البتہ کجي ہی دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۷ آیت * اور ۸ سپارہ میں اُسي سورہ کا ۱۱۴ آیت * ولو نزّلنا علیک کتاباً في قرطاس * وھوالّذي انزل الیکم الکتاب مفصّلاً * یعنے اور اگر اتاریں ہم اُنپر لکھے ہوئے کاغذ میں * اُسي نے اتاري تمکو کتاب واضح * اِن آیتوں میں اختلافي صاف ہی دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ رعد ۳۸ و ۳۹ آیت * لکلّ اجل کتاب * یمحوااللّٰہ ما یشاء ویثبت ج وعندہ اُمّ الکتاب * یعنے ہر وعدہ ہی لکھا ہوا * مٹاتا ہی اللہ جو چاہے اور رکھتا ہی * اور اسي پاس ہی اصل کتاب * دیکھو ۲۱ سپارہ میں

سورہ روم ۳۰ آیت * تبدیل لخلق اللّٰہ * یعنی بدلنا
نہیں اللہ کے بنائے کو * مگر ان باتوں میں اختلافي
ھی کہ نہیں دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ سجدہ ۲ و ۳
آیت * تنزیل الکتاب لا ریب فیہ من ربّ العالمین *
ام یقولون افتریہ ج بل ھو الحقّ من ربّک * یعنی اتارا
کتاب کا ھی اسمیں کچھہ شک نہیں جہان کے صاحب
سے * کیا کہتے ھیں یہہ باندہ لایا * کوئي نہیں وہ
ٹھیک ھی تیرے رب کي طرف سے * دیکھو ۲
سپارہ میں سورہ بقر ۱۷۸ آیت * یا ایّھا الّذین آمنوا
کتب علیکم القصاص فی القتلی ط الحرّ بالحرّ والعبد
بالعبد والانثی بالانثی ط فمن عفي لہ من اخیہ شئ
فاتّباع بالمعروف و اداء الیہ باحسان ط * یعنی ای
ایمان والو حکم ھوا ھی تمپر بدلا برابر مارے گیوں میں *
صاحب کے بدلے صاحب اور غلام کے بدلے غلام اور عورت
کے بدلے عورت * پھر جسکو معاف ھوا اُسکے بھائي
کي طرف سے کچھہ ایک تو چاھئے مرضي پر چلنا
موافق دستور کے اور پہنچانا اُسکو نیکي سے * دیکھو
پیدایش ۹ باب ۶ آیت * جو کوئي آدمي کا لہو
بہاوے آدمي ھي سے اُسکا لہو بہایا جایگا کیونکہ خدا

نے انسان کو اپني صورت پر بنایا هی * مقابلے میں
دیکھو متي ۲٦ باب ۵۲ و مشاهدة ۳ باب ۱۰ آیت*
دیکھو خروج ۲۰ باب ۱۳ آیت * تو خون مت کر *
دیکھو متی ۵ باب ۲۱ و ۲۲ آیت * تم سن چکے هو
که اگلوں سے کہا گیا تھا که تو خون مت کر اور جو
کوئي خون کریگا عدالت میں سزا کے لایق هوگا* پر میں
تمسے کہتا هوں که جو کوئي اپنے بھائي پر بے سبب
غصے هووے وہ عدالت میں سزاکے لایق هوگا پر جو
کوئي کہے تو جاهل هی جہنم کي آگ میں سزاکے
لایق هوگا * قران کے مضمون میں شک وشبهه صریح هی
که صاحب کي جان اُسکي عورت کي جان سے
افضل اور دونوں کی جان غلام کي جان سے بہتر هی
اِسلئے تمام عقوبت که جس سے لوگ تهدید کئے گئے
محمد صاحب اُسکے امتوں پر ضرور پڑیگي * دیکھو ۲
سپارہ میں سورة بقر ۱۷۴ آ * انّ الّذین یکتمون ما انزل
اللّه من الکتاب و یشترون به ثمناً قلیلاً لا اولئک ما
یاکلون في بطونهم الّا النّار ولایکلمهم اللّه یوم القیمة *
یعنے جو لوگ چھپاتے هیں جو کچھه نازل کي الله نے
کتاب سے اور لیتے هیں اُسپر مول تھوڑا * وے نہیں
کھاتے اپنے پیٹ میں مگر آگ اور نه بات کریگا اُنسے

اللہ قیامت کے دن تک * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۱۲ آیت * و من قبلہ کتاب موسی اماما و رحمۃً ط وھذا کتاب مصدّق لسانا عربیاً لینذرالّذین ظلموا ق * یعنے اور اس سے پہلے کتاب موسی کي ھی راہ بتانے والي اور مہر * اور یہہ کتاب ھی اُسکو سچا کرتي عربي زبان میں کہ ڈر سناوے گنہگارونکو * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ عبس ۱۳ آیت سے ۱۶ آیت تک * في صحف مکرّمۃ * مرفوعۃ مطھرّۃ * بایدي سفرۃ * کرام بررۃ * یعنے لکھي ادب کے ورقوں میں * اونچے دھرے ستھرے * ھاتھوں میں لکھنے والونکے * جو سردار ھیں نیک * ان باتوں میں بھی شک صریح واقع ھی البتہ لوگ سچ کہتے تھے دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ فرقان ۴ و ۵ آیت * و قال الّذین کفروا ان ھذا الّا افک ن افترٰیہ واعانہ علیہ قوم اخرون ج فقد جاؤا ظلماً و زوراً * و قالوا اساطیر الاوّلین اکتتبھا فھي تملیٰ علیہ بکرۃً و اصیلاً * یعنے اور کہنے لگے جو منکر ھیں اور کچھہ نہیں یہہ مگر جھوٹھہ باندہ لایا ھی اور ساتھہ دیا ھی اُسکا اسمیں اور لوگوں نے * سو آئے بے انصافي اُور جھوٹھہ پر * اور کہنے لگے یہ نقلیں ھیں

پهلوں کي جو لکهه ليا هي سو وهي لکهوائي جاتي هيں اُس پاس صبح اور شام * ديکهو ١٢ سپارة ميں سورة هود ٣٥ آيت * ام يقولون افتريه ط قل ان افتريته فعليّ اجرامي و انابري مما تجرمونَ * يعني کيا کهتے هيں بنا لايا قران کو * تو کهه اگر ميں بنا لايا هوں تو مجهپر هي ميرا گناه اور ميرا ذمه نهيں جو تم گناه کرتے هو *

ديکهو ١٣ سپارة ميں سورة رعد ٣٧ آيت * و کذلک انزلناه حکماً عربياً * يعني اور اسيطرح اتارا همنے يهه کلام حکم عربي زبان ميں * ديکهو ١٦ سپارة ميں سورة مريم ٩٧ آيت * فانّما يسّرناه بلسانک * يعني سو همنے آسان کيا يهه قران تيري زبان ميں * ديکهو ١٦ سپارة ميں سورة طه ١١٣ آيت * و کذلک انزلناه قراناً عربياً * يعني اور اسيطرح اُتارا همنے تجهپر قران عربي زبان کا * ديکهو ١٩ سپارة ميں سورة الشعرا ١٩٥ آيت * بلسان عربيّ مبين * يعني کهلي عربي زبان سے * ديکهو ٢٥ سپارة ميں سورة دخان ٥٨ آيت * فانّما يسّرناه بلسانک * يعني سو يهه قران آسان کيا همنے تيري بولي ميں *

اِن آیتوں کے مضامین سے یہہ سوال صریحاً واقع ہوتا ہی کہ مکرر کسلئے مذکور ہوا کہ قران زبان عربي میں نازل ہوا * کوئي تو اقرار نکریگا کہ زبان عربي اُسکي صفائي و قدامت کے بہ نسبت یہہ دلیل ہی کہ قران خدا سے ہی اِسیطرح بہت قوم اپني زبان کي بابت البتہ وہي دلیل کرسکتے ہیں پھر کوئي تو نہ کہیگا کہ ساري قومیں زبان عربي میں خدا سے متکلم ہوئیں کیونکہ ہندوستان میں اکثر محمدي زبان عربي کو نہ پڑہ نہ بول سکتے علاوہ اِسکے زبانونکا علم اگرچہ صاف و قدیم ہی تو بھي کسي کے لئے خدا کے نزدیک سفارش نہیں کرتي ہی و نہ کریگي اور نہ کوئي اُس سے نجات بھي حاصل کرسکیگا تو پھر کسلئے مکرر بیان ہوا کہ قران زبان عربي میں دیا گیا البتہ قران کي ایک آیت سے اِس سوال کا جواب صاف ملتا ہی جس سے عیاں ہی کہ محمد صاحب کا ارادہ تھا کہ عرب کے لوگ جو قران کے نازل ہونے کے قبل قوم اُمي کہلاتے تہے وے بھي اہل کتاب کہلاویں اِسکے ثبوت میں دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ انعام ۱۵۵ و ۱۵۶ آیت * ان تقولوا انّما انزل الکتاب علی طائفتین من قبلنا ص و ان کنّا عن دراستہم لغافلین * یعنے اسواسطے

کہ کبھي کھو کتاب جو اُتري تھي سو دو ھي فرقوں پر ھمسے پہلے * اور ھمکو اُنکے پڑھنے پڑھانیکي خبر نہ تھي * عزیزو اگر یہہ بات سچ ھی تو محمد صاحب اور اُسکے خلفا اور جمیع محمدي ستمگر و خونخوار ھوئے کیونکہ انہوں نے اِس مغالطہ سے کہ دین کے لئے جنگ کرنا مناسب ھی بیشمار لوگونکو قتل کیا علاوہ اسکے آج تک اسلام کے عقیدے کہ جسکے غرض و مطلب سے محمدي لوگ آگاہ نہیں بلکہ ناحق زبردستي سے انہوں کي گردن پر رکھے جاتے کہ جنکو قران خریدنے کا مقدور نہیں نہ اُسکو غور کے ساتھہ دریافت کرنیکي فرصت ھی * تمام ھند و ھندستان میں کتنے کم محمدي کے پاس قران ھی اور ان تھوڑے میں سے کوئي نہیں ھی جو قران کو اپني جان آنیوالے غضب سے بچانے کي خواھش سے پڑھتا ھی *

محمد صاحب کي طمع بھي اِس سے صاف عیاں ھی کہ اُسنے قران کي تعلیم غریب و لاچاروں کو نہیں بلکہ فوقیت میں اذکو کیا جو اُسکے پاس نذر لائے دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ عبس ۱ آیت سے ۱۰ آیت تک * عبس وتولّی * ان جاءہ الاعمیٰ * وما یدریک لعلّہ یزّکّیٰ * او یذّکّر فتنفعہ الذّکریٰ ط * امّا من استغنیٰ *

فانت لہ تصدّی ط و ما علیک الّا یزکّی * و امّا من
جاءک یسعی * و ھو یخشی * فانت عنہ تلھّی *
یعنے تیوري چڑھائي اور منھہ موڑا * اِس سے کہ آیا اُس
پاس اندھا * اور تجھکو کیا خبر ھی شاید وہ سنورتا *
یا سوچتا تو کام آتا اُسکے سمجھانا * وہ جو پرواہ نھیں
کرتا * سو تو اُسکي فکر میں ھی * اور تجھپر کچھہ
گناہ نھیں کہ وہ نھیں سنورتا * اور وہ جو آیا تیرے
پاس دوڑتا * اور وہ ڈرتا ھی * سو تو اُس سے تغافل
کرتا ھی * کیا تعجب ھی کہ خردمند ودولتمند
کے دلمیں اپنے ھم مذھب کے لئے کچھہ محبت ورحمت
بھي نھیں ھی * عزیزو ایسا بیغرض وبیفایدہ مذھب خدا
کے لایق نھیں مگر کلام الھي میں ایسا بیان ھی دیکھو
امثال ۲۱ باب ۱۳ آیت * جو مسکین کا نالہ سنکے
اپنے کان بند کرلیتا ھی وہ آپ بھي نالہ کریگا اور
اُسکا فریادرس کوئي نھوگا دیکھو ۲ تواریخ ۱۶ باب ۹
آیت * خداوند کي آنکھیں ساري زمین میں وارپار
دوڑتي ھیں کہ اُنکي مدد کرے جنکا دل اُسپر تکیہ
کرتا ھی * دیکھو ۶۸ زبور ۱۱ و ۱۰۲ زبور ۱۷ آیت
سے ۲۲ آیت تک * خداوند نے امر بخشا اور خوش
خبري دینے والي بڑي جماعت تھي * وہ محتاج کي

دعا کي طرف متوجهه هوا اور اُسکي دعا کو رد نکیا * یهه پچهلي پشت کے لئے لکها جایگا اور لوگ جو پیدا هوویںگے خداوند کي ستایش کریںگے * که خداوند نے اپنے بلند اور مقدس مکانوں پرسے نگاه کي خداوند نے آسمان پرسے زمین پر نظر کي * تاکه قیدیونکا کراهنا سنے تاکه اُنهیں جن پر قتل کا فتوي هوا هی چهڑاوے * تاکه وے صیهوں میں خداوند کا نام ظاهر کریں اور یروشلیم میں اُسکا شکر کریں * جب که سارے لوگ اور مملکتیں خداوند کی عبادت کے لئے جمع هوئیں * دیکهو یسعیا ۴۹ باب ۲۲ و ۲۳ و ۵۲ باب ۷ آ * خداوند خدا یوں فرماتا هی دیکهه میں قوموں پر اپنا هاتهه اُٹهاؤنگا اور امتوں پر اپنا جهنڈا کهڑا کرونگا اور وے تیرے بیٹوںکو اپني گودوں میں لئے آوینگے اور تیري بیٹیونکو اپنے کاندهوں پر چڑهاکے پهنچاوینگے * اور بادشاه تیرے پالنیوالے باپ هونگے اور اُنکي بیگمات تیري دوده پلانیوالي مائیں وے تیرے آگے اوندهے منهه زمین پر جهکینگے اور تیرے پاؤںکي خاک چاٹینگے اور تو جانیگي که میں هي خداوند هوں وے جو میري راه تکتے هیں پشیمان نه هونگے * پهاڑوںکے اوپر کیا هي خوش نما هیں اُسکے قدم جو بشارتیں دیتا هی اور سلامتي کي منادي کرتا هی خوبي کي خوشخبریاں پهنچاتا هی اور نجات کا اشتهار دیتا هی جو صیهون کو کهتا هی که تیرا

خدا سلطنت کرتا ھی* دیکھو لوقا ۲۴ باب ۴۷ آ* یروشلیم سے لیکے سب غیر ملکیوں میں توبہ اور گناھوں کی معافی کا وعظ اُسکے نام سے کیاجاے* دیکھو اعمال ۲ باب ۶ و ۸ و ۲۸ باب ۲۸ آ* جب یہہ مشہور ھوا لوگ جمع ھوکے آئے اور تعجب کرنے لگے کیونکہ ھر ایک نے انھیں اپنی اپنی زبان بولتے سنا* پس کیونکر ھر ایک ھم میں سے اپنے ملک کی بولی سنتا ھی* پس یہہ تمکو معلوم ھووے کہ خدا کی نجات غیر ملکیوں کو بھیجی جایگی اور وے اُس سے سن لینگے* دیکھو مشاھدہ ۵ باب ۹ آ تب اُنھوں نے ایک نیا گیت گایا اور بولے کہ تو ھی اِس لایق ھی کہ اِس کتاب کو لیوے اور اُسکی مہریں توڑے کہ تو ذبح کیا گیا اور تمام فرقے اور زبان اور لوگ اور ملک سے ھمکو خدا کے واسطے اپنے لہو سے مول لیا* اِن آیتوں میں کسی قوم کی زبان کا مذکور نہیں تو بھی کلام الٰہی تمام جہان میں سنایا جایگا* کیونکہ خدا نے انسان کو ھر ایک زبان سیکھنے کی لیاقت بخشی ھی بلکہ اکثر لوگ جانتے ھیں کہ عہد عتیق زبان عبرانی و عہد جدید زبان یونانی میں لکھی گئی تھی توبھی خدا کے نزدیک کسی زبان کی کچھہ قدر نہیں مگر یہہ کہ جمیع آدمزاد اپنے گناھوں سے توبہ کرکے خدا کی عبادت روح و راستی سے حالت نزع تک کیا کرے تو وہ حیات ابدی کا وارث ھوگا*

دیکھو ۲۶ سپاره میں سورہ احقاف ۲۹ آیت سے ۳۲ آیت تک * و اذ صرفنا الیک نفراً من الجن یستمعون القران ج فلمّا حضروه قالوا انصتوا ج فلمّا قضي ولّوا الی قومهم منذرین * قالوا یاقومنا انّا سمعنا کتاباً انزل من بعد موسی مصدّقاً لمابین یدیه یهدي الی الحقّ و الی طریق مستقیم * یا قومنا اجیبوا داعي الله و امنو به یغفرلکم من ذنوبکم و یجرکم من عذاب الیم * و من لا یجب داعي اللّه فلیس بمعجز فی الارض و لیس له من دونه اولیاءُ ط * یعنے اور جب متوجه کردئے همنے تیري طرف کتنے لوگ جنّوں سے سننے لگے قران * پھر جب وهاں پهنچے بولے چپ رهو * پھر جب تمام هوا الٹے پھرے اپني قوم کو ڈر سناتے * بولے ای قوم هماري همنے سنی ایک کتاب جو اتري هی موسی کے پیچھے سچا کرتي سب اگلےونکو بتلاتی سچا دین اور راه سیدھي * ای قوم هماري مانو الله کے بلانیوالے کو اور اسپر یقین لاؤ که بخشے تمکو کچھه تمهارے گناه اور بچاوے تمکو ایک دکھه کے مارسے * اور جو کوئي نمانیگا الله کے بلانیوالے کو تو وه نه تهکا سکیگا بھاگ کر زمین میں اور کوئي نهیں اسکو اسکے سواے مددگار *

دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۱ آیت سے ۲۱ آیت
وهي مضمون هی * کیا فرقے جن کے موجود هیں اگر
هیں تو اُنکو اپنے معبود پر ایمان لانے اور لاشریک جاننے
سے کیا فایدہ هوگا * افسوس صد افسوس ایسے قصے اور
کهاني کو کلام اللہ کهنا خوفناک مغالطہ هی * عزیزو کلام
حق کو دیکھو اعمال ۱۶ باب ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت
تک و ۱۹ باب ۱۵ آیت * ایک روز جب هم نماز کو
چلے ایک چھوکري همیں ملي جو دیوانگی سے غیب
کي خبر دیتي تهي اور اپنے خاوندوں کو پیشیں گوئي
سے بہت روزگار کر دیتی تهي * وہ پاول کے اور همارے
پیچھے هوکے چلائي کہ یے مرد خداتعالی کے بندے
هیں اور همکو نجات کي راہ دکھلاتے هیں * اور وہ
بہت دنوں تک یہہ بات کیا کي آخر پاول دق هوکر
منہہ پھراکے اُس دیو سے کہا میں یسوع مسیح کے نام
سے تجھے حکم کرتا هوں اُس میں سے نکل جا وہ اُسي
وقت اُس میں سے نکل گیا * پھر ایک ناپاک روح
نے جواب میں کہا یسوع کو میں جانتا هوں اور پاول
سے بهي واقف هوں پر تم کون هو * دیکھو یعقوب ۲
باب ۱۹ آ * تو ایمان لاتا هی کہ خدا ایک هی بهلا
کرتا هی دیو بهي تو یہہ ایمان لاتےهیں اور کانپتےهیں *

اس سے ثابت هوا کہ جن اور جمیع فرشتے بغیر مدد انسان کے خدا کو اور جو کچھہ اس سے تعلق هی بخوبي جانتے مگر کمال تعجب هی کہ کوئي قران کو نہیں سمجھتا هی دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ قمر ۱۷ آیت * ولقد یسّرنا القران للذّکر فهل من مدّکر * یعنے اور همنے آسان کیا قران سمجھنے کو پھر هی کوئي سمجھنیوالا * دیکھو وهي مضمون ۲۷ سپارہ میں سورہ قمر ۲۲ و ۳۲ و ۴۰ آیت تک * ایسے قران پر توکل رکھنے سے کیا فایدہ دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۸۸ آیت * قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل هذا القران لا یاتون بمثله ولو کان بعضهم لبعض ظهیراً * یعنے کہہ اگر جمع هوویں آدمي اور جن اسپر کہ لاویں ایسا قران نہ لاوینگے ایسا قران اور بڑي مدد کریں ایک کي ایک *

دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوری ۱۳ آیت * شرع لکم من الدّین ما وصّی به نوحاً والّذي اوحینا الیک وما وصّینا به ابراهیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدّین ولا تتفرّقوا فیه ط * یعنے راہ ڈال دي تمکو دین میں وهي جو کہہ دي تھي نوح کو اور جو حکم بھیجا همنے تیري

ڈیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ جن ۱ آیت سے ۲۱ آیت وهي مضمون هی * کیا فرقے جن کے موجود هیں اگر هیں تو اُنکو اپنے معبود پر ایمان لانے اور لاشریک جاننے سے کیا فایدہ هوگا * افسوس صد افسوس ایسے قصے اور کهاني کو کلام اللہ کہنا خوفناک مغالطہ هی * عزیزو کلام حق کو دیکھو اعمال ۱۶ باب ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت تک و ۱۹ باب ۱۵ آیت * ایک روز جب هم نماز کو چلے ایک چھوکري همیں ملي جو دیوانگي سے غیب کي خبر دیتي تهي اور اپنے خاوندوں کو پیشیں گوئي سے بہت روزگار کر دیتی تهي * وہ پاول کے اور همارے پیچھے هوکے چلائي کہ یے مرد خداتعالی کے بندے هیں اور همکو نجات کي راہ دکھلاتے هیں * اور وہ بہت دنوں تک یہہ بات کیا کي آخر پاول دق هوکر منہہ پھراکے اُس دیو سے کہا میں یسوع مسیح کے نام سے تجھے حکم کرتا هوں اس میں سے نکل جا وہ اُسي وقت اُس میں سے نکل گیا * پھر ایک ناپاک روح نے جواب میں کہا یسوع کو میں جانتا هوں اور پاول سے بهي واقف هوں پر تم کون هو * دیکھو یعقوب ۲ باب ۱۹ آ * تو ایمان لاتا هی کہ خدا ایک هی بھلا کرتا هی دیو بهي تو یہہ ایمان لاتےهیں اور کانپتےهیں *

اس سے ثابت ہوا کہ جن اور جمیع فرشتے بغیر مدد انسان کے خدا کو اور جو کچھہ اُس سے تعلق ہی بخوبی جانتے مگر کمال تعجب ہی کہ کوئی قران کو نہیں سمجھتا ہی دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ قمر ۱۷ آیت * ولقد یسّرنا القران للذّکر فھل من مدّکر* یعنے اور ہمنے آسان کیا قران سمجھنے کو پھر ہی کوئی سمجھنیوالا * دیکھو وہی مضمون ۲۷ سپارہ میں سورہ قمر ۲۲ و ۳۲ و ۴۰ آیت تک * ایسے قران پر توکل رکھنے سے کیا فایدہ دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۸۸ آیت * قل لئن اجتمعت الانس والجن علی ان یاتوا بمثل ھذا القران لا یاتون بمثلہ ولوکان بعضھم لبعض ظھیراً * یعنے کہہ اگر جمع ہوویں آدمی اور جن اسپر کہ لاویں ایسا قران نہ لاوینگے ایسا قران اور بڑی مدد کریں ایک کی ایک *

دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوری ۱۳ آیت * شرع لکم من الدّین ما وصّی بہ نوحاً والّذی اوحینا الیک وما وصّینا بہ ابراھیم وموسی وعیسی ان اقیموا الدّین ولا تتفرّقوا فیہ ط* یعنے راہ ڈال دی تمکو دین میں وہی جو کہہ دی تہی نوح کو اور جو حکم بھیجا ہمنے تیری

طرف اور وہ جو کہدیا ہمنے ابراہیم کو اور موسیٰ کو اور
عیسیٰ کو یہہ کہ قایم رکھو دین اور پھوٹ نہ ڈالو
اُسمیں * مگر قران کو پھیلانیکي تاثیر دیکھو ۳۰ سپارہ
میں سورہ بینہ ۴ و ۵ آیت * وما تفرّق الّذین اوتوا
الکتاب الاّ من بعد ما جاءتہم البیّنة * و ما امروا الاّ
لیعبدوا اللہ مخلصین لہ الدّین * یعنے اور پھوٹے وے جنکو
ملي کتاب سو جب آچکي اُنکو کھلي بات * اور
اُنکو حکم یہي ہوا کہ بندگي کریں اللہ کی نري کرکر
اُسکے واسطے بندگي * جسنے قران کي آیت لوگونکو
سنایا اُسکا مزاج دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ شوریٰ ۱۴
آیت * وما تفرّقوا الاّ من بعد ماجاءھم العلم بغیاً
بینہم ط ولولا کلمة سبقت من ربّک الیٰ اجل مسمّی
لقضي بینہم ط وانّ الّذین اورثوا الکتاب من بعد ہم لفي
شکّ منہ مریب * یعنے پھوٹ جو ڈالے سو سمجھہ
آچکي پیچھے آپس کي ضد سے * اور اگر نہوتي
ایک بات جو نکل گئي ہی تیرے رب سے ایک
ٹھہرے وعدے تک تو فیصلہ ہوجاتا انمیں * اور جنکو
ہاتھہ لگي ہی کتاب انکے پیچھے وے شک میں ہیں
اُسکے جو چین نہیں دیتا * کیا خدا تخلل کا بانی

هی دیکھو ۱ قرنتیونکو ۱۴ باب ۳۳ آیت* پاک لوگونکے سارے کلیسیوں میں ایسا هی کہ خدا خلل میں راضی نہیں بلکہ صلح میں راضی هی * دیکھو یعقوب ۳ باب ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت تک * جہاں غیرت اور قضیہ هی وهاں هنگامہ اور هرایک طرحکی بدکاری هی * پر جو عقل اوپر سے اُترتی هی سو پہلے پاک هی پھر ملنسار حلیم نرم اور رحم سے اور اچھے پھلوں سے بھری هی نہ طرفدار نہ مکار* اورنیکی کا بیج صلح کرنیوالونکے لئے صلح سے بویا جاتا هی * قران کے پڑھنے اور سمجھنے سے خدا پرست لوگ نہایت اندوهگیں هوتے هیں دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۲۳ آیت * اللّٰہ نزّل احسن الحدیث کتابًا متشابهًا مثانی ق تقشعرّ منہ جلود الّذین یخشون ربّهم ج ثمّ تلین جلودهم و قلوبهم الی ذکراللّٰہ ط* یعنے اللہ نے اُتاری بہتر بات کتاب آپسمیں دهراتی هوئی * بال کھڑے هوتے هیں اُس سے کھال پر اُن لوگونکے جو ڈرتے هیں اپنے رب سے * پھر نرم هوتی هیں انکی کھالیں اور اُنکے دل اللہ کی یاد پر * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۵۱ آیت * و انذربہ الّذین یخافون ان یحشروا الی ربّهم لیسلهم من

دونہ * یعني خبردار کردے اس قران سے جنکو ڈرھی کہ جمع ھونگے اپنے رب کے پاس اُنکا کوئي نہیں اُسکے سواے * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ زمر ۲۷ آیت * ولقد ضربنا للنّاس في ھذا القران من کلّ مثلٍ * یعني اور ھمنے بیان کي اوگونکو اس فران میں سب چیز کي کہاوت * ظاھر ھوا کہ قران صرف قصہ اور کہاني سے معمور ھی جسکا بیان فصل آیندہ میں کیا جایگا تب تملوک معلوم کروگے کہ قران کلام الھي نہیں ھی *

چوتھي فصل

نصایح کے بیان میں * پہلا حصہ لڑائي کے بیان میں *

۵ سپارہ میں سورہ نسا ۵۹ و ۱۳۶ آیت * یا ایّھا الّذین آمنوا اطیعوا اللّہ واطیعوا الرّسول و اولی الامر منکم ج فان تنازعتم في شئ فردوہ الی اللّہ والرّسول ان کنتم تؤمنون باللّہ والیوم الآخر ط* یا ایّھا الّذین آمنوا آمنوا باللّہ و رسولہ والکتاب الّذي نزّل علی رسولہ والکتاب الّذي انزل من قبل ط و من یکفر باللّہ و ملائکتہ وکتبہ

و رسلہ والیوم الآخر فقد ضلّ ضلالاً بعیداً * یعنے ای ایمان والو حکم مانو اللہ کا اور حکم مانو رسول کا اور جو اختیار والے ہیں تم میں سے * پھر اگر جھگڑ پڑو کسی چیز میں تو اُسکو رجوع کرو اللہ کی اور رسول کی طرف اگر یقین رکھتے ہو اللہ پر اور پچھلے دن پر * ای ایمان والو یقین لاؤ اللہ پر اور اُسکے رسول پر اور کتاب پر جو نازل کی ہی اپنے رسول پر اور اُس کتاب پر جو نازل کی تھی پہلے * اور جو کوئی یقین نرکھے اللہ پر اور اُسکے فرشتوں پر اور کتابوں پر اور رسولوں پر اور پچھلے دن پر وہ دور پڑا بھول کر * دیکھو ۳ سپارہ میں سورۂ عمران ۱۹ آیت * انّ الدّین عنداللّہ الاسلام قف وما اختلف الّذین اوتوا الکتاب الاّ من بعد ما جاء ھم العلم بغیاً بینھم ط ومن یکفر بایات اللّہ فانّ اللّہ سریع الحساب* یعنے دین جو ہی اللہ کے سو یہی مسلمانی حکم برداری * اور مخالف نہیں ہوئے کتاب والے مگر جب اُنکو معلوم ہو چکا آپس کی ضد سے * اور جو کوئی منکر ہو اللہ کے حکم سے تو اللہ شتاب لینیوالا ہی حساب * اگر محمد صاحب کا حکم خدا کا حکم نہیں اور اُسکا دین خلاف دین اہل کتاب کے ہی تو کیا

لباسي و تقلیدي دین کو جیسا کہ اوپر کے فصلوں سے
واضح ہوا ترک کرنا مناسب نہیں بلکہ لازم ہی کہ تم
لوگ اپني عاقبت کے منفعت کے لئے خوب دریافت
کرو دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورۂ یونس ۹۴ آیت * فان
کنت في شکٍّ ممّا انزلنا الیک فسال الّذین یقرٔون
الکتاب من قبلک * یعني سو اگر تو ہی شک میں
اُس چیز سے جو اُتاري ہمنے تیري طرف تو پوچھہ
اُنسے جو پڑھتے ہیں کتاب تجھسے آگے * عزیزو تم توریت
و انجیل کے روشني سے دریافت کروگے کہ انسان کے لئے
خدا کي مرضي کیا ہی دیکھو میکا ۶ باب ۸ آیت *
ای انسان اُسنے تجھے جو نیک ہی سو سکھلایا ہی اور
خداوند تجھسے اور کیا چاھتا ہی کہ تو راستي کرے
اور نیکي کو پیار کرے اور اپنے خدا کے ساتھہ فروتني
سے رفتار کرے * اُسکے برعکس دیکھو ۲ سپارہ میں
سورۂ بقر ۲۴۴ آیت و ۳ سپارہ میں سورۂ بقر ۲۵۳
آیت * و قاتلوا في سبیل اللّٰہ * ولو شاءاللّٰہ ما اقتتل
الّذین من بعدھم من بعد ما جاءتھم البیّنات و لکن اختلفوا
فمنھم من آمن و منھم من کفر ط ولو شاء اللّٰہ ما اقتتلوا *
یعني اور لڑو اللہ کي راہ میں * اور اگر چاھتا اللہ نہ لڑتے

اُنکے پچھلے بعد اِسکے کہ پہنچے اُنکو صاف حکم لیکن وے
پھٹ گئے پھر کوئی انمیں یقین لایا اور کوئی منکر ہوا*
اگر چاہتا اللہ نہ لڑتے * دیکھو ۵ سیارہ میں سورہ
نسا ۷۴ آیت * فلیقاتل فی سبیل اللّٰہ الّذین یشرون
الحیوۃ الدّنیا بالآخرۃ ط و من یقاتل فی سبیل اللّٰہ
فیقتل او یغلب فسوف نؤتیہ اجرًا عظیماً * یعنی سو
چاہئے لڑین اللہ کی راہ میں جو لوگ بیچتے ہیں
دنیا کی زندگی آخرت پر * اور جو کوئی لڑے اللہ
کی راہ میں پھر مارا جاوے یا غالب ہووے ہم دینگے
اُسکو بڑا ثواب * دیکھو ۹ سیارہ میں سورہ انفال ۱۲
۱۵ و ۱۶ و ۳۹ آیت * سالقی فی قلوب الّذین کفروا
الرّعب فاضربوا فوق الاعناق واضربوا منھم کلّ بنان ط * یا
ایّھا الّذین آمنوا اذا لقیتم الّذین کفروا زحفًا فلا تولّوھم
الادبار * و من یولھم یومئذٍ دبرہٗ الّا متحرّفاً لقتال او
متحیّزاً الی فئۃ فقد باء بغضب من اللّٰہ وماوٰہ جھنّم ط *
و قاتلوھم حتّی لا تکون فتنۃ و یکون الدّین کلّہ للّٰہ ج *
یعنے میں ڈالدونگا دل میں کافرونکے دہشت سو مارو اوپر
گردنونکے اور کاٹو اُنکے پور پور * اے ایمان والو جب بھڑو
تم کافروں سے میدان جنگ میں تو مت دو اُنکو پیٹھہ *

اور جو کوئی اُنکو پیٹھہ دے اُس دن مگر یہہ کہ ہنر کرتا ہو لڑائی کا یا جا ملتا ہو فوج میں سو وہ لے پھرا غضب اللہ کا اور اُسکا ٹھکانا دوزخ ہی * اور لڑتے رہو اُنسے جب تک نرہے فساد اور ہوجاوے دین سب اللہ کا* وہی مضمون دیکھو ۱۰ و ۱۱ سپارہ میں سورہ توبہ ۵ و ۲۰ و ۱۲۳ و ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۴ و فتح ۱۶ و ۲۸ سپارہ میں سورہ ممتحنہ ۸ و ۹ و سورہ صف ۴ و ۱۰ و ۱۱ و ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۰۴ آیت * اِسکے برعکس دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۲۱۷ و ۳ سپارہ میں ۲۵۶ آیت * یسئلونک عن الشّھرالحرام قتال فیہ ط قل قتال فیہ کبیر ط لا اکراہ فی الدّین * یعنے تجھسے پوچھتے ہیں حرام کے مہینے کو اُسمیں لڑائی کرنی * تو کہہ لڑائی اُسمیں بڑا گناہ ہی * زور نہیں دین کی بات میں * دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۱۲۸ آ * والصّلح خیر ط یعنے اور صلح خوب چیز ہی* لڑائی کے بابت قران سے کیا ہی کفر ہویدا ہوتا ہی* دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۵۷ و ۱۵۸ و ۱۹۵ آیت * و لئن قتلتم فی سبیل اللّہ اومتّم لمغفرۃ من اللّہ و رحمۃ خیر ممّا یجمعون * و لئن متّم او قتلتم لا لی اللّہ تحشرون * فالّذین ھاجروا و اخرجوا من دیارھم

و اوذوا في سبيلي و قاتلوا وقتلوا لا كفّرنّ عنهم سيّاتهم و لا دخلنّهم جنّات تجري من تحتها الانهار ثواباً من عند اللّه ط یعنے اور اگر تم مارے گئے اللہ کي راہ میں یا مرگئے تو بخشش اللہ کي اور مہرباني بہتر ھی اُس سے جو وے جمع کرتے ھیں * اور اگر تم مرگئے یا مارے گئے اللہ ھی پاس اٹھے ھوگے * پھر جو لوگ اپنے وطن سے چھوٹے اور نکالے گئے اپنے گھروں سے اور ستائے گئے میری راہ میں اور لڑے اور مارے گئے میں اُتارونگا اُنسے برائیاں اُنکي اور داخل کرونگا باغوں میں جنکے نیچے بہتی ندیاں بدلا اللہ کے یہاں سے * دیکھو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۹۵ و ۹۶ آیت * لا یستوي القاعدون من المؤمنين غير اولى الضّرر والمجاهدون في سبيل اللّه باموالهم و انفسهم ط فضّل اللّه المجاهدين باموالهم و انفسهم على القاعدين درجةً ط و كلًّا وعد اللّه الحسنٰى ط و فضل اللّه المجاهدين على القاعدين اجراً عظيماً * درجات منه و مغفرة ورحمةً ط * یعنے برابر نہیں بیٹھنے والے مسلمان جنکو بدن کا نقصان نہیں اور لڑنیوالے اللہ کي راہ میں اپنے مال سے اور جان سے اللہ نے بڑائي دی لڑنیوالونکو اپنے مال اور جان سے اُنپر جو بیٹھے ھیں درجے میں * اور سبکو وعدہ دیا اللہ

نے خودي کا * اور زیادہ کیا اللہ نے لڑنیوالونکو بیٹھنے والوں سے بڑے ثواب میں * بہت درجوں میں اپنے وھاں کے اور بخشش میں اور مہربانی میں * یہود و نصاریٰ پر ناحق تہمت رکھکے ایسا کفر آمیز ہوا دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک خصوصاً ۱۵ آیت * و من الّذین قالوا انّا نصاریٰ اخذنا میثاقهم فنسوا حظًّا ممّا ذکّروا به ص فاغرینا بینهم العداوة والبغضاء الی یوم القیمة * یعنے اور وے جو کہتے ہیں آپ کو نصاریٰ اُنسے بھی لیا تھا ہمنے عہد اُنکا پھر بھول گئے ایک فایدہ لینا اِس نصیحت سے * جو اُنکو کي تھي پھر ہمنے لگا دي اُنکے آپسمیں دشمنی اور کینہ قیامت کے دن تک * خدا ایسي بات سے پاک ہی دیکھو حزقیال ۳۳ باب ۱۱ آیت * خداوند خدا فرماتا ھی کہ میري حیات کي قسم ھی کہ میں شریر کي موت نہیں چاھتا بلکہ یہہ کہ شریر اپني راہ سے پھرے اور جئے پھرو تم اپني بري راھوں سے پھرو تم کاھیکو مروگے ای اھل اسرائیل * دیکھو ۲۵ زبور ۸ آیت سے ۱۰ آیت تک * خداوند بھلا اور سیدھا ھی وہ اسلئے گنہگاروں کو راہ کي بات سکھاتا ھی * وہ حلیموں کو عدالت کي راہ بتاتا ھی اور مسکینونکو اپنی

راہ دکھاتا ھی * خداوند کي ساري راھیں اُنکے لئے جو
اُس کے عہد و پیمان کو یاد رکھتےھیں رحمت اور صداقت
ھیں * دیکھو یشعیاہ ۵۵ باب ۶ آیت سے ۱۱ آ تک *
جب تک کہ خداوند مل سکتا ھی تم اُسے ڈھونڈھو جب
تک کہ وہ نزدیک ھی تم اُس کي طلب کرو * شریر
اپني راہ کو ترک کرے اور فاسق اپنے خیالوں کو اور
خداوند کي طرف پھرے کہ وہ اُس پر رحمت کریگا اور
ھمارے خدا کي طرف کہ اُس کي بڑي آمرزش ھی *
کہ خداوند کہتا ھی کہ میرے خیالي تمھارے خیالي
نہیں اور نہ تمھاري راھیں میري راھیں ھیں * کہ جسقدر
آسمان زمین سے بلند ھیں اُسي قدر میري راھیں تمھاري
راھوں سے اور میرے خیالي تمھارے خیالوں سے بلند
ھیں * کیونکہ جس طرح باران اور برف آسمان سے نازل
ھوتا اور پھر وھاں نہیں جاتا بلکہ زمین کو سینچتا اور اُسے
شاداب اور شگفتہ کرتا ھی تا بونیوالے کو بیج اور کھانیوالے
کو روٹي دیوے * اُسي طرح میرا کلام جو میرے منہہ
سے نکلتا ھی ھوگا وہ مجھہ پاس خالي نہ پھریگا بلکہ جو
کچھہ میري خواھش ھوگي وہ اُسے پورا کریگا اور اُس کام
میں جس کے لئے میں نے اُسے بھیجا کامیاب ھوگا *
دیکھو یرمیاہ ۲۵ باب ۴ و ۵ آیت * خداوند نے اپنے

سارے بندے نبیوں کو تمهارے پاس بهیجا صبح سویرے
اُٹهکے بهیجا پر تم نے نہ سنا نہ سننے کو اپنا کان لگایا *
اُنهوں نے کہا کہ هرایک اپني بري راہ سے اور اپنے کاموں
کي برائي سے پهریو * دیکهو ۲ قرنتیوں کو ۶ باب ۴ آ
سے ۱۰ آیت تک * بہت طرح کي برداشت میں اور
دکهہ میں اور احتیاجوں میں اور تنگیوں میں * اور
کوڑے کهانے میں اور قید هونے میں اور هنگاموں میں
اور محنتوں میں اور جاگنے میں اور فاقے میں * اور
پاکیزگی سے اور دانائي سے اور صبر سے اور مهرباني سے
اور روح قدس سے اور خالص محبت سے * اور کلام حق
سے اور خدا کی قدرت سے اور راستبازي کے هتهیاروں
سے جو داهنے بائیں هیں * اور عزت اور بے عزتي
سے اور بدنامي اور نیکنامي سے اُن سب سے هم اپنے
تئیں خدا کے خادم ثابت کرتے هیں * هم جهوٹهے کي
مانند هیں پر سچے هیں گمنام کي مانند هیں پر خوب
مشهور هیں مردے کي مانند هیں پر دیکهو جیتے هیں
تنبیہ پانیوالونکي مانند هیں پر هلاک نہیں هیں *
غمگین کي مانند هیں پر همیشہ خوش هیں غریبوں کي
مانند هیں پر بہتیروں کو دولتمند کرتے هیں مفلس کي
مانند هیں پر ساري چیزوں کے مالک هیں * دیکهو ۲

قرنتي کا ۴ باب ۹ آیت سے ۱۲ آیت تک و ۱۱ باب ۲۳ آیت سے ۳۳ آیت تک وهي مضمون هی * دیکهو متي ۸ باب ۲۰ آیت * تب یسوع نے أسے کہا لومڑیوں کے لئے ماندیں اور هوا کے پرندوں کے لئے بسیرے هیں پر اس آدم کے لئے سر رکهنے کي جگہه نہیں هی * دیکهو یوحنا کي انجیل ۱۵ باب ۲۰ و ۲۱ آیت * اِس بات کو جو میں نے تم سے کهي یاد کرو که نوکر اپنے خاوند سے بڑا نہیں جب که أنهوں نے مجهے ستایا وے تمہیں بهي ستاوینگے اگر أنهوں نے میري بات پر عمل کیا هی تو وے تمهاري بات پر بهي عمل کرینگے * پر وے میرے نام کے سبب تم سے یے سب کچهه کرینگے که وے میرے بهیجنےوالے کو نہیں جانتے *

یے مختصر باتیں أس کلام الهي کي هیں که جس کو محمد صاحب نے پڑها و دعوی ایمان کا کیا بلکه تم لوگ بهي کہتے هو که هم أس کو برحق جانتے هیں معلوم هوا که نبیوں نے خدا کا کلام سنانے میں کبهي تلوار نه چلایا اور کسي کے ساتهه زبردستي نه کیا مگر أنکي صلاح روحاني تهي دیکهو افسیوں کو ۶ باب ۱۳ آیت سے ۱۸ آ تک * تم خدا کے سارے هتهیار أٹها لو تاکه برے دن میں مقابله کرسکو اور سب کام کرکے کهڑے ره سکو * تم

اپني كمر كو سچائي سے كسكر نيكي كا جوشن پهنو* اور پاؤں ميں صلح كرنيوالي انجيل كي چالاكي سے جوتا پهنو* اور اُن سب كے سوا ايمان كي سپر لگاكے جس سے تم اُس خبيث كے سارے آتشيں تيروں كو بجها سكو قايم رهو* اور نجات كا خود اور روح كي تلوار جو خدا كا كلام هی لےلو* اور دل ديكے هر طرح كي دعا اور التماس سے هر وقت دعا مانگو اور اُس ميں سارے پاك لوگوں كے لئے هر طرح كي مشغولي اور التماس سے بيدار رهو*

جو لڑاياں كہ زمان سلف ميں بني اسرائيليوں كے عهد ميں هوئيں سو دين جاري كرنے كے لئے نهيں بلكہ مخالفوں سے محفوظ رهنے كے لئے* عزيزو خدا كا كلام جاري هونے كے لئے جنگ كرنا سرا سر ناداني هی كيا وہ كلام كہ جس ميں دين كے لئے لڑنيكا حكم هو كلام الهي هی هرگز نهيں ديكهو ۳ سپارہ ميں سورہ عمران ۳۱ آ* قل ان كنتم تحبّون اللّه فا تبعوني يحببكم* يعني تو كهہ اگر تم محبت ركهتے هو الله كي تو ميري راہ چلو* ديكهو ۱۲ سپارہ ميں سورہ يوسف ۱۰۸ آيت* قل هذہ سبيلي ادعوا الى اللّهط على بصيرة انا ومن اتّبعنيط* يعني كهہ يهہ ميري راہ هی بلاتا هوں الله كي طرف

سمجھہ بوجھہ کو میں اور جو میرے ساتھہ ھی* ظاھر ھوا کہ قران کو محمد صاحب نے ایجاد کیا [اس لئے اس کو کلام اللہ کہنا بالکل غلط فہمی ھی کیونکہ اس میں پیراہ کرندگی بہت بات خصوصاً لڑائی کی بابت مذکور ھیں دیکھو۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۴۰ و ۱۴۲ و ۱۶۶ و ۱۶۷ آ* ان یمسسکم قرح فقد مس القوم قرح مثلہ ط و تلک الایام نداولھا بین الناس ج ولیعلم اللہ الذین امنوا و یتخذ منکم شھداء ط * ام حسبتم ان تدخلوا الجنۃ و لما یعلم اللہ الذین جاھدوا منکم و یعلم الصابرین* و ما اصابکم یوم التقی الجمعان فباذن اللہ و لیعلم المومنین* و لیعلم الذین نافقوا ج و قیل لھم تعالوا قاتلوا فی سبیل اللہ او ادفعوا ط* یعنی اگر تم نے زخم پایا تو وے لوگ بھی پاچکے ھیں زخم ویساھی* اور یے دن بدلتے لاتے ھیں ھم لوگوں میں* اور اسواسطے کہ معلوم کرے اللہ جنکو ایمان ھی اور کرلئے تم میں بعضے شہید* کیا تم کو خیال ھی کہ داخل ھوجاؤگے جنت میں اور ابھی معلوم نہیں کیا اللہ نے جو لڑنیوالے ھیں تم میں سے اور معلوم کرے تم میں سے ثابت رھنیوالے* اور جو کچھہ تم کو سامھنے آیا جس دن بھڑیں دو فوجیں سو اللہ کے

حکم سے اور اسواسطے کہ معلوم کرے ایمانوالوں کو* اور تا معلوم کرے جو منافق تھے * اور کہا اُنکو کہ آؤ لڑو اللہ کی راہ میں یا دفع کرو دشمن *

جیساکہ اوپر صاف بیان ہوا کہ وہ طریق یعنے مذہب جو شمشیر کی حدت سے جاری اور مضبوطی سے مستحکم ہوا خدا سے نہیں بلکہ محمد صاحب سے ہی ویسہی یہہ جو جنگ میں لڑیں اور مارے جاویں درجہ شہادت کا پاکے بہشت میں دخل پاوینگے ایسے وعدے خدا کے نہیں بلکہ محمد صاحب کا ایجاد ہی جو اُسنے حکمت کاملہ سے بیان کیا تاکہ اپنی خواہش کو پورا کرے *

کلام الہی کے موافق فقط وے لوگ شہادت کا درجہ پاوینگے جو کہ ایام شدید ظلم و ستم میں جسمانی ہتھیار سے نہیں بلکہ روحانی سے لڑکرکے راستی میں قایم رہتے اور اِس کو اپنی جان سے مہر کرتے ہیں اُنکے جمیع رفتار و گفتار اور اُنکا ایمان و محبت و صبر و ثابت قدمی و استمرار کے مثال کے لئے پڑھو اعمال ۷ باب ۱ آیت سے آخر تک خصوصاً ۵۹ و ۶۰ آیت * اور اُنھوں نے استیفان کو سنگسار کیا وہ اُس وقت دعا کرتا اور کہتا تھا کہ ای خداوند یسوع میری روح کو لے * تب وہ

گھٹنے ٹیک کے بلند آواز سے پکارا ای خداوند یہہ گنا اُن کے حساب میں مت رکھہ اور یہہ کہکے سو گیا * پھر اعمال ۲۲ باب ۲۰ آ * اور جب تیرے گواہ استیفان کا خون بہایا گیا میں بھی حاضر تھا اور اُس کے قتل سے راضی تھا اور اُس کے قتل کرنیوالوں کی پوشاک کی نگہبانی کرتا تھا *

صادق شہید بدی کے عیوض بدی نہیں کرتے نہ وے اپنا انتقام لیتے بلکہ وے اپنے مخالفوں کو پیار کرتے اور اپنے دکھہ دینیوالوں کے لئے دعا کرتے ھیں وے تصدیع عظیم اور مصیبت انگیز بلکہ موت کو بھی اپنے پیارے خداوند عیسی مسیح کے لئے برداشت کرتے ھیں جس نے اُنھیں پیار کیا اور اپنے تئیں اُن کے لئے دیا اور صاف کہا دیکھو انجیل یوحنا ۱۶ باب ۳۳ آیت * تم دنیا میں تنگی دیکھوگے لیکن خاطر جمع رکھو کہ میں نے دنیا کو فتح کیا ھی * دیکھو مشاھدہ ۷ باب ۱۴ آیت سے ۱۷ آیت تک * یے وے ھیں جو بڑی اذیت سے آئے ھیں اور اُنھوں نے اپنے پیراھن برہ کے لہو سے دھوکے اُنھیں سفید کیا اسیواسطے وے خدا کے تخت کے آگے ھیں اور اُسکی عبادتگاہ میں رات و دن اُسکی عبادت کرتے ھیں اور وہ جو تخت پر بیٹھا ھی اُنکے بیچ میں رھتا ھی وے اور کبھی بھوکے

نہ ہونگے اور نہ پیاسے ہونگے اور اُن پر دھوپ یا کوئي گرمي
نہ پڑیگي کہ برہ جو تخت کے بیچ میں ہی اُنہیں
چرایگا اور اُنہیں زندگي کے پاني کے چشموں تک لیجایگا
اور خدا اُنکي آنکھوں سے تمام آنسو کو پونچھیگا *

۵ سیارہ میں سورہ نسا ۹۲ و ۹۳ آیت * وما کان
لمؤمن ان یقتل مؤمناً الاّ خطاً ج ومن قتل مؤمناً خطاً
فتحریر رقبة مؤمنة و دیة مسلّمة الی اهله الاّ ان یصّدّقوا ط
فان کان من قوم عدوّ لکم و هو مؤمن فتحریر رقبة مؤمنة
و ان کان من قوم بینکم و بینهم میثاق فدیة مسلّمة
الی اهله و تحریر رقبة مؤمنة ج فمن لم یجد فصیام
شهرین متتابعین ز توبة من اللّٰه ط * ومن یقتل مؤمناً
متعمّداً فجزاؤه جهنّم خالداً فیها و غضب اللّٰه علیه و لعنه
و اعدّ له عذاباً عظیماً * یعنے مسلمان کا کام نہیں کہ
مار ڈالے مسلمان کو مگر چوک کر * اور جن نے مارا
مسلمان کو چوک کر تو آزاد کرني گردن ایک مسلمان
کي اور خون بہا پہنچاني اُسکے گہر مگر کہ وے خیرات
کریں * پہر اگر وہ تہا ایک قوم میں کہ تمہارے
دشمن ہیں اور آپ مسلمان تہا تو آزاد کرني گردن
ایک مسلمان کي * اور اگر وہ تہا ایک قوم میں کہ

تم میں اور اُنمیں عہد هی تو خون بہا پہنچاني اُسکے
گھر اور آزاد کرني گردن ایک مسلمان کي * پھر
جسکو پیدا نہو تو روزہ دو مہینے لگتے تار بخشوانیکو اللہ
سے * اور جو کوئي مارے مسلمان کو قصد کرکر تو
اُسکي سزا دوزخ هی پڑا رهےاُسي میں اور اللہ اُسپر غضب
هوا اور اُسکو لعنت کي اور اُسکے واسطے طیار کیا بڑا عذاب *
کسکے هاتھہ سے عمر و عثمان و علي و ابوبکر و حسن و حسین
اور بے شمار محمدي مقتول هوئے اور کیا وے قصداً یا
سہواً مارے گئے دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۱۵۴ آ *
و لا تقولوا لمن یقتل في سبیل اللّٰہ اموات ط بل احیاء
ولکن لا تشعرون * یعنے اور نہ کہو جو کوئي مارا جاوے
اللہ کي راہ میں کہ مردے هیں * بلکہ وے زندے
هیں لیکن تمکو خبر نہیں * عزیزو محمد صاحب نے
قران میں صاف بیان نکیا کہ اُنکي ارواح بہشت میں
هیں یا دوزخ میں هیں کیونکہ محمد صاحب نے خونریزي
کرنیکو گناہ کبیرہ نجانا اگر جانتا تو لڑائي کرنیکا حکم
هرگز ندیتا * دیکھو یعقوب ۴ باب ۱ آیت سے ۱۰
آیت تک * لڑائیاں اور جنگ تم میں کہاں سے هیں *
کیا تمهاري اُن شہوتوں سے نہیں جو تمهارے عضووں میں
لڑنیوالي هیں * تم چاهتے هو پر کچھہ نہیں پاتے تم

قتل اور حسد کرتے هو پر پانے نہیں سکتے تم لڑائي اور جنگ کرتے هو پرنہیں پاتے کہ تم دعا نہیں مانگتے* مانگتے هو اور نہیں لیتے کیونکہ بري طرح سے مانگتے هو تا کہ اپني شہوتوں میں خرچ کرو* اے زنا کرنیوالو اور زنا کرنیوالیو کیا تم نہیں جانتے کہ دنیا کي دوستي خدا سے دشمني هے* جو کوئي چاهتا هي کہ دنیا کا دوست هو سو آپ کو خدا کا دشمن ٹھہراتا هے* کیا تم گمان کرتے هو کہ کتاب باطل کہتي هے* اور وہ روح جو هم میں بستي هےکیا حسد اُسکي خواهش سے هے* بلکہ وہ زیادہ تر فضل بخشتي هے چنانچہ وہ کہتي هے کہ خدا مغروروں سے مقابلہ کرتا هے اور فروتنوں کو فضل بخشتا هے* تم خدا کے حکم میں رهو شیطان سے مقابلہ کرو تو وہ تمسے بھاگیگا* خدا کے نزدیک جاؤ وہ تمهارے نزدیک آویگا اے گنہگارو اپنے هاتھہ کو پاک کرو اے دو دلو اپنے دلوں کو صاف کرو* عاجز هوؤ غمگین هوؤ روؤ تمهاري هنسي غم سے اور تمهاري خوشي غمگیني سے بدل هو* خداوند کے آگے فروتني کرو وہ تمکو بلند کریگا*



دوسرا حصہ

نماز کے بیان میں

۲۶ سپارہ میں سورۂ ق ۳۹ و ۴۰ آیت * وسبح بحمد ربّک قبل طلوع الشّمس و قبل الغروب * ومن الّیل فسبحہ و ادبار السّجود * یعنے اور پاکی بول خوبیاں اپنے رب کی پہلے سورج نکلنے سے اور پہلے ڈوبنے سے * اور کچھ رات میں بول اُسکی پاکی اور پیچھے سجدے کے * دیکھو ۱ سپارہ میں سورۂ بقر ۱۱۵ و ۲ سپارہ میں اُسی سورے کا ۱۴۲ آیت * واللّٰہ المشرق والمغرب ق فاینما تولّوا فثّم وجہ اللّٰہ ط * سیقول السّفہاء من النّاس ما ولٰھم عن قبلتھم الّتی کانوا علیھا ط قل اللّٰہ المشرق والمغرب ط * یعنے اور اللہ کی ہی مشرق اور مغرب سو جسطرف تم منہہ کرو وہاں ہی متوجہہ ہی اللہ * اب کہینگے بیوقوف لوگ کاہے پر پھر گئے مسلمان اپنے قبلے سے جسپر تھے * تو کہہ اللہ کی ہی مشرق اور مغرب * اسکے برعکس دیکھو ۲ سپارہ میں سورۂ بقر ۱۴۴ و ۱۵۰ و ۱۵۳ آیت * فولّ وجھک شطر المسجد الحرام ط وحیث ما کنتم فولّوا وجوھکم شطرہ *

و من حیث خرجت فولّ وجهک شطر المسجد الحرام ط
و حیث ما کنتم فولّوا وجوهکم شطرہ لا لئلّا یکون النّاس
علیکم حجۃ ق * یا ایّها الّذین آمنوا استعینوا بالصّبر والصّلوۃ ط
انّ اللّہ مع الصّابرین * یعنی اب پهیر منه اپنا مسجد
الحرام کیطرف * اور جس جگهه تم هوا کرو پهیرو منهه
اسی کیطرف * اور جهاں سے تو نکلے تو منهه کر مسجد
الحرام کیطرف * اور جس جگهه تم هوا کرو منهه کرو
اسی کیطرف که نرهے لوگوں کو تمسے جهگڑنے کی
جگهه * ای مسلمانو قوت پکڑو ثابت رهنے سے اور نماز
سے * بیشک اللہ ساتهه هی ثابت رهنے والونکے *
دیکهو ۶ سپارہ مدنی سورہ مایدہ ۷ آیت * یا ایّها الّذین
آمنوا اذا قمتم الی الصلّوۃ فاغسلوا وجوهکم و ایدیکم الی
المرافق وامسحوا برؤسکم و ارجلکم الی الکعبین ط وانکنتم
جنباً فاطّهّروا ک و انکنتم مرضی او علی سفر او جاء احد
منکم من الغائط اولا مستم النّساء فلم تجدوا ماء فتیمّموا
صعیداً طیّباً فامسحوا بوجوهکم و ایدیکم منه ط ما یرید
اللّہ لیجعل علیکم من حرج و لکن یرید لیطهّرکم * یعنی
ای ایماں والو جب تم اٹهو نماز کو تو دهو لو اپنے منهه

اور هاتهہ کهنیوں تک اور مل لو اپنے سر کو اور پانو ٹخنوں تک اور اگر تمکو جنابت هو تو خوب طرح پاک هو * اور اگر تم بیمار هو یا سفر میں یا ایک شخص تم میں سے آیا هی جاے ضرورسے یا لگے هو عورتوں سے پهر نپاؤ پانی تو قصد کرو زمین پاک کا اور مل لو اپنے منهہ اور هاتهہ وهاں سے * اللہ نهیں چاهتا کہ تمپر کچهہ مشکل رکهے لیکن چاهتا هی کہ تمکو پاک کرے * دیکهو ۱۳ سپارہ میں سورہ ابراهیم ۳۱ آیت * قل لعبادی الّذین آمنوا یقیموا الصّلوۃ و ینفقوا مما رزقناهم سرًّا و علانیۃً * یعنے کهدے میرے بندونکو جو یقین لائے هیں قایم رکهیں نماز اور خرچ کریں هماری دی روزی میں سے چهپی اور کهلی * دیکهو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۴۳ آیت * و اقیموا الصّلوۃ و اٰتوا الزّکوۃ وارکعوا مع الرّاکعین * یعنے اور کهڑی کرو نماز اور دیا کرو زکواۃ اور جهکو ساتهہ جهکنے والوں کے * دیکهو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۴۳ آیت * یا ایّها الّذین اٰمنوا لا تقربوا الصّلواۃ وانتم سکاری حتّیٰ تعلموا ما تقولون * ای ایمان والو نزدیک نهو نماز کے جب تمکو نشا هو یہاں تک کہ سمجهنے لگو تم جو کهتے هو *

ایسي نماز سے کیا فایدہ دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۴۶ آیت * واقم الصّلواة ط انّ الصّلواة تنھی عن الفحشاء والمنکر ط * یعني اور کھڑي رکھہ نماز * بیشک نماز روکتي ھی بیحیائي سے اور بری باتسے * جو نماز کہ صرف ظاھري ھی وہ دلپر کبھونکر اثر کریگي * ایسي نماز انسان سے ایجاد ھوئي خدا سے نہیں دیکھو یوحنا کي انجیل ۴ باب ۲۳ و ۲۴ آیت * پر وقت آتا ھی اور اب ھی کہ سچے سجدہ کرنیوالے روح اور راستي سے باپ کو سجدہ کرینگے اور باپ ایسے سجدہ کرنیوالونکو چاھتا ھی * خدا روح ھی اور وے جو اُسکو سجدہ کرتے ھیں ضرور ھی کہ روح و راستي سے سجدہ کریں * دیکھو ۲۹ زبور ۱ و ۲ و ۸۶ زبور ۹ و ۹۵ زبور ۶ و ۹۹ زبور ۵ و ۱۳۲ زبور ۷ آیت * خداوند کے لئے کہو اے بني الله کہو کہ خداوند کے لئے جلال اور زور ھی * خداوند کا جلال اُسکے نام کے لایق بیان کرو حسن تقدیس سے خداوند کو سجدہ کرو * ای خداوند ساري اُمتیں جنھیں تونے خلق کیا آوینگی اور تیرے آگے ماتھا گھسینگي اور تیرے نام کي تمجید کرینگي * آؤ یارو ھم سجدہ کریں اور جھکیں اور ھم خداوند کے حضور جو ھمارا بنانیوالا ھی گھٹنے ٹیکیں * تم خداوند

همارے خدا کو بزرگ جانو اور اُسکے پا انداز کي چوکي کے برابر سجدہ کرو کہ وہ قدوس هی * هم اُسکے مسکن میں جائنگے اور هم اُسکے پانوؤ تلے کی چوکي کے برابر اُسکو سجدہ کرینگے * دیکھو متی ٦ باب ٥ و ٦ آیت * جسوقت تو دعا مانگے مکاروں کي مانند نہو کیونکہ وے عبادت گاهوں میں اور رستوں کے کناروں پر لوگوں کو دکھانیکے لئے کھڑے هوکر دعا مانگنے کو دوست رکھتے هیں میں تمسے سچ کہتا هوں کہ وے اپنا پھل پاچکے * لیکن تو جب دعا مانگے تو ایک گوشے میں جا اوردروازہ بند کرکے اپنے باپ سے جو پردے میں هی دعا مانگ اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا هی تجھے ظاهر میں پھل دیگا * دیکھو ٥٠ زبور ١٥ و ١٤٥ زبور ١٨ آیت * مصیبت کے دن مجھسے فریاد کر میں تجھے مخلصي دونگا اور تو میرا جلال ظاهر کریگا * خداوند اُن سب سے جو اُسکا نام لیتے هیں نزدیک هی اُن سب سے جو سچائي سے اُسکا نام لیتے هیں * دیکھو اعمال ١ باب ٢٤ و ٢٥ و ٤ باب ٢٣ آیت سے ٣١ آیت تک و ١٣ باب ١ آیت سے ٣ آیت تک و ١٦ باب ٢٥ آیت سے ٣٥ آیت تک و ٢ باب ٣٦ و ٢١ باب ٥ آیت وهي مضمون هی * دیکھو یعقوب ١ باب ٢٦ و ٢٧ آیت *

اگر کوئي تمهارے بیچ دیندار هی اور اپنے منهه کو لگام نہ دے بلکہ اپنے دلمیں فریب کهاے تو اُسکي دینداري باطل هی * خدا باپ کے آگے پاک اور بے گناہ دینداري یهه هی کہ یتیموں اور بیواؤں کے دکهوں میں اُنکي خبر گیري کرنا اور آپ کو دنیا سے بے داغ رکهنا* دیکهو ۲ طیمطاوس ۲ باب ۲۲ آیت * جواني کي شهوتوں سے بهاگ اُن سب کے ساتهہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے هیں نیکي اور ایمان اور محبت اور صلح کي پیروي کر *

۲۸ سیارہ میں سورہ جمعہ ۹ و ۱۰ آیت * یا ایّها الّذین آمنوا اذا نودي للصّلوٰة من یوم الجمعة فاسعوا الی ذکراللّه وذروا البیع ط ذالکم خیرلکم ان کنتم تعلمون* فاذا قضیت الصّلوٰة فانتشروا فی الارض وابتغوا من فضل اللّه * یعني ای ایمان والو جب اذان هو نماز کي جمعہ کے دن تو دوڑو اللہ کي یاد کو اور چهوڑو بیچنا * یهہ بهتر هی تمهارے حق میں اگر تمکو سمجهہ هی * پهر جب تمام هو چکے نماز تو پهیل پڑو زمین میں اور ڈهونڈهو فضل اللہ کا *

اِس رسالہ کي تیسري فصل سے ثابت هوا کہ محمد

صاحب نے قران کي زیادہ قدر ہونے کے لئے پاک کتاب یعنے عہد عتیق و عہد جدید میں سے بہت آیتوں کو انتخاب کیا کہ جس سے ظاہر ہی کہ اُسنے اُنکو پڑھا اور اپنے ایمان کا اقرار کیا جیسا کہ پہلي فصل سے صاف بیان ہوا ہی * پھر تیسري فصل میں مکرر بیان ہوا کہ قران صرف اسهي لئے دیا گیا کہ مقدس کتاب یعنے عہد عتیق و عہد جدید کو ثابت کرے اور کہ عرب کے لوگ بے عذر ہوکے نہ کہیں کہ ہمنے اُنہیں پڑھتے پڑھاتے کبھي نہ سنا اِسلئے کہ محمد صاحب نے روز جمعہ کو نماز اور خداوند کي یادگاري کے لئے مقرر کیا اور اپنے پیروں کو بھي بعد نماز کے پھر اپنے دنیوي شغل میں مشغول ہونے کے لئے اجازت دیا تو بیشک پاک کتابوں کے الهي قانون کے خلاف کیا اور اپنے کو اور اپنے پیروں کو اُس سخت سزاے الهي میں گرفتار ہونیکے لایق کیا جو اِسمیں بیان ہی دیکھو مشاهده ۲۲ باب ۱۸ و ۱۹ آ * میں ہرایک شخص کے لئے جو اُن نبوت کي باتوں کو جو اِس کتاب میں ہیں سنتا هی یہہ گواهي دیتا ہوں کہ اگر کوئي اُن باتوں میں کچھہ زیادہ کرے تو خدا اُن بلاؤں کو جو اِس کتاب میں لکھي ہوئي ہیں اُسکے لئے زیادہ کریگا * اور اگر کوئي اِس نبوت کي

کتاب کي باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُسے
زندگي کي کتاب اور شہر پاک کي اور اُن باتوں کي
شرکت سے جو اِس کتاب میں لکھي ھیں نکال ڈالیگا *
کلام الہي میں صریحاً بیان ھوا کہ راحت کے تمام دن
یعني سبت کو مقدس جاننا دیکھو خروج ۲۰ باب ۸ آ
سے ۱۱ آ تک * روز سبت کو مقدس جانکے یاد رکھیو *
تو چھہ دن تک محنت اور اپنے سب کام کیجیو * لیکن
ساتواں دن تیرے خداوند خدا کا ھے اُس میں کوئي
کچھہ کام نہ کرے نہ تو اور نہ تیرا بیٹا نہ تیري بیٹي نہ
تیرا خدمت کرنیوالا اور نہ تیري خدمت کرنیوالي نہ
تیرے مواشي اور نہ تیرا مسافر جو تیرے دروازے کے
اندر ھے * اِس لئے کہ خداوند نے چھہ دن میں آسمان
زمین دریا اور سب جو کچھہ کہ اُن میں ھے بنائے اور
ساتویں دن آرام کیا * اسواسطے خداوند نے یوم سبت کو
مبارک کیا اور اُسے مقدس ٹھہرایا * دیکھو یشعیاہ ۵۶ باب ۲
و ۶ و ۷ و ۵۸ باب ۱۳ و ۱۴ آ * مبارک وہ اِنسان جو یہہ کرتا
ھے اور وہ آدمزاد جو اُس میں لگا رھتا جو سبت کو
مانتا اور اُسے ناپاک نہیں کرتا اور اپنا ھاتھہ ساري
بدکاري سے باز رکھتا ھے * اور وے غیر بھي جو خداوند
سے مل گئے ھیں کہ اُس کي بندگي کریں اور خداوند

کے نام کو عزیز رکھیں اور اُس کے بندے هویں وے
سب جو سبت کو مانتے هیں کہ اُسے ناپاک نہ کریں
اور میرے عہد میں قایم رهتے هیں * میں اُنهیں اپنے
مقدس پہاڑ پر لاؤنگا اور اپنی عبادتگاہ میں اُنهیں
شادمان کرونگا اور اُن کے چڑھاوے اور اُن کے ذبیحے
میرے مذبح پر قبول هونگے کہ میرا گھر ساری قوموں
کی عبادت گاہ کہلاویگا * اگر تو سبت سے اپنا پاؤں باز
رکھے کہ میرے مقدس دن میں اپنا کام کرے اور سبت
کو نفیس اور خداوند کا مقدس اور عزت والا کہیگا اور اُس
کی بزرگی مانیگا کہ اپنے کاروبار نہ کرے اور اپنی
خوشی کے کام موقوف رکھے اور اپنی دنیاداری کی
باتیں نہ کہے * تو تو خداوند میں مسرور هوگا اور میں
ایسا کرونگا کہ تو دنیا کے اُونچے مکانوں پر عروج کرے
اور میں تجھے تیرے باپ یعقوب کی میراث سے کھلاؤنگا
کہ خداوند هي کے منہہ سے یہہ ارشاد هوا *

اگر کوئي اعتراض سے کہے کہ جیسے عیسائیوں نے
راحت کے دن کے لئے یعنے اِتوار کو سنیچر کے عیوض
جو کہ بنی اسرائیل کے راحت کا دن تھا مقرر کیا
ویسے هي یوم جمعہ هم لوگ کي نماز اور یاد الهيٰ کے
لئے معین هوا * جواب اس کا یہہ هی کہ عیسائیوں کو

ھفتے کے پہلے دن کا ماننا یہودیوں کے سبت کے بدلے
میں خدا کي شریعت سے جو کہ موسی کے وسیلے سے
دئي گئي مطلق کچھہ تجاوز نہیں بلکہ نہایت عظیم واقعات
یعنے گنہگار انسان کي نجات سے تعلق ھی * عیسائیوں
کي یوم راحت یعنی اسرائیل کو بالکل مقدس ماننے کے
لئے فرمایا گیا تہا کیونکہ وہ نجات دھندہ عیسی مسیح
کي علامت تھي پڑھو احبار ۲۳ باب ۱ آ سے آخر
تک خصوصاً ۳۹ آیت * ساتویں مہینے کے پندرھویں
دن جب تم کہیتوں کا غلہ اکٹھا کر لو تو تم سات دن
تک خداوند کے لئے عید کیجیو پہلا روز راحت [یعنے
سبت] کا ھوگا اور اٹھواں دن راحت [یعنے سبت] کا ھوگا *
أسي یوم سبت یعنے اتوار کو ھمارا خداوند عیسي
مسیح مردوں میں سے زندہ ھوا دیکھو انجیل یوحنا
۲۰ باب ۱ آ سے ۱۶ آ تک خصوصاً ۱ و ۱۶ آیت *
ھفتے کے پہلے دن مجدلیہ مریم ایسا تڑکے کہ ھنوز اندھیرا
تہا قبر پر آئي اور پتھر کو قبر کے منہہ سے سرکائے
ھوئے دیکھا * یسوع نے أس سے کہا ای مریم أس نے
پھر کے أس سے کہا ای ربوني یعنے ای مرشد * اِس
کي علامت کے لئے دیکھو احبار ۲۳ باب ۱۱ آیت *
وہ [یعنے کاھن] أسے خداوند کے حضور ھلاوے تا کہ وہ

تمهاري طرف سے قبول هووے اور سبت کے دوسرے دن صبح کو کاهن أسے هلاوے * یهہ خداوند عیسی مسیح کے پهر زندہ هونیکي دلیل هی کہ أس کي قرباني موت کو خدا نے سبهوں کي نجات کے لئے جو أس پر ایمان لاتے هیں قبول کیا اِسي سے یوم سبت یعنے اِتوار کو بهي مقدس کیا *

أسي یوم سبت یعنے اِتوار کو همارا خداوند عیسي مسیح اپنے شاگردوں میں ظاهر هوا انجیل یوحنا ۲۰ باب ۱۹ و ۲۶ آیت * پهر أسي دن جو هفتے کا پہلا تها شام کے وقت جب أس جگہہ کے دروازے جہاں سب مرید جمع هوئے تهے یهودیوں کے ڈر سے بند تهے یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوکے ان سے کہا تم پر سلام * آٹهہ روز کے بعد جب أس کے مرید اندر تهے اور تهوماہ أن کے ساتهہ تها دروازے بند هوتے هوئے یسوع آیا اور بیچ میں کهڑا هوکے بولا تمپر سلام *

خداوند عیسي مسیح کے زندہ هونیکے پچاس روز کے بعد روح القدس أسي یوم سبت یعنے اِتوار کو حواریوں پر نازل هوا دیکهو اعمال ۲ باب ۱ آ سے ۴ آ تک و ۴۱ آیت * جب عید نجات کا پچاسواں دن آ پهنچاوے سب ایکدل سے اکٹهے تهے * تب ناگاہ آسمان سے ایک

آواز آئي جیسے بڑے طوفان کي ہوتی ہی اور اُس سے سارا گھر جسمیں وے بیٹھے تھے بھر گیا * اور اُنھیں آگ کي سی زبانیں جدا جدا دکھلائی دیں اور اُنمیں سے ہرایک پر ٹھہر گئیں تب وے سب روح قدس سے بھر گئے اور جیسي روح نے اُنھیں کہنے کی طاقت بخشي وے اجنبي زبانوں سے بولنے لگے * تب جنھوں نے اُسکي [یعنے پطرس کي] بات خوشي سے قبول کیا اُنھوں نے باپتسما پایا اور اُسی روز قریب تین ہزار کے آدمي اُنمیں شامل ہوئے * [اسکی علامت کے لئے دیکھو احبار ۲۳ باب ۱۵ و ۱۶ آیت * اور تم سبت کے دوسرے دن سے جسدن پولے کی قربانی ہلائي جاتی ہی سات ہفتے کامل گنو * ساتویں سبت کے دوسرے دن تک پچاس دن گن لو تب تم خداوند کے لئے نیا ہدیہ گذرانو * یے تین ہزار ایماندار خداوند کے لئے پہلے پہل تھے *

یہودیوں کے یوم سبت یعنے سنیچر کو جب کہ ہمارا خداوند عیسي مسیح قبر میں تھا تو اُس کے حواري اور صادق ایماندار نہایت غم و الم میں اپني اوقات بسري کرتے تھے کیونکہ اُنکي اُمید و توقع کا آفتاب غروب ہوا یہہ بھي آگے سے بتلایا گیا اُس کفارے

سے جو کہ بني اسرائیل کے لئے کیا گیا جسوقت
کہ وے اپنے کو غم زدہ کریں دیکھو احبار ۲۳ باب ۲۷
آیت * ساتویں مہینے کا دسواں روز کفارہ دینے کا دن
ہی تمھارے لئے مقدس منادي ہوگي تم اُسدن آپکو
غم زدہ بناؤ اور خداوند کے لئے ہوم کرو * یوں ہي
ہرایک عالموں سے ہویدا ہی کہ مسیح ہي نے
شریعت کو پورا کیا اور اُسکے حواریوں نے بھي شریعت
کي روحاني معنی سے واقف ہوکے کہا دیکھو رومیونکو ۱۰
باب ۴ آ * ہرایک ایمان لانیوالے کي نیکي کےلئے مسیح
شریعت کا سرانجام ہی * اِسلئے جمیع حواري اور صادق
ایماندار بالکل شریعت کے مطابق یوم راحت یعنے
اتوار کوکہ جسمیں ایسی عظیم برکتیں جو بیان سے باہر
ہیں تمام آدمزاد کو بخشي گئی مانتے ہیں دیکھو اعمال ۲۰
باب ۷ آیت * ہفتے کے پہلے دن جب مرید اکٹھے
ہوکے روٹي توڑنے آئے پاول جو صبح کے جانے پر تھا
اُنسے باتیں کرنے لگا اور دوپہر رات تک باتیں کرتا رہا *
پھر پہلے قرنتیونکو ۱۶ باب ۲ آیت * ہر ہفتے کے پہلے
دن تم میں سے ہر کوئي اپني آمد کے موافق جمع
کرکے رکھے تا کہ جب میں آؤں چندا کرنے نہووے *
روز سبت یعنے اتوار خداوند کا روز کہلاتا ہی دیکھو

مشاہدہ ۱ باب ۱۰ آیت * اور میں خداوند کے دن روح میں آگیا تب میں نے ترھی کی سی ایک بڑی آواز اپنے پیچھے یہہ کہتے ہوئے سنی *

یہہ مختصر بیان کافی ھی کہ تثلیث اقدس یعنی باپ و کلمہ و روح القدس نے اسلئے اتوار کو مقرر واقدس و پسند کیا کہ جمیع ایمانداروں کو یوم راحت ہووے کہ جسمیں وے جنھوں نے مسیح کے لہو سے مخلصی یعنی اپنے گناھوں کی مغفرت حاصل کیا ایسی خوشی کرتے ھیں جو بیان سے باھر اور جلال سے مامور ھی اور اسمیں اپنی اوقات کو روحانی کاموں میں صرف کرکے اسکی عبادت روح و راستی سے کیا کرتے ھیں کیونکہ وہ روحانی راحت و پاک خوشی و شکر گذاری و بندگی کا روز ھی *

اسلئے کہ قران میں روز جمعہ نماز کے لئے مقرر ھوا وھی اقرار کہ قران اسی مقصد سے دیا گیا کہ کتاب مقدس یعنی عہد عتیق و عہد جدید کو ثابت کرے صریحاً دروغ ھی اور سب دلیلوں میں سے ایک قوی دلیل ھی کہ قران خدا کا کلام نہیں ھی *

کہ ایسا صریح تجاوز خدا کے مقرر احکام سے لوگوں کے دل اور چال چلن پر کیسی تاثیر ضرور کرتا ھی قران

میں خود بیان ہوا دیکھو ۵ سپارہ میں سورۂ نسا ۱۴۲ و ۱۴۳ آ * و اذ اقاموا الی الصلوٰۃ قاموا کسالیٰ لا یراؤن النّاس و لایذکرون اللّہ الّا قلیلاً ز * مذبذبین بین ذٰلک ق لا الیٰ ھؤلاء و لا الیٰ ھؤلاء ط * یعنے جب کھڑے ھوں نماز کو نہ کھڑے ھوں جي ھارے * دکھانیکو لوگونکے اور باور نکریں اللہ کو مگر کم * ادھر میں لٹکتے دونونکے بیچ * نہ اُنکي طرف نہ اِنکي طرف *

کلام الھي میں بہ نسبت ایسے لوگوں کے کہا گیا ھی دیکھو یشعیاہ ۲۹ باب ۱۳ و ۱۴ آیت * پس خداوند فرماتا ھی ازبسکہ یے لوگ اپني زبان سے مجھہ سے نزدیکي ڈھونڈھتے ھیں اور اپنے لبوں سے میري تکریم کرتے ھیں لیکن اُن کے دل مجھہ سے دور ھیں اُنکا مجھہ سے ڈرنا آدمیوں سے سیکھا دستور ھی * اِس لئے دیکھو میں اُن لوگوں کے درمیان ایک حیرت افزا کام یعنے ایک حیرت انگیز اور عجیب کام کرونگا کہ اُن کے عاقلوں کي عقل زایل ھوجائیگي اور اُن کے داناؤں کي دانش جاتي رھیگي —

تیسرا حصہ

روزہ کے بیان میں

۲ سپارہ عمں سورہ بقر ۱۸۳ و ۱۸۴ و ۱۸۵ و ۱۸۷ آیت * یا ایّھا الّذین امنوا کتب علیکم الصّیام کما کتب علی الّذین من قبلکم لعلّکم تتّقون * ایّاماً معدودات ط فمن کان منکم مریضاً او علی سفر فعدّۃ من ایّام اخر ط و علی الّذین یطیقونہ فدیۃ طعام مسکین ط فمن تطوّع خیراً فھو خیر لہ ط و ان تصوموا خیر لکم ان کنتم تعلمون * شھر رمضان الّذی انزل فیہ القران ھدیً للنّاس وبیّنات من الھدی والفرقان ج فمن شھد منکم الشّھر فلیصمہ ط ومن کان مریضاً او علی سفر فعدّۃ من ایّام اخر ط یرید اللّہ بکم الیسر ولا یرید بکم العسر ز ولتکملوا العدّۃ و لتکبّروا اللّہ علی ما ھدیکم و لعلّکم تشکرون * اُحلّ لکم لیلۃ الصّیام الرّفث الی نسائکم ط ھنّ لباس لکم و انتم لباس لھنّ علم اللّہ انّکم کنتم تختانون انفسکم فتاب علیکم و عفا عنکم ج فالان باشروھنّ وابتغوا ما کتب اللّہ لکم ص وکلوا واشربوا حتّی یتبیّن لکم الخیط الابیض من الخیط

الاسود من الفجر ثمّ اتمّوا الصّیام الی اللّیل ج ولا تباشروهنّ وانتم عاکفون لا فی المسا جد ط یعنی ای ایمان والو حکم هوا تمپر روزے کا جیسے حکم هوا تها تمسے اگلوں پر شاید تم پرهیزگار هوجاؤ * کئی دن گنتی کے * پهر جو کوئی تم میں بیمار هو یا سفر میں هو تو گنتی چاهئے اور دنوں سے * اور جنکو طاقت هی تو بدلا چاهئے ایک فقیر کا کهانا * پهر جو کوئی شوق سے کرے نیکی تو اُسکو بهتر هی * اور روزه رکهو تو تمهارا بهلا هی اگر تم سمجهه رکهتے هو * مهینا رمضان کا جسمیں نازل هوا قرآن هدایت واسطے لوگونکے اور کهلی نشانیاں راه کی اور فیصله * ف * پهر جو کوئی پاوے تم میں یهه مهینا تو روزه رکهے * اور جو کوئی هو بیمار یا سفر میں تو گنتی چاهئے اور دنوں سے * الله چاهتا هی تمپر آسانی اور نهیں چاهتا تمپر مشکل اور اسواسطے کہ پوری کرو گنتی اور بڑائی کرو الله کی اِس پر که تم کو راه بتائی اور شاید تم احسان مانو * حلال هوا تم کو روزه کی رات میں بے پرده هونا اپنی عورتوں سے * وے پوشاک هیں تمهاری اور تم پوشاک اُنکی * الله نے معلوم کیا که تم اپنی چوری کرتے تهے سو معاف کیا تم کو اور در گذر کی تم سے * پهر اب مِلو اُن سے اور چاهو جو لکهه

دیا اللہ نے تمکو* اور کھاؤ اور پیؤ جب تک صاف
نظر آوے تم کو دھاري سفید جدي دھاري سیاہ سے
فجر کي * پھر پورا کرو روزہ رات تک * اور نہ لگو اُن
سے جب اعتکاف میں بیٹھے ہو مسجدوں میں * دیکھو
۷ سپارۃ میں سورہ مایدہ ۹۸ آیت * یا ایّھا الّذین
آمنوا لا تقتلوا الّصید و انتم حرم ط و من قتلہ منکم متعمّداً
فجزاء مثل ماقتل من النّعم یحکم بہ ذو اعدل منکم ھدیاً
بالغ الکعبۃ او کفّارۃ طعام مساکین او عدل ذلک صاماً
لیذوق و بال امرہ ط * یعنے اے ایمان والو نہ مارو شکار
جس وقت تم ہو احرام میں * اور جو کوئي تم میں
اُس کو مارے جان کر تو بدلا ھی اُس مارے کے برابر
مواشي میں سے وہ ٹھہراویں دو معتبر تمھارے کہ نیاز
پہنچاویں کعبے تک یا گناہ کا اتارا ھی کئي محتاج کا
کھانا یا اُس کے برابر روزے کہ چکھے سزا اپنے کام کي *
اِس سے ظاھر ہوا کہ اِنسان کا گناہ خدا کے فضل سے
نہیں مگر روزے سے اُتارا جاتا ھی کیونکہ جو گناہ رمضان
کي رات کو کیا جاتا سو دن کي روزہداري سے دفع ھوتا
ھوگا ایسي حماقت کي رسوم خدا سے نہیں مگر اِنسان
سے کلام الہي میں دیکھو یشعیاہ ۵۸ باب ۴ آیت سے

۱۰ آیت تک * دیکھو تم اِسی لئے روزہ رکھتے ھو کہ جھگڑا رگڑا کرو اور خباثت کے مکّے مارو پس اگر تم چاھو کہ تمھاری آواز بلندی تک پہنچے تو تم اُس طرح روزے نہ رکھہ سکوگے جسطرح آج کے دن رکھتے ھو * کیا یہہ وہ روزہ ھی جو میرے پسند ھی وہ روزہ جس میں آدمی اپنی جان دُکھاوے اور اپنے سر کو جھاؤ کی طرح جھکاوے اور ٹاٹ اور راکہہ بچھاوے کیا تم یہہ روزہ کہوگے اور ایسا دن کہ خداوند کو خوش آوے * کیا وہ روزہ جو میں چاھتا ھوں یہہ نہیں کہ ظلم کا بند کھولو اور بھاری بوجھہ کو اُتارو اور شکستوں کو آزاد کرو اور ھرایک جوا توڑ ڈالو * کیا یہہ نہیں کہ تو اپنی روٹی سے بھوکھوں کو کھلاوے اور مسکینوں کو جو آوارہ ھیں اپنے گھر میں لاوے اور جب کسیکو ننگا دیکھے تو اُسے پہناوے اور تو اپنے ھم جنس سے روپوشی نہ کرے * تب تیری روشنی صبح کے مانند جگمگاویگی اور تیری صحت جلد بڑھیگی تیری صداقت تیرے آگے آگے چلیگی اور خداوند کی شوکت تیری چنڈاول ھوگی * تب تو پکاریگا اور خداوند جواب دیگا تو چلایگا اور وہ بول اُٹھیگا میں یہاں ھوں اگر تو ظلم اور انگشت نمائی اور ھرزہ گوئی اپنے درمیان سے دور کریگا * اور اگر تیرا

دل بھوکھوں پر نرم ھو اور تو دل آزردہ کو سیر کرے تو
تیرا نور تاریکي میں طلوع کریگا اور تیري تاریکي دوپہر
کي مانند ھوگي * دیکھو متي ٦ باب ١٦ آیت سے
١٨ آیت تک * جب تم روزہ رکھو مکاروں کي مانند
ترش رو مت ھو کیونکہ وے اپنا منہہ بناتے ھیں تاکہ
لوگ اُنھیں روزہ‌دار جانیں میں تم سے کہتا ھوں کہ
وے اپنا پھل پاچکے * پر تو جب روزہ رکھے اپنے سر
میں تیل مل اور اپنے منہہ کو دھو * تاکہ تو آدمیوں
کي نظر میں نہیں پر تیرے باپ کي جو پردے
میں ھی روزہ‌دار ھو اور تیرا باپ جو پردے میں دیکھتا
ھی تجھے ظاھر میں پھل دیگا * دیکھو کلسیوں
کو ٣ باب ٥ و ٦ آیت * اسواسطے تم اپنے جو اعضا
زمین پر ھیں اُن کے کاموں‌کو یعنے حرامکاري اور ناپاکي
اور شہوت اور بري خواھش اور لالچ کو جو بت پرستي
ھی ھلاک کرو * اُن ھي کے سبب سے خدا کا غضب
بے ایمان لوگوں پر ھوتا ھی * جو کوئي اِن باتوں کو
کو عمل کریگا وہ حقیقتاً خدا کے نزدیک روزہ‌دار ھوگا *

چوتھا حصہ

زکواۃ کے بیان میں *

۲ و ۳ سپارہ میں سورۃ بقر ۱۷۷ و ۲۷۱ و ۲۷۷ آیت * لیس البرّ ان تولّوا وجوھکم قبل المشرق و المغرب و لکنّ البرّ من آمن باللّٰہ والیوم الآخر والملٰئکۃ والکتاب والنّبیّن ج واتی المال علیٰ حبّہ ذوی القربیٰ والیتامیٰ والمساکین وابن السّبیل والسّائلین وفی الرّقاب ج و اقام الصّلوٰۃ واتی الزّکوٰۃ ح والموفون بعھدھم اذا عاھدوا ج والصّابرین فی البأساء والضّرّاء وحین البأس ط اولٰئک الّذین صدقوا ط و اولٰئک ھم المتقون * ان تبدوا الصّدقات فنعمّا ھی ج وان تخفوھا و تؤتوھا الفقراء فھو خیرلکم ط و یکفّر عنکم من سیّاتکم ط * انّ الّذین آمنوا وعملوا الصّالحات و اقاموا الصّلوٰۃ و آتوا الزّکوٰۃ لھم اجرھم عند ربّھم ج ولا خوف علیھم ولا ھم یحزنون * یعنے نیکی یہی نہیں کہ منہہ کرو اپنے مشرق کیطرف یا مغرب کی ولیکن نیکی وہ ہے جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور فرشتوں پر اور کتاب پر اور نبیوں پر * اور دیوے مال اسکی محبت پر ناتے والونکو اور یتیموں

کو اور محتاجوں کو اور راہ کے مسافر کو اور مانگنے والوں
کو اور گردنیں چھڑانے میں * اور کھڑي رکھے نماز اور
دیا کرے زکواۃ * اور پورا کرنیوالے اپنے قرار کو جب
پورا کریں * اور ٹھہرنیوالے سختي اور تکلیف میں اور
وقت لڑائي کے * وهي لوگ هیں جو سچے هوئے *
اور وهي بچاو میں آئے * اور کھلے دو خیرات تو کیا
اچھي بات * اور اگر چھپاؤ اور فقیرونکو پہنچاؤ تو تمکو
بہتر هی * اور اُتارتا هی کچھہ گناہ تمہارے * جو
لوگ ایمان لائے اور عمل نیک کئے اور قائم رکھي نماز
اور دي زکواۃ انکو هی بدلا انکا اپنے رب کے پاس *
اور نہ اُنپر ڈر هی نہ وے غم کھائینگے * دیکھو ۵ سپارہ
میں سورہ نسا ۱۲۲ و ۱۲۴ و ۱۲۵ آیت و ۷ سپارہ میں
سورہ مایدہ ۹۶ و ۸ سپارہ میں سورہ اعراف ۴۲ و ۱۹
سپارہ میں سورہ فرقان ۸۰ و ۷۱ آیت * وهي مضمون
هی * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ حدید ۱۱ و ۱۸
آیت * من ذالّذی یقرض اللّہ قرضاً حسناً فیضاعفہ لہ
و لہ اجر کریم * انّ المصدّقین والمصدّقات واقرضوااللّہ
قرضاً حسناً یضاعف لهم و لهم اجر کریم * یعنے کون هی
ایسا کہ قرض دے اللہ کو اچھي طرح قرض پھر وہ

اُسکو دونا کردے اُسکے واسطے اور اُسکو ملے نیگ عزت کا * تحقیق جو لوگ خیرات کرنیوالے ہیں مرد اور عورت اور قرض دیتے ہیں اللہ کو اچھی طرح قرض دونی ملتی ہی اُنکو اور اُنکو نیگ ہی عزت کا *

عزیزو کیا انسان کے نیک افعال سے خدا کی عدالت موقوف ہوئی دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ بقر ۲۸۴ آیت * للّٰہ ما فی السمٰوات و ما فی الارض ط و ان تبدوا ما فی انفسکم او تخفوہ یحاسبکم بہ اللّٰہ * یعنے اللہ کا ہی جو کچھہ ہی آسمان و زمین میں * اور اگر تم کھولوگے اپنے جی کی بات یا چھپاؤگے حساب لیگا تمسے اللہ * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۵۴ و ۸ سپارہ میں سورہ انعام ۱۴۷ آیت * انہ من عمل منکم سوء بجہالۃ ثمّ تاب من بعدہ و اصلح فانّہ غفور رّحیم * ولا یردّ باسہ عن القوم المجرمین * یعنے جو کوئی تم میں کرے برائی نادانی سے پھر اُسکے بعد توبہ کرے اور سنوار پکڑے تو یوں ہی کہ وہ ہی بخشنے والا مہربان * اور پھرتا نہیں اُسکا عذاب گنہگار لوگوں سے * دیکھو ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۱۰۸ آیت * قل یا ایّھاالنّاس قد جاءکم

الحق من ربکم ج فمن اهتدی فانّما یهتدي لنفسه ج و من ضلّ فانّما یضلّ علیها ط وما انا علیکم بوکیل ط*
یعني تو کہہ لوگو آچکا حق تمکو تمھارے رب سے * اب جو کوئي راہ پر آوے سو راہ پاتا هی اپنے بھلے کو *
اور جو کوئي بھولا پھرے سو بھولا پھریگا اپنے برے کو*
اور میں نہیں هوں تمپر مختار* کیا خدا اُسکے وسیلے سے جسکو اُسنے پسند کیا انسان کی خطاؤں کو معاف کریگا یا انسان روزہ و افعال نیک کے وسیلے سے اپنے تئیں بچاریگا * فی الحقیقت زکواة وغیرہ دینا اور نیک فعل کرنا هرایک کو مناسب هی لیکن وے گناهوں کي مغفرت اور قلوب بدلنے کي کچھہ تاثیر نہیں رکھتے هیں اور جس کسي نے خداوند عیسي مسیح کے وسیلے سے خدا باپ سے گناهوں کي معافی و فضل و صلح حاصل نکیا وہ ابد تک قہر الهی میں گرفتار رهیگا اور خدا اُسکے نیک اعمال پر هرگز نظر نکریگا کیونکہ جسکا دل ناپاک اُسکے سارے کام ناپاک هیں دیکھو یوحنا ۳ باب ۳۶ آیت * جو کوئي بیٹے پر ایمان لاتا هی همیشہ کي زندگي اُسکي هی جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زندگي کو نہ دیکھیگا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رهتا هی * دیکھو امثال ۶ باب ۳۵ آیت * وہ کسیطرحکا فدیہ نہ لیگا وہ هرگز راضي

نہوگا اگرچہ تیرا ھدیہ بہت سا دیا جاوے * دیکھو ۱۵ زبور ۱۶ و ۱۷ آ * کہ تو ذبیحے سے خوش نہیں نہیں تو میں دیتا چڑھاوے میں تیري خوشنودي نہیں * خدا کے ذبیحے شکستہ جان ھی دل شکستے اور پیسے ھوئے کو خدا حقیر نہ جانیگا * دیکھو متي ۱۶ باب ۲۶ و ۲۷ آیت * اگر آدمي تمام دنیا حاصل کرے اور اپني جان گنواوے تو اُس سے کیا فایدہ یا آدمي اپنی جان کے بدلے میں کیا دیوے * جب ابن آدم اپنے باپ کي حشمت سے اپنے فرشتوں کے ساتھہ آویگا تب ھر ایک کو اُس کے کام کے پھل دیگا دیکھو رومیوں کو ۴ باب ۴ آیت سے ۸ آ تک و ۵ باب ۱ و ۲ آیت * کام کرنیوالے کو مزدوري دینا انعام میں نہیں گنا جاتا بلکہ محنتانہ ھی * پر وہ جو کام نہیں کرتا بلکہ اُس پر جو گنہگار کو نیک تھہراتا ھی ایمان لاتا ھی اُسي کا ایمان نیکي کا واسطہ گنا جاتا ھی * جیسا کہ داؤد بھي اُس آدمي کي مبارکبادي کا بیان کرتا ھی جسے خدا بغیر کاموں کے نیک گنتا ھی * کہ مبارک وے ھیں جنکے گناہ معاف کئے گئے اور جنکي خطائیں چھپائي گئیں * مبارک وہ ھی جسے اللہ گنہگار نہیں تھہرتا * جب کہ ھم ایمان لا کے نیک گنے گئے تو ھمارے خداوند یسوع مسیح

کے وسیلے سے هم میں اور خدا میں ملاپ هی * اُس کے وسیلے سے بھي هم ایمان لاکے اُس فضل میں داخل هوئے جسپر هم ثابت هیں اور خدا سے جو بزرگي ملیگي اُس کي اُمید پر فخر کرتے هیں * دیکھو یشعیاہ ۵۵ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک * ای سب پیاسو پاني پاس آؤ اور جس کے پاس نقدي نهو آؤ مول لو اور کھاؤ آؤ وین اور دودھه بے روپیه اور بے قیمت خریدو * تم کس لئے اپني چاندي کو اُس چیز کے لئے جو روٹي نهیں اور اپني کمائي اُس کے لئے جو آسودہ نهیں کرتي خرچ کرتے هو تم میري سنو اور تحایف کھاؤ اور تمهارا جي چربي سے لذت لیوے * کان جھکاؤ اور مجھپاس آؤ سنو اور تمهاري جان زندہ هوگي میں تم سے ابدي عهد باندھونگا اور داؤدي یقیني رحمتیں تمهیں دونگا *

پانچواں حصہ

حلال و حرام کے بیان میں

۶ و ۷ سپارۂ میں سورۂ مایدۂ ۴ و ۵ و ۶ و ۹۳ آیت*

حرّمت علیکم المیتة والدّم و لحم الخنزیر وما اهلّ لغیر اللّه

به والمنخنقة والموقوذة والمتردّية والنّطيحة وما اكل السّبع
الّا ما ذكّيتم وما ذبح على النّصب وان تستقسموا
بالازلام ط ذلكم فسق ط اليوم يئس الّذين كفروا من دينكم
فلا تخشوهم واخشون ط اليوم اكملت لكم دينكم واتممت
عليكم نعمتى ورضيت لكم الاسلام دينًا ط فمن اضطرّ في
مخمصة غير متجانف لاثم لا فانّ اللّه غفور رحيم * يسئلونک
ماذا احلّ لهم ط قل احلّ لكم الطّيّبات لا وما علّمتم من
الجوارح مكلّبين تعلمونهنّ ممّا علّمكم اللّه ز فكلوا ممّا
امسكن عليكم واذكروا اسم اللّه عليه ص واتّقوا اللّه ط انّ اللّه
سريع الحساب * اليوم احلّ لكم الطّيّبات ط وطعام
الّذين اوتوا الكتاب حلّ لكم ص وطعامكم حلّ لهم ز
والمحصنات من المؤمنات والمحصنات من الّذين اوتوا
الكتاب من قبلكم اذا اتيتموهنّ اجورهنّ محصنين غير
مسافحين ولا متّخذى اخدان ط ومن يكفر بالايمان فقد
حبط عمله ز وهو فى الاخرة من الخاسرين * يا ايّها الّذين
امنوا انّما الخمر والميسر والانصاب والازلام رجس من عمل
الشّيطان فاجتنبوه لعلّكم تفلحون * يعنے حرام هوا تمپر
مردہ اور لہو اور گوشت سور کا اور جس چیز پر نام پکارا

الله کے سواے اور جو مرگیا گھنٹ کر یا چوٹ سے یا
رگڑ کر یا سینگھہ مارے سے اور جسکو کھایا پھاڑنیوالے نے
مگر جو تم نے ذبح کرلیا اور جو ذبح کیا کسي تھان پر
اور یہہ کہ بانٹنا کرو پانسے ڈالکر * یہہ گناہ کا کام هی *
آج ناأمید هوئے کافر تمهارے دین سے سو أنسے تم مت
ڈرو اور مجھسے ڈرو * آج میں پورا دے چکا تمکو دین
تمهارا اور پورا کیا تمپر مین نے احسان اپنا اور پسند
کیا میں نے تمهارے واسطے دین مسلماني * پھر جو
کوئي ناچار هوگیا هو بھوکھہ میں کچھہ گناہ پر نهیں
ڈھلتا تو الله هی بخشنے والا مهربان * تجھسے پوچھتے
هیں کہ أنکو کیا حلال هی * تو کهہ تمکو حلال هیں
ستھري چیزیں * اور جو سدھاؤ شکاري جانور دوڑانیکو
کہ أنکو سکھاتے هو کچھہ ایک جو الله نے تمکو سکھایا
هی * سو کھاؤ أسمیں سے کہ رکھہ چھوڑیں تمهارے
واسطے اور الله کا نام لو اور ڈرتے رهو الله سے * الله شتاب
لینیوالا هی حساب * آج حلال هوئیں تمکو سب
چیزیں ستھري * اور کتاب والوں کا کھانا تمکو حلال
هی * اور تمهارا کھانا أنکو حلال هی * اور قید والي
عورتیں مسلمان اور قید والي عورتیں پهلي کتاب والونکي
جب أنکو دو مهر أنکے اُن میں لانیکو نہ مستي نکالنے کو

اور نه چهپي آشنائي کرنیکو * اور جو کوئي منکر هوا ایمان سے اُسکي محنت ضایع هوئي اور آخرت میں وه هارنیوالوں میں هی * ای ایمان والو یهه جو هی شراب اور جوا اور بت اور پانسے گندے کام هیں شیطانکے سو انسے بچتے رهو شاید تمهارا بهلا هو * دیکهو ۲ سپاره میں سوره بقر ۱۷۳ آیت * وهي مضمون هی * دیکهو ۳ سپاره میں سوره عمران ۴۴ آیت * وما کنت لدیهم اذ یلقون اقلامهم ایّهم یکفل مریم ص * یعنے تو نتها اُنکے پاس جب ڈالنے لگے اپنے قلم که کون پالے مریم کو * دیکهو ۷ و ۸ سپاره میں سوره انعام ۹۹و۱۴۵ آیت * وهوالّذي انزل من السّماء ماءً ج فاخرجنا به نبات کلّ شيء فاخرجنا منه خضراً نخرج منه حبّاً متراکباً ط ومن النّخل من طلعها قنوان دانیة و جنّات من اعناب و الزّیتون والرّمّان مشتبهاً و غیر متشابه ط * قل لا اجد في ما اوحي اليّ محرّماً علی طاعم یطعمه الّا ان یکون میتة اودما مسفوحاً او لحم خنزیر فانّه رجس او فسقاً اهلّ لغیرالله به ط فمن اضطرّ غیر باغ ولا عاد فانّ ربّک غفور رّحیم * یعنے اور اُسي نے اُتارا آسمان سے پاني * پهر همنے نکالي اُس سے اُگنیوالي هر چیز پهر اُسمیں سے

نکالا سبزہ جس سے نکالتے ہیں دانے جڑے ہوئے *
اور کھجور کی گابھی میں سے گچھے لٹکتے ہیں اور باغ
انگور کے اور زیتون اور انار آپسمیں ملتے اور جدے *
تو کہہ میں نہیں پاتا جس حکم میں کہ مجھکو پہنچا
کوئی چیز حرام کھانیوالیکو جو اُسکو کھاوے مگر یہہ کہ
مردہ ہو یا لہو پھینک دینے کا یا گوشت سور کا کہ وہ
ناپاک ہی یا گناہ کی چیز جسپر پکارا اللہ کے سواے
کسی کا نام * پھر جو کوئی عاجز ہو نہ زور کرتا نہ
زیادتی تو تیرا رب معاف کرتا ہی مہربان * دیکھو
۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۶۷ و ۱۱۵ و ۱۱۶ آیت *
و من ثمرات النّخیل والاعناب تتّخذون منہ سکرًا و رزقًا
حسنًا * انّما حرّم علیکم المیتۃ والدّم و لحم الخنزیر و ما
اھلّ لغیراللّہ بہ ج فمن اضطرّ غیرباغ ولا عاد فانّ اللّہ غفور
رّحیم * ولا تقولوا لما تصف السنتکم الکذب ھذا حلال
وھذا حرام لتفتروا علی اللّہ الکذب ط * یعنے اور میوونسے
کھجور کے اور انگور کے بناتے ہو اُس سے نشا اور روزی
خاصی * یہی حرام کیا ہی تمپر مردہ اور لہو اور سور
کا گوشت اور جسپر نام پکارا اللہ کے سواے کسی کا *
پھر جو کوئی ناچار ہوجاوے نہ زور کرتا ہو نہ زیادتی

تو الله بخشنیوالا مهربان هی * اور مت کہو اپنی زبانوں کے جھوتھه بتانے سے * که یهه حلال هی اوریهه حرام هی که الله پر جھوتھه باندھتے هو *

مضامین مفصله ذیل میں کچھه شک و شبهه نہیں هی که محمد صاحب نے توریت کو غور سے پڑھا اسکے ثبوت کے لئے اِس رسالے کي پہلي فصل کو پڑھو کیونکه بعضي باتیں یہاں پر مذکور هوئیں جو که صرف بني اسرائیل کی هدایت کے لئے فرمائی گئیں که وے نہایت عظیم اور متفرق مقاصد کے لئے ایک متفرق اور خاص قوم هووں مگر محمد صاحب نے کتاب مقدس کے اقتباس کرنے میں بیوفائي کي راه سے احکام الهی کو ایسا برخلاف و مبدل کیا که اسکے مرید اُن سے کچھه فایده حاصل نہیں کرسکتے بلکه اِن کي حق عدالت میں گرفتار هونے پر هیں دیکھو گلتیونکو ۳ باب ۱۰ آیت * هرایک شخص جو اُن سب باتوں پر جو شریعت میں لکھیں هیں عمل کرنے میں پایدار نہیں رهتا ملعون هی *

صاف ظاهر هی که محمد صاحب کے پیرو احکام مذکوره بالا سے کچھه منفعت نہیں پاسکتے هیں اُس اجازت سے

جو کہ اُن آیات میں بیان ہوئي کہ حرام چیزیں حالت ضروري میں حلال ہیں بشرطیکہ گناہ کرنیکے ارادے سے استعمال نہ ہوئیں مگر محمدیوں میں سے اُن احکام کو عدول کرنیکے بعد کون اقرار کریگا کہ میں نے قصداً گناہ کیا ہی اور کون ضروري اور مجبوري کا عذر نکریگا * اگر کوئي اُن احکام مرقومہ بالا کے کسي حکم عدولي کے عذر باطلہ پر انسان سے معافی پایا تو خدا عارف القلوب اسپر کیونکر مہربان و رحیم ہو سکتا ہی *

قرعہ ڈالنے کے حق میں جو گناہ کا کام ہی کوئی اعتراض نکرتا اگر یہہ حکم قایم ہوتا مگر گناہ کے کام کا کچھہ تذکرہ نہوا جب وے مریم کي پرورش کے حق میں قرعہ ڈالتے تہے جیسا کہ اُوپر بیان ہوا ہی *

پھر مذکور ہوا کہ شراب وغیرہ گندہ اور ناقص چیزیں ہیں جن سے ہر ایک بشر کو اجتناب کرنا مناسب ہی * یہہ حکم درست و بے عیب تب ہوتا اگر وہ دوسري باتونکے بیان سے مقصر و کمزور و مجبور نہوتا یعنے جیسا کہ کھجور اور انگور کے پھل سے نشہ اور روزي خاصي بنانے اور یہي اقرار ہوا کہ یہے چیزیں خداکي برکتوں میں شمار کئي گئیں *

حاصل کلام اِن حکموں کے یہہ ہی کہ ہر انسان اپنی عقل کے موافق بالکل اپنی ہی خواہش و اختیار پر چھوڑا گیا ہی اگر وہ کھجور و انگور کے عرق کو پیوے اور اُس سے مدہوش ہو تو اُسکو صرف اقرار کرنا چاہئے کہ میں نے اِسکو گناہ کرنے کے ارادہ سے نکیا یا کہ مجبور ضروری مثلاً عادت وغیرہ سے پہنچی تو فوراً اُسکا قصور معاف ہوتاہی * جو کوئی صفات الہی سے واقف ہی ہرگز خیال نکریگا کہ ایسے احکام اُس خدا سے جاری ہوسکینگے جو کہ پاک و صادق و عادل ہی اور کہ جسمیں تغیری و تبدیلی کا سایہ بھی نہیں ہی *

ہندوستان کے اکثر محمدی وہی اور نشہ والی چیزوں کی ممانعت کے لئے ہمیشہ دلیل کرنیکے لئے مستعد ہوتے ہیں اسلئے کلام الہی کی چند آیتوں کے مضمون سے عیاں ہوگا کہ مخموران وغیرہ گنہگار خدا کے نزدیک مکروہ ہیں اور حیات ابدی کے وارث ہرگز نہیں ہوسکتے دیکھو امثال ۲۳ باب ۲۰ و ۲۱ و ۲۹ و ۳۰ آیت * تو اُن لوگوں کے ساتھہ نرہ جو مے خوار ہیں اور اپنے ہی گوشت گنوانے ہیں *

کہ شرابي اور کنوار کنگال ہوجاوینگے اور نیند اُنہیں چیتھڑے پہناویگي * وہ کون ہے جو افسوس کرتا ہے اور کون غمزدہ ہے اور کون بڑا قضیہ کرنیوالا ہے اور کون بیاوہ گو ہے اور کون بے سبب گھایل ہے اور کس کی آنکھیں لال انگارے ہیں * وے جو سدا مي نوشي کرتے ہیں وے جو آمیز شراب کي تلاش میں رہتے ہیں * پھر یشعیا ۵ باب ۲۲ آیت * اُنپر واویلا ہے جو وین پینے میں بہادر اور نشے کي چیزیں ملانے میں پہلوان ہیں * لوقا کی انجیل ۲۱ باب ۳۴ آیت * تم اپني خبرداري کرو ایسا نہو کہ تمھارے دل کسي آسودگي اور مستي اور دنیا کی فکروں سے بھاري ہوں اور وہ دن تمپر اچانک آپڑے * دیکھو ۱ قرنتیونکو ۵ باب ۱۱ آیت * اگر کوئي جو دین کا بھائي ہے حرامکار یا لالچی یا بت پرست یا گالي دینیوالا یا متوالا یا ظالم ہوتو اُس سے میل نہ رکھنا بلکہ ایسے کے ساتھہ کھانا نہ کھانا * دیکھو گلتیونکو ۵ باب ۲۱ آیت * حسد قتل مستیاں اور عیش و عشرت اور جو کام کہ اُنکي مانند ہیں اور اُنکي بابت میں تمھیں ابھي کہتا ہوں جیسا آگے کہا تھا کہ ایسے کام کرنیوالے خدا کي بادشاہت کے وارث نہ ہونگے * دیکھو افسیونکو ۵ باب

۱۸ آیت * شراب پیکے متوالے نہوؤ اُس سے بد کام ہوتا ہی پر روح سے بھرجاؤ *

ان آیتوں سے عیاں ہوا کہ وہیں حرام نہیں بلکہ مخمور کے لئے سزا کا بیان ہی صرف متوالے ہی کے لئے نہیں بلکہ سبھونکے لئے جو کلام الہی کو عدول کرتے ہیں دیکھو استسنا ۱۸ باب ۱۹ آیت * اور ایسا ہوگا کہ جوکوئی میری باتونکو جنہیں وہ میرا نام لیکے کہیگا نہ سنیگا تو میں اُس سے مطالبہ کرونگا * دیکھو لوقا ۱۰ باب ۱۶ آیت * جو تمہاری سنتا ہی میری سنتا ہی اور جو تمہیں حقیر جانتا ہی مجھے حقیر جانتا ہی اور جو مجھے حقیر جانتا ہی میرے بھیجنے والے کو حقیر جانتا ہی * دیکھو ۲ تسلینقیونکو ۱ باب ۷ آیت سے ۹ آیت تک * اُنسے جو خدا کو نہیں پہچانتے اور ہمارے خداوند یسوع مسیح کی انجیل کو نہیں مانتے انتقام لیگا * تب اُنہیں جو تمہیں اذیت دیتے ہیں اذیت دینا اور تمہیں جو اذیت اُٹھاتے ہو ہمارے ساتھ آرام دینا خدا کے نزدیک یہہ انصاف ہوگا * اور وے خداوند کے چہرے سے اور اُسکی جلالی قدرت سے ہمیشہ کی ہلاکت کی سزا پاوینگے * دیکھو مشاہدہ ۲۱ باب ۲۷ آیت * اور کوئی ناپاک اور مکروہ اور جھوٹہہ

پیدا کرنیوالی چیز اُسمیں کسیطرح در نہ آویگی مگر وے صرف جو برّے کی زندگی کی کتاب میں لکھے ہوئے ہیں *

عہد عتیق میں اسرائیلیوں کے لئے سور اور اونٹ کا گوشت اور حیوانونکی چربی کا کھانا اور لہوکا پینا منع ہوا اور اُسکا سبب بھی بتایا گیا دیکھو احبار ۳ باب ۱۴ آیت سے ۱۷ آیت تک * تب وہ اُسمیں سے اپنا قربان خداوند کے لئے ہوم لاوے چربی جو اوجھہ کی چھپانیوالی ہی اور سب چربی اوجھہ کی اور دونوں گردے اُس چربی سمیت جو اُنپر دونوں پہلوؤں میں ہی اور روایت کلیجے کے گردوں سمیت جدا کرے * اور کاہن اُسے مذبح پر سنگھاوے کہ لحم ہومنے کو اور سب چربی خوشبو سنگھانیکو خداوند کے لئے ہی * یہہ تمہاری ساری بستیوں میں تمہارے قرنوں میں ہمیشہ کے لئے رسم ہی کہ تم نہ چربی کھاؤ اور نہ لہو پیؤ * دیکھو احبار ۷ باب ۲۳ و ۲۵ آیت * کہ بنی اسرائیل کو حکم کر کہ بیل اور بھیڑ اور بکری کی کوئی چربی نکھائیو * جو انسان ایسے چارپائے کی چربی جس سے خداوند کے لئے ہوم گذرانتے ہیں کھاوے وہ انسان کھانیوالا اپنی قوم میں سے کٹ جائیگا * دیکھو

احبار ۱۱ باب ۱ آیت سے ۴۷ آیت تک خصوصاً ۴ و ۷ آیت و ۱۷ باب ۱۰ و ۱۱ و ۱۴ آیت * مگر چارپائے کہ یا جگالي کرتےہیں یا کھر اُنکے چرے ہوئے ہوتے ہیں اُنکو نکھاؤ جیسے اُونت وہ تو جگالي کرتا هی پر کھر اُسکا چرا ہوا نہیں ہوتا سو وہ ناپاک هی تمہارے لئے * اور سور کہ کھر اُسکا چرا ہوا ہوتا هی پر وہ جگالي نہیں کرتا وہ بھي ناپاک هی تمہارے لئے * اور بني اسرائیل میں سے جو شخص خواہ اسرائیل کے گھرانیکا ہو خواہ مسافر جسکي بودباش اُن میں ہو کسي خون کو کھاوے تو میں اُس خون کھانیوالے پر اپنا غضب نازل کرونگا اور اُسے اُسکی جماعت میں سے کاٹ دونگا * کیونکہ بدن کی حیات لہو میں هی سو میں نے مذبح پر تمکو دیا هی کہ تمہاري جانونکے لئے کفارہ دے کیونکہ وہ جو کسي جان کے لئے کفارہ دیتا هی سو لہو هی * کیونکہ یہہ ہرایک بدن کي جان هی اُسکا لہو جان کي جگہہ هی اِسي لئے میں نے بني اسرائیل کو حکم کیا کہ کسي گوشت کا لہو مت کھاؤ کہ ہر جاندار کي زندگاني اُسکا لہو هی جو کوئی اُسے کھائیگا کٹ جائیگا *

محمد صاحب نے اُونت کي قرباني مقرر کیا دیکھو

۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۳۴ و ۳۶ آیت * ولکلّ امّۃ جعلنا منسکاً لیذکروا اسم اللّٰہ علی ما رزقہم من بہیمۃ الانعام ط والبدن جعلناھا لکم من شعائر اللّٰہ لکم فیہا خیر ق فاذکروا اسم اللّٰہ علیہا صوّاف ج فاذا وجبت جنوبہا فکلوا منہا و اطعموا القانع والمعترّ ط * یعنی ہر فرقے کو ہمنے ٹھہرادی ہی قربانی کہ یاد کریں اللہ کا نام چوپایوں کے ذبح پر جو اُنکو دئے * اور کعبے کو چڑھانے کے اُونٹ ٹھہرائے ہیں ہمنے تمہارے واسطے نشانی اللہ کے نام کی تمہارا اُسمیں بھلا ہی * سو پڑھو اُنپر نام اللہ کا قطار باندہ کر * پھر جب گر پڑے اُنکی کروٹ تو کھاؤ اُسمیں سے اور کھلاؤ صبر کرنیوالے کو اور بیقراری کو * اُونٹ جو بنی اسرائیل کے لئے ناپاک ہوا سو اُسکی قربانی سے محمدیونکی مغفرت کیونکر ہوگی * جتنی قربانی بنی اسرائیل کے عہد میں ہوئیں سو خداوند عیسیٰ مسیح کے قربانی موت کی علامت تہیں خدا نے عیسیٰ مسیح کے مصلوب ہونے کے بعد کسی کی قربانی قبول نکیا دیکھو عبرانیونکا ۱۰ باب ۱۴ و ۲۶ و ۲۷ آیت * کہ اُسنے ایکبار قربانی گذراننے سے اُنہیں جو پاکیزہ ہیں ہمیشہ کامل کیا * اگر ہم سمجھ دیدہ

پہچاننے کے بعد جان بوجھہ کے [اُسے چھوڑنیکا] گناہ
کریں تو پھر کوئي قرباني گناھونکے واسطے باقي نہیں *
لیکن سزا کا کوئي ڈرانیوالا انتظار اور غضب کي آگ
جو مخالفوں کو کھانے پر ھی باقي ھی * محمد صاحب
ان باتوں میں صریحاً اُمي تھے *

عہد جدید میں کھانے اور پینے کا یوں بیان ھوا
دیکھو مارک ۷ باب ۱۵ و ۱۸ آیت سے ۲۳ آیت
تک * ایسي کوئي چیز آدمي کے باھر نہیں جو
اُسمیں داخل ھوکے اُسے ناپاک کرسکے پر وے چیزیں
جو اُسمیں سے نکلتي ھیں وھي آدمي کو ناپاک کرتي
ھیں * تب اُسنے اُنسے کہا کیا تم بھي ایسے نادان ھو
جانتے نہیں کہ جو چیز باھر سے آدمي میں جاتي
ھی اُسے ناپاک نہیں کرسکتي * کہ وہ اُسکے دلمیں
نہیں بلکہ پیٹ میں جاتي ھی اور پاخانے میں جاتي
ھی جہاں سب کھائي ھوئي چیزوں سے آدمي پاک
ھوتے ھیں * پھر اُسنے کہا جو آدمي سے نکلتا ھی
وھي آدمي کو ناپاک کرتا ھی * کیونکہ اندر سے
یعنے آدمي کے دل ھی سے برے اندیشے زناکاریاں
حرامکاریاں قتل * چوریاں لالچ بدي مکر مستي بدنظري
کفر برائي ناداني نکلتي ھیں * یے سب برائیاں اندر

سے نکلتي هيں اور آدمي كو ناپاک كرتي هيں* ديكهو لوقا ۱۰ باب ۷ آيت * اور اُسي گهر ميں رهو اور جو كچهه وے تمهيں ديں كهاؤ پيؤ كه مزدور اپني مزدوري كے لايق هی گهر گهر مت پهرو* ديكهو روميونكو ۱۴ باب ۱۷ آيت * خداكي بادشاهت كهانا يا پينا نهيں بلكه نيكي اور صلاح اور روح قدس سے خوشي هی * ديكهو ۱ قرنتهيونكو ۸ باب ۸ و ۱۰ باب ۲۵ و ۲۶ و ۲۹ و ۳۱ آيت* كهانا همكو خدا كے نزديک كچهه بهتر نهيں كرتا اگر كهاويں تو همبں فايده نهيں اور نه كهاويں تو نقصان نهيں * پس جو كچهه بازار ميں بكتا هی سو كهاؤ اور دل ميں كچهه فرق نكرو* كه زمين اور اُسكي ساري چيزيں الله كي هيں * اور دل كا مراد هی دوسرے كا دل اپنا نهيں كيونكه ميري آزادگي كسواسطے دوسرے كے دل سے تهرائي جايگي * پس تم كهاتے اور پيتے اور جو كچهه كرتےهو سب كچهه خداهي كي بزركي كے لئے كرو * ديكهو طيطس ۱ باب ۱۵ و ۱۶ آيت * پاک لوگونكے لئے سب كچهه پاک هی اور ناپاكوں اور بے ايمانونكے لئے كچهه پاک نهيں بلكه اُنكے عقل اور دل ناپاک هيں * وے باتوں ميں قبول كرتے هيں كه خدا كو جانتے هيں ليكن كاموں ميں

انکار کرتے اور مکروہ اور نافرمان بردار هیں اور هرایک نیک کام میں نالایق هیں *

عهد عتیق میں وین کا استعمال قرباني کے لئے فرمایا گیا دیکھو گنتي ۱۵ باب ۵ و ۷ و ۱۰ آیت * اور تپاون کے لئے وس چوتھا حصہ هین کا چڑھاوے یا ذبیحے کے ساتھہ ایک ایک برہ کے واسطے گذرانیو * اور تپاون کے لئے تہائي هین وین خداوند کی خوشنودي کے بو کے لئے گذرانیو * اور تپاون کے واسطے آدھا هین وین هوم کرکے خداوند کي خوشنودي کي بو کے لئے گذرانیو * دیکھو خروج ۲۹ باب ۴۰ آیت سے ۴۲ آیت تک وهي مضمون هی *

عهد جدید میں خداوند عیسیٰ مسیح نے اپني قرباني موت کي یادگاري کے لئے روٹي اور وین کو مقرر کیا اور جمیع راست باز مسیحي آج تک اُس حکم پر مستقیم هیں دیکھو متي ۲۶ باب ۲۶ آیت سے ۲۸ آیت تک * اُنکے کھاتے وقت یسوع نے روٹی اُٹھائی اور دعا کرکے توڑي اور مریدوں کو دیکے کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن هی * پھر اُسنے پیالہ لیا اور شکر کرکے یہہ کہتے هوئے انکو دیا کہ تم سب اِسے پیو * یہہ میرا لہو یعنے نئے عهد نامے کا لہو هي جو بہتیروں

کے گناھوں کي بخشش کے لئے بہایا جاتا ھی * دیکھو مارک ۱۴ باب ۲۲ آیت سے ۲۴ آیت تک و لوقا ۲۲ باب ۱۹ و ۲۰ آیت * وھي مضمون ھی * دیکھو ۱ قرنتیونکو ۱۱ باب ۲۳ آیت سے ۲۶ آیت تک * میں نے یہہ بات جو خداوند سے پائي تمھیں سونپي کہ خداوند یسوع نے جس رات پکڑوایا گیا روٹي لي * اور شکر کرکے توڑي اور کہا لو کھاؤ یہہ میرا بدن ھی جو تمھارے لئے توڑا جاتاھی تم میري یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو * اور اسیطرح اُسنے کھانیکے بعد پیالہ بھي لیا اور کہا کہ یہہ پیالہ نیا عہد نامہ ھی جو میرے لہو سے ثابت ھی جتنے بار تم پیو میري یادگاري کے لئے یہہ کیا کرو * جتنے بار تم یہہ روٹي کھاتے اور یہہ پیالہ پیتے ھو تم خداوند کي موت کو جبتلک کہ وہ نہ آوے دکھاتے رھتے ھو *

تندرستي کے لئے تھوڑي وین پینا منع نہیں دیکھو پیدایش ۱۴ باب ۱۸ آیت * ملک الصدق سالم کا بادشاہ جو خداتعالی کا کاھن تھا روٹي اور وین نکال لایا * دیکھو ۱۰۴ زبور ۱۴ و ۱۵ آیت * بہیموں کے لئے گھاس اور انسان کي خدمت کے لئے سبزي وھي اُگاتا ھی تاکہ وہ اُن کے لئے زمین سے غذا پیدا کرے *

اور وین جو انسان کے دل کو خوش کرتا ھی اور روغن سے زیادہ چہرے کو چمکاتا ھی اور روتي جو انسان کے دل کو توانائي بخشتي ھی * دیکھو ا طمطاؤس ۵ باب ۲۳ آیت * اب سے تو صرف پاني نه پیا کر بلکه اپنے معدے اور اکثر کمزوري کے سبب تھوڑي وین پي *

دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ ال عمران ۹۳ آیت * قل فاتوا بالتّورٰة فاتلوها ان کنتم صادقین * تو کہه لاؤ توراۃ اور تم پڑھو اگر سچے ھو * اگر محمد صاحب سچ کہتا تو آپ اسکو ثابت کیوں نه کرتا * خدانے توموسي کے وسیلے سے شریعت بني اسرائیل کو دي اور اُس میں احکام جایز و ناجایز کھانیکے لئے فرمایا اسلئے غورسے پڑھو احبار ۱۰ باب و ۱۱ باب و استسنا ۱۴ باب *

۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۴۰ آیت * وهو فضّلکم علی العالمین * یعنے اور اُسنے تمکو بزرگي دي سب جہان پر * دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ جاثیه ۱۶ و ۱۷ آیت * ولقد آتینا بني اسرائیل الکتاب والحکم والنّبوّة ورزقناهم من الطّیّبات و فضلناهم علی العالمین * وآتینا هم بیّنات من الامر فمااختلفوا الّا من بعد ما جاء هم

العلم لا بغیاً بینھم ط یعنی اور ھمنے دی بنی اسرائیل کو
کتاب اور حکومت اور پیغمبری اور کھانیکو دیں ستھری
چیزیں اور بزرگی انکو جہان پر * اور دیں انکو کھلی
باتیں دین کی * پھر پھوٹ جو ڈالی تو سمجھ آچکے
پیچھے آپس کی ضد سے * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ
جمعہ ۵ آیت * مثل الّذین حمّلوا التّوریۃ ثمّ لم یحملوھا
کمثل الحمار یحمل اسفاراً ط * یعنی کہاوت انکی جنپر
لادی توریت پھر نہ اٹھائی انہوں نے ایسی جیسی
کہاوت گدھے کی پیٹھ پر لدے چلتا ھی کتابیں *
دیکھو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ ۸۵ آیت * لتجدنّ
اشدّ النّاس عداوۃً للّذین آمنوا الیھود والّذین اشرکوا ج
ولتجدنّ اقربھم مودّۃً للّذین امنوا الّذین قالوا انّا نصاریٰ ط *
یعنی تو پاویگا سب لوگوں میں زیادہ دشمنی مسلمانوں
سے یہود کو اور شریک والونکو * اور تو پاویگا سب سے
نزدیک محبت میں مسلمانونکی وے لوگ جو کہتے
ھیں کہ ھم نصاریٰ ھیں * یعنی وے نصاریٰ
جنکو ۶ سپارہ میں سورہ مایدہ کے ۱۹ و ۷۶ آیت میں
کافر خطاب ملا اگر وے حقیقتاً کافر ہوتے تو انکی
مصاحبت سے تمھاری فضیلت ضایع ہوتی الکتاب

میں نصاری کو اسطرح کي نصیحت هی دیکھو ۲ طیمطاؤس ۳ باب ۱ آیت سے ۵ آیت تک * تو یہہ جان رکھہ کہ آخري زمانے میں اوقات مشکل هونگي* آدمي خودغرض اور زردوست اور لاف‌زن اور مغرور اور کفر بکنیوالے اور ماباپ کے نافرمان بردار اور نا شکرگذار اور ناپاک * اور بیدرد اور بے وفا اور تہمت لگانیوالے اور ناپرهیزگار اور بےرحم اور نیک لوگونکے دشمن * اور نمک حرام اور سرکش اوربڑائي کرنیوالے اور خدا سے عشرت کو زیادہ دوست رکھنیوالے * اور صورت میں دیندار پر اسکي قدرت کے منکر هونگے تو ایسوں سے باز رہ * هزارهزار شکر ایزد کارساز کا کہ انپر تہمت کافر هونیکا قرانؔ هي سے ثابت نہوا بلکہ وے تملوک سے محبت حقیقي رکھتے هیں اور کمال مطوفت سے اس رسالہ کو لکھا کہ تملوک قران کو کلام الهي سے بخوبي مقابلہ کرسکو*

۱۸ سپارہ میں سورہ نور ۶۱ آیت * لیس علی الاعمیٰ حرج ولا علی الاعرج حرج ولا علی المریض حرج ولا علی انفسکم ان تاکلوا من بیوتکم او بیوت ابائکم او بیوت امّهاتکم او بیوت اخوانکم او بیوت اخواتکم اوبیوت اعمامکم او بیوت عمّاتکم او بیوت اخوالکم اوبیوت خالاتکم او ما ملکتم مفاتحہ او صدیقکم ط لیس علیکم جناح

ان تأكلوا جميعاً او اشتاتاً ط * يعني نهيں اندھے پر کچھہ تکلیف اور نہ لنگڑے پر تکلیف اور نہ بیمار پر تکلیف * اور نہیں تکلیف تملوگوں پر کہ کھا لو اپنے گھروں سے یا اپنے باپ کے گھر سے یا اپني ما کے گھر سے یا اپنے بھائي کے گھر سے یا اپني بہن کے گھر سے یا اپنے چچا کے گھر سے یا اپني پھپھي کے گھر سے یا اپنے ماموں کے گھر سے یا اپني خالہ کے گھرسےیا جسکي کنجیوں کے مالک ہوئے ہو یا اپنے دوست کے گھرسے * نہیں گناہ تمپر کہ کھاؤ ملکر یا جدا ہوکر * ایسے ناپایدار عقاید سے تملوگ اُس دینداري کو ہرگز حاصل نہ کروگے جسکے لئے محمد صاحب نے نا درستي سے اتني محنت و مشقت کیا *

۴ سپارہ میں سورۃ عمران ۱۱۰ آیت * كنتم خير امّة اخرجت للنّاس تامرون بالمعروف و تنهون عن المنكر و تؤمنون باللّه * یعني تم ہو بہتر سب اُمتوں سے جو پیدا ہوتي ہیں لوگوں میں حکم کرتے ہو اچھي بات کا اور منع کرتے ہو بري بات سے اور ایمان لاتے ہو اللہ پر *

ہندوستان کے اکثر محمدي بت پرستوں کے دستورات

میں یہاں تک شریک ھیں کہ دانشمند اور خدا پرست
کے نزدیک اُس کا تفرقہ کرنا نہایت دشوار ھی *
بت پرست گنگا کو پھول میٹھائی و چراغ چڑھاتے *
محمدی بھی بیڑا کاغذ کا چڑھاتے ھیں * بت پرست
اپنی پوتھیوں کو بغیر دریافت کے پیار کرتے * محمدی
قران کو * بت پرست بتوں کو اپنا شفیع جانتے *
محمدی محمد صاحب کو * بت پرست اپنے بتخانہ
کو بزرگ جانتے * محمدی کعبہ کو * بت پرست اپنے
دان پن کے وسیلے سے طالب نجات کے ھیں * محمدی
روزہ زکواۃ و حج وغیرہ سے جزا کے خواھاں * بت پرست
کوار کے مہینے میں اپنے بزرگوں کے نام سے پنڈا دیتے *
محمدی شب برات میں حلوا وغیرہ دیتے * بت پرست
گیا اور کاشی وغیرہ کو جاتے اور پرشاد لاتے * محمدی
مکہ و مدینہ وغیرہ کو جاتے اور مکے کی چادر کے ٹکڑے
اور زمزم کا پانی لاتے * یے ماجرے اسلئے واقع ھوئے کہ
محمدیوں نے کلام الٰہی کو فراموش کرکے انسانی دستوروں
کو قبول کیا *

۱۴ سپارہ میں سورہ حجر ۴۵ آیت * انّ المتّقین
فی جنّات وعیون * یعنے جو پرھیزگار ھیں باغوں میں
ھیں اور ندیوں میں * دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ

مومنون ۵ و ۶ آیت * والّذین هم لفروجهم حافظون * الّاعلیٰ ازواجهم او ماملکت ایمانهم فانّهم غیر ملومین * یعنے اور جو اپنی شهوت کی جگهه تهامتے هیں * مگر اپنی عورتوں پر یا اپنے هاتهه کے مال پر سو اُن پر نهیں اُلاهنا * دیکهو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۶۹ آیت * و ما علی الّذین یتّقون من حسابهم من شیٔ ولکن ذکریٰ لعلّهم یتّقون * یعنے اور پرهیزگاروں پر نهیں کچهه اُنکا حساب لیکن نصیحت کرنی هی شاید وے ڈریں * مگر کن باتوں سے پرهیز کرنا دیکهو ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۳۱ آیت * ان تجتنبوا کبائر ماتنهون عنه نکفرعنکم سیّاٰتکم وندخلکم مدخلاً کریماً * یعنے اگر تم بچتے رهوگے بری چیزوں سے جو تم کو منع هوئیں تو هم اُتار دینگے تم سے تقصیریں تمهاری اور داخل کرینگے تم کو عزت کے مقام میں * دیکهو ۲۷ سپارہ میں سورہ نجم ۳۲ آیت * الّذین یجتنبون کبائر الاثم و الفواحش الّا اللّمم ط انّ ربّک واسع المغفرة ط یعنے جو لوگ بچتے هیں بڑے گناهوں سے اور بیحیائی کے کاموں سے مگر کچهه آلودگی * بیشک تیرے رب کی بخشش میں سمائی هی * خدا کے نزدیک بڑے چهوٹے گناہ کی تفاوت نهیں

دیکھو ۱۹ زبور ۱۲ و ۱۳ و ۳۸ زبور ۱ آیت سے ۲۲ آیت
تک خصوصاً ۵ و ۱۷ و ۱۸ آیت و ۹۰ زبور ۸ آیت *
اپنے گناہونکو کون جانتا ہی تو مجھکو پنہاني گناہوں
سے پاک کر * اپنے بندے کو عمد کے گناہوں سے بھي
محفوظ رکھہ اُنہیں مجھپر غالب ہونے مت دے تب
میں بے عیب ہوؤنگا اور بڑے گناہ سے پاک ہوجاؤنگا*
میرے گھاو بدبو ہو گئے اور سڑگئے میري حماقت کے
سبب سے * میں پھسلنے پر ہوں اور میرا غم سدا
میرے سامھنے ہی * اور میں اپنا گناہ آپ کھولکے
کہتا ہوں اور اپني تقصیر کے لئے غمگین ہوں * تونے
ہماري بدکاریاں اپنے آگے رکھیں اور ہمارے پنہاني گناہ
اپنے چہرے کي روشني میں * دیکھو ۵۱ زبور ۱ آیت
سے ۱۹ آیت تک وہي مضمون ہی * دیکھو متي
۱۲ باب ۳۶ و ۳۷ آیت * میں تمسے یہہ کہتا ہوں
کہ لوگ ہرایک بیہودہ بات جو کہتے ہیں حساب کے
دن اُسکا حساب دینگے * کہ تو اپني باتوں سے بےعیب
اور اپني باتوں سے عیبدار ٹھہریگا* دیکھو ۱ قرنتیونکو
۴ باب ۵ آیت * اسواسطے جب تک وہ خداوند نہ آوے
اُسوقت کے آگے تم عیب گیري نہ کرو وہ اُن رازوں کو
جو تاریکي میں ہیں روشن کریگا اور دلونکے ارادے کو

ظاہر کریگا اُسوقت ہرایک شخص کی تعریف خدا سے ہوگی * دیکھو ۱ یوحنا ۳ باب ۴ و ۸ آیت * اور ہر کوئی جو گناہ کرتاہی سو شریعت کا عدول کرتاہی کہ گناہ شریعت کا عدول ہی * اور جو گناہ کیاکرتاہی سو شیطان کا ہی کہ شیطان ابتدا سے گناہ کیاکرتاہی اور خدا کا بیٹا اسلئے ظاہر ہوا کہ شیطان کے کاموں کو نیست کرے *

قران کی آیتوں سے جو کلام الہی کی آیتوں سے یہاں تک مقابلہ کی گئیں صاف واضح ہوا کہ قران کی آیتیں وقت بوقت محمد صاحب سے منتشر ہوئیں جسنے دنیوی و جسمانی و نفسانی طور سے اپنی زندگی طی کی اور اپنی رغبت کے موافق اِس اور اُس جہان کی زندگی کا تعداد مختصر بیان کیا دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۶۴ آیت * وما هذه الحيوة الدّنيا الّا لهو ولعب ط وانّ الدّار الاخرة لهي الحيوان م لو كانوا يعلمون * یعنے اور یہہ دنیا کا جینا تو یہی ہی جی بہلانا اور کھیلنا * اور پچھلا گھر جو ہی سو وہی ہی جینا * اگر ہے سمجھ رکھتے * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۳۶ آیت * انّما الحيوة الدّنيا لعب ولهو ط

و ان تؤمنوا و تتقوا یؤتکم اجورکم * یعنے یہہ دنیا کا جینا تو کھیل هی اور تماشا اور اگر تم یقین لاؤگے اور بچ چلوگے وہ دیگا تمکو تمهارے نیگ * کلام الهی مین ایسا بیان هی دیکھو متی ۱۰ باب ۳۷ آیت سے ۳۹ آیت تک * جو کوئی کہ باپ یا ما کو مجھسے زیادہ پیار کرتا هی وہ میرے لایق نہیں * اور جو کوئی کہ بیٹا بیٹی کو مجھسے زیادہ پیار کرتاهی وہ میرے لایق نہیں * اور جوکوئی اپنی صلیب اُٹھاکے میری پیروی نکرے میرے لایق نہیں جوکوئی کہ اپنی جان کوبچاتا هی اُسے گنوایگا اورجوکوئی میرے واسطے اپنی جان گنواتاهی اُسے پایگا * دیکھو لوقا ۱۸ باب ۲۹ و ۳۰ آ * اُسنے اُنسے کہا میں تمسے سچ کہتاهوں کہ ایسا کوئی شخص نہیں جسنے گھریا ماباپ یابھائیوں یا جورو یالڑکوں کوخداکی بادشاهت کے لئے چھوڑاهی * اور اِس دنیامیں بہت زیادہ اورآیندے دنیا میں همیشے کی زندگی نہ پاویگا * دیکھومتی ۶ باب ۳۳و۷ باب ۱۳ و ۱۴ آ * بلکہ پہلے خدا کی بادشاهت اوراُسکی نیکی کی تلاش کرواوریے سب چیزیں تمکودی جائنگی * تم چھوٹے دروازےسے داخل هوکیونکہ بڑاهی وہ دروازہ اور کشادہ هی وہ رستہ جوهلاکت کوپہنچاتاهی اور بہتیرے هیں جو اُسی سے داخل هوتے هیں * کیاهی چھوٹا هی وہ

S

دروازہ اور کیاهتي تنگ هی وہ رستہ جو زندگاني کو پہنچاتا هی اور وے جو اُسے پاتے هیں کتنے تهوڑے هیں * دیکهو ۱ یوحنا ۲ باب ۱۵ آیت سے ۱۷ آیت تک * دنیا کو اور دنیوي چیزوں کو پیار مت کرو جو کوئي دنیا کو پیار کرے اُسمیں باپ کي محبت نہیں * کہ هرایک چیز جو دنیا میں هی یعنی شہوت جسمي اور شہوت چشمي اور شہوت حشمت زندگي باپ سے نہیں دنیا سے هی * دنیا گذرتي هی اور اُسکي شہوت بهي لیکن جو خدا کي مرضي پرچلتا هی وهي همیشہ رهتا هی * خدا نے انسان کو دارالفنا میں کهیل اور تماشے کے لئے نہیں بلکہ اسلئے اُسمیں پیدا کیا کہ وہ اپنے کو دارالسلام میں رهنے کے لئے طیار کرے دیکهو طیطس ۲ باب ۱۱ و ۱۲ آیت * خدا کا نجات بخشنیوالا فضل سارے آدمیوں پر ظاهر هی * اور همیں تربیت کرتا هی کہ هم بدکاري اور دنیوي شہوتوں سے پرهیز کرکے اس دنیا میں هوشیار اور راست اور نیک کار هوکر گذران کریں * دیکهو ۲ پطرس ۳ باب ۷ و ۹ آیت سے ۱۱ آیت تک * پر آسمان وزمین جو اب هیں اُسي حکم سے امانت میں هیں اور عدالت کے دن بدکار آدمیوں کي بربادي تک جلانیکے لئے رکهے گئے هیں * جیسا بعضے آدمي [illegible] کا گمان [illegible]

هیں ویسا خداوند اپنے وعدے میں دیري نہیں کرتا
هی لیکن همیشه صبر کرتا هي اور نہیں چاهتا هی که
کوئي هلاک هووے بلکه چاهتا هی که سب توبه کریں *
لیکن رات میں چور کي طرح خداوند کا دن آویگا اور
اُسي میں آسمان تڑے شور سے جاتے رهینگے اور عناصر
جلکر پگهل جائنگے اور زمین اور جو کچهه اسمیں هي
جل جائنگے * پس جب که یے سب چیزیں پگهل
جائنگي تو تمکو پاک چلن اور نیک کاري میں کسطرح
کے لوگ هونا درکار هی * دیکهو افسیونکو ۵ باب ۱۵
آیت سے ۱۷ آیت تک * خبردار تم دیکهه بهال کے
چلو نه نادانوں کے بلکه داناؤں کي مانند * یهه زمانه
برا هی اوقات نیکي میں بسر کرو * بیوقوف نه هوؤ
لیکن خداوند کي مرضی کیا هی اُسے سمجهو * دیکهو
متي ۵ باب ۲۵ و ۲۶ آیت * جب تک تو اپنے فریادي
کے ساتهه راه میں هی جلد اُس سے ملاپ کرتا که
ایسا نہووے که فریادي تجهے قاضي کے سپرد کرے
اور قاضي تجهے کوتوال کے سپرد کرے اور تو قید میں
ڈالا جاوے * میں تجهے سچ کہتا هوں که تو وهاں سے
جب تک باقي کي ایک کوڑي تک ادا نکرے کسي
طرحسے نه چهوٹیگا *

چھٹھواں حصہ

قصہ و کہانی کے بیان میں

آدم کے بیان میں ا سپارہ میں دیکھو سورۂ بقر ۳۰ آیت سے ۳۸ آیت تک * و اذقال ربّک للملائکۃ انّی جاعل فی الارض خلیفۃً ط قالوا اتجعل فیہا من یّفسد فیہا و یسفک الدّماء ج و نحن نسبّح بحمدک ونقدّس لک ط قال انّی اعلم مالا تعلمون * وعلّم آدم الاسماء کلّھا ثمّ عرضہم علی الملائکۃ فقال انبئونی باسماء ھؤلاء ان کنتم صادقین * قالوا سبحانک لاعلم لنا الّا ما علّمتنا ط انّک انت العلیم الحکیم * قال یا آدم انبئہم باسمائہم ج فلمّا انبأھم باسمائہم لا قال الم اقل لکم انّی اعلم غیب السّموات والارض و اعلم ما تبدون وما کنتم تکتمون * و اذقلنا للملائکۃ اسجدوا لادم فسجدوا الّا ابلیس ط ابی واستکبر لا و کان من الکافرین * و قلنا یا آدم اسکن انت و زوجک الجنّۃ و کلا منہا رغداً حیث شئتما ص ولا تقربا ھذہ الشّجرۃ فتکونا من الظّالمین * فازلّھما الشّیطان عنہا فاخرج ھما ممّا کانا فیہ ط و قلنا اھبطوا بعضکم لبعض

عدوّ ج ولکم فی الارض مستقرّ ومتاع الی حین *
فتلقّی آدم من ربّه کلمات فتاب علیه ط انّه هوالتّوّاب
الرّحیم * قلنااهبطوا منها جمیعاً ج فامّا یاتینّکم منّی
هدی فمن تبع هدی فلا خوف علیهم ولاهم یحزنون *
یعنے اور جب کہا تیرے رب نے فرشتونکو مجھکو بنانا هی
زمین میں ایک نائب * بولے کیا تو رکھیگا اسمیں جو
شخص فساد کرے وهاں اور خون کرے *اور هم پڑهتے هیں
تیری خوبیاں اور یاد کرتے تیری پاک ذات کو * کہا
مجھکو معلوم هی جو تم نہیں جانتے * اور سکھائے آدم
کو نام سارے پھر وہ دکھائے فرشتوں کو کہا بتاؤ مجھکو
انکے نام اگر تم سچے هو * بولے تو سب سے نرالا هی
همکو معلوم نہیں مگر جتنا تونے سکھایا * توهی هی
اصل دانا پخته کار * کہا ای آدم بتادے اُنکو نام اُنکے *
پھر جب اُسنے بتا دئے اُنکے نام * کہا میں نے نه کہا تھا
تمکو مجھکو معلوم هیں پردے آسمان و زمین کے * اور
معلوم هی جو تم ظاهر کرو اور جو چھپاتے هو * اور
جب همنے کہا فرشتوں کو سجدہ کرو آدم کو تو سجدہ
کر پڑے مگر ابلیس نے * قبول نکیا اور تکبر کیا اور
وہ تھا منکروں میں کا * اور کہا همنے ای آدم بس تو

اور تیری عورت جنت میں اور کھاؤ اُسمیں محفوظ
ہوکر جس جگہہ چاہو * اور نزدیک نجاو اُس درخت
کے پھر تم بے انصاف ہوگے * پھر ڈگایا اُنکو شیطان نے
اُس سے پھر نکالا اُنکو وہاں سے جس آرام میں تھے * اور
کہا ہمنے تم سب اُترو تم ایک دوسرے کے دشمن ہو *
اور تمکو زمین میں ٹہرنا ہی اور کام چلانا ایک وقت
تک * پھر سیکھہ لیں آدم نے اپنے رب سے کئی باتیں
پھر متوجہہ ہوا اُسپر * برحق وہي ہی معاف کرنیوالا
مہربان * ہمنے کہا تم اُترو یہاں سے سارے پھر کبھي
پہنچے تمکو میري طرف سے راہ کی خبر تو جو کوئي
چلا میرے بتلائے پر نہ ڈر ہوگا اُنکو نہ غم * دیکھو ۸
سپارہ میں سورۃ اعراف ۱۱ آیت سے ۲۷ آیت تک
خصوصاً ۲۷ آیت * انّا جعلنا الشّیاطین اولیاء للّذین
لا یؤمنون * یعنے ہمنے رکھے ہاں شیطان رفیق اُنکے جو
ایمان نہیں لاتے * دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورۃ حجر ۲۶
آیت سے ۴۲ آیت تک خصوصاً ۲۶ و ۲۷ و ۴۲ آیت *
ولقد خلقنا الانسان من صلصال من حما مسنون * والجانّ
خلقناہ من قبل من نار السّموم * انّ عبادي لیس لک
علیهم سلطان الّا من اتّبعک من الغاوین * یعنے اور بنایا

همنے آدمي کهنکهناتے سنے گارے سے * اور جان کو بنایا
همنے اُس سے پہلے لون کی آگ سے * جو میرے
بندے هیں تجهکو اُنپر کچهه زور نهیں مگر جو تیري راه
چلا خراب لوگوں میں * دیکهو ١٦ سپارة میں سورة طه
١١٥ آیت سے ١٢٣ آیت تک خصوصاً ١٢٠ و ١٢١ آ *
فوسوس الیه الشّیطان قال یا آدم هل ادلّک علی شجرة
الخلد و ملک لایبلی * فاکلا منها * یعنے پهر جی
میں ڈالا اُسکے شیطان نے کہا ای آدم میں بتاؤں تجهکو
درخت سدا جینے کا اور بادشاهي جو پرانی نهو * پهر
دونوں کها گئے اُسمیں سے * دیکهو ٢٣ سپارة میں سورة
ص ٧١ آیت سے ٨٥ آیت تک * اذ قال ربّک للملائکة
انّي خالق بشراً من طین * فاذا سوّیته و نفخت فیه
من روحي فقعوا له ساجدین * فسجد الملائکة کلّهم
اجمعون * الاّ ابلیس ط استکبر و کان من الکافرین * قال
یا ابلیس ما منعک ان تسجد لما خلقت بیدي ط
استکبرت ام کنت من العالین * قال انا خیر منه
خلقتني من نار و خلقته من طین قال فاخرج منها
فانّک رجیم * و انّ علیک لعنتي الی یوم الدّین *
قال ربّ فانظرني الی یوم یبعثون * قال فانّک من

المنظرین * الی یوم الوقت المعلوم * قال فبعزتک
لاغوینّهم اجمعین * الاّ عبادک منهم المخلصین * قال
فالحقّ والحقّ اقول ج * لاملأنّ جهنّم منک و ممّن
تبعک منهم اجمعین * یعنے جب کہا تیرے رب نے
فرشتوں کو میں بناتا هوں ایک انسان مٹّي کا * ف *
پھر جب ٹھیک بنا چکوں اور پھوکوں اُسمیں ایک اپني
جان تو تم گر پڑو اُسکے آگے سجدے میں * پھر سجدہ
کیا فرشتوں نے سارے اکٹھے مگر ابلیس نے غرور کیا اور
تھا وہ منکروں میں * فرمایا ای ابلیس تجھکو کیا انکار
هوا کہ سجدہ کرے اِس چیز کو جو میں نے بنائي اپنے
هاتھوں سے * یہہ تونے غرور کیا یا تو بڑا تھا درجے میں *
بولا میں بہتر هوں اُس سے مجھکو بنایا تونے آگ سے
اور اُسکو بنایا مٹّي سے * فرمایا تو نکل یہاں سے
کہ تو مردود هوا * اور تجھپر میري لعنت هی اُس
جزا کے دن تک * بولا ای رب مجھکو ڈهیل دے
جسدن تک مردے جیویں * فرمایا تجھکو ڈهیل هی
اُسي وقت کے دن تک جو معلوم هی * بولا تو قسم
هی تیري عزت کی میں گمراہ کرونگا اُن سب کو *
مگر جو بندے هیں تیرے انمیں چنے * فرمایا تو

ٹھیک بات یہہ ہی اور ٹھیک ہی کہتا ہوں * مجھکو بھرنا دوزخ تجھسے اور جو اُن میں تیری راہ چلے اُنسے سارے * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ رحمن ۱۴ و ۱۵ آ* خلق الانسان من صلصال کالفخّار * وخلق الجانّ من مارج من نار * یعنے بنایا آدمی کھنکھناتی مٹی سے جیسے ٹھیکرا * اور بنایا جان کو آگ کے شعلہ سے *

قران سے ظاہر ہوا وہ مقام کہ جس میں آدم و حوّا بنائے گئے زمین میں نہ تھا تس پربھی آدم مٹی سے بنایا گیا اورکہ خدا نے فرشتوں کو فرمایا کہ مٹیوالے اِنسان کو سجدہ کرنا معاذاللہ کہ خدا بت پرستی کا سبب ہوسکے اور شیطان کوحکم دیوے کہ اِنسان کا امتحان روز قیامت تک کیا کرے * کلام الہی سے ظاہر ہی کہ خدا نے آدم کو اِس ہی زمین میں بنایا دیکھو پیدایش ۱ باب ۲۷ و ۲۸ و ۳ باب ۱۹ آیت * خدا نے آدم کو اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اُس کو پیدا کیا نر اور ناری اُنکو پیدا کیا * اور خدا نے اُنکو برکت دی اور خدا نے اُنسے کہا کہ پھلو اور بڑھو اور زمین کو معمور کرو اور اُس کو محکوم کرو اور سمندر کی مچھلیوں اور آسمان کے پرندوں اور سب جانداروں پر جو زمین پر چلتے ہیں

سرداری کرو * تو اپنے منہہ کے پسینے کی روتی کھایگا جب تک کہ زمین میں پھر نہ جاوے کہ تو اُس سے نکالا گیا ہی کیونکہ تو خاک ہی اور پھر خاک میں جایگا * خدا نے آدم کو پیدا کرنیکے بعد باغ عدن میں رکھا دیکھو پیدایش ۲ باب ۸ آیت سے ۲۵ آیت تک خصوصاً ۸ و ۱۶ و ۱۷ آیت * خداوند خدا نے عدن میں پورب طرف ایک باغ لگایا اور آدم کو جسے اُس نے بنایا تہا وہاں رکھا * اور خداوند خدا نے آدم کو حکم دیکر کہا کہ تو باغ کے ہر درخت کا پھل کھانا * لیکن نیک و بد کی پہچان کے درخت سے نکھانا کیونکہ جس دن تو اُسے کھایگا تو مریگا * شیطان نے باغ عدن میں اُن سے فریب کرکے نہیں کہا کہ تم فرشتہ ہو جاؤگے مگر یہہ کہا کہ تم خدا کے موافق ہوگے دیکھو پیدایش ۳ باب ۱ آیت سے ۲۳ آیت تک خصوصاً ۱ آیت سے ۶ و ۲۳ آیت * اور سانپ میدان کے سب جانوروں سے جنہیں خداوند خدا نے بنایا تہا ہوشیار تہا اور اُس نے عورت سے کہاکیا یہہ سچ ہی کہ خدا نے کہاکہ باغ کے ہر درخت سے نکھانا * عورت نے سانپ سے کہا کہ باغ کے درختوں کا پھل ہم تو کھاتےہیں * مگر اُس درخت کے پھل کو جو باغ کے بیچوں بیچ ہی خدا نے کہا ہی

کہ تم اُسے نہ کھانا اور نچھونا ایسا نہو کہ مر جاؤ * تب
سانپ نے عورت سے کہا کہ تم نہ مروگے * بلکہ خدا
جانتا ھی کہ جس دن اُسّے کھاؤگے تمھاري آنکھیں
کھل جاینگي اور تم خدا کي مانند نیک اور بد کے
جاننیوالے ھوؤگے * اور عورت نے جوں دیکھا کہ وہ درخت
کھانے میں اچھا اور دیکھنے میں خوشنما اور عقل بخشنے
میں خوب ھی تو اُس کے پھل میں سے لیا اور کھایا اور
اپنے خصم کو بھي دیا اور اُس نے کھایا * اِسلئے خدا
نے اُس کو باغ عدن سے باھرکر دیا کہ زمین کي جس
میں سے وہ لیا گیا تھا کھیتي کرے * خدا نے اپني
کمال دانائي سے درخت, حیات کي حفاظت کي تاکہ
آدم یا اُس کے اولاد میں سے کوئي اُس درخت سے
نہ کھاکے حالت, گنہگاري میں جیتا رہے * دیکھو
پیدایش ۳ باب ۲۴ آیت * اُس نے آدم کو نکال دیا
اور باغ, عدن کي پورب طرف کروبیوں کو چمکتي اور
گھومتي تلوار کے ساتھہ مقرر کیا کہ درخت, حیات کي
راہ کي نگھبانی کریں *

شاید محمد صاحب نے غلطي سے کہا کہ شیطان خدا
کے حکم کے موافق لوگوں کو گمراہ کریگا اِس لئے کہ خدا
نے اُس کو گمراہ کیا * عزیزو خدا ایسي باتوں سے

مبرا هی اگر یهه سچ هوتا که شیطان کو ممانعت تهی
که خدا کے بندے کو گمراه نکرتا تو محمد صاحب خدا
کا بنده نه تها کیونکه وه کناه اور شیطان سے مغلوب هوا اور
کلام الهی میں بیان هی که شیطان پاک لوگوں کو گمراه کرنیکے
لئے کوشش کرتا هی دیکهو لوقا ۱۱ باب ۲۴ آ سے ۲۶ آ تک و
۲۲ باب ۳۱ آ * جب ناپاک روح کسی آدمی سے نکلتی
هی تو سوکهی جگهوں میں چلی ڈهونڈهتی پهرتی هی
جب نهیں پاتی تو کهتی هی که میں اپنے گهر جهاں
سے نکلی تهی پهر جاؤنگی * اور آکے اُسے جهاڑا صاف
ستهرا پاتی هی * تب وه جاکے اور سات روح کو جو
اُس سے بدتر هیں لاتی هی اور وے در آکے وهاں رهتی
هیں تب اُس آدمی کا پچهلا حال پهلے سے برا هوتا
هی * خداوند نے کها ای شمعون ای شمعون دیکهه
شیطان نے چاها هی که تمهیں گیهوں کی طرح پهٹکے *
دیکهو افسیوں کو ۶ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ آیت تک *
غرض ای میرے بهایو خداوند سے اور اُس کی قوت کی
قدرت سے زورآور بنو * خدا کے سارے هتهیار باندهو
تاکه تم شیطان کی حیلہ باری کو دفع کرسکو * که
همیں صرف آدمی سے کشتی نهیں بلکه سرداروں اور
زورآوروں سے اور اِس دنیا کی تاریکی کے بادشاهوں سے

اور هوا کي بري روحوں سے هی* دیکهو یعقوب ۴ باب ۷ و ۸ آیت* تم خدا کے حکم میں رهو شیطان سے مقابله کرو تو تم سے بهاگیگا* خدا کے نزدیک جاؤ وہ تمهارے نزدیک آویگا* ای گنهگارو اپنے هاتهہ کو پاک کرو ای دودلو اپنے دلونکو صاف کرو* دیکهو ۱ پطرس ۵ باب ۸ و ۹ آیت* هوشیار اور بیدار هوکه تمهارا دشمن شیطان گرجنیوالے شیر کي مانند پهرتا هی اور کسي کو کهانیکے لئے ڈهونڈهتا هی* پر تم ایمان میں ثابت رہ کے اُسکا مقابله کرو اور جان رکهیو که ایسا دکهه تمهارے بهائیوں پر جو دنیا میں هیں هوتا هی* شیطان دنیوي لوگونکو گمراہ نهیں کرتا کیونکه وے از خود اُسکے تابعدار هیں [سلئے اُنکي گمراهي کا کوئي سبب نهیں کیونکه دیکهو یرمیا ۱۷ باب ۹ آیت* دل سب چیزوں سے فریبي هی اور وہ فاسد هی اُسے کون جان سکتا هی* دیکهو انجیل یوحنا ۸ باب ۴۲ و ۴۴ و ۴۵ و ۱۵ باب ۱۸ و ۱۹ آیت* یسوع نے اُنسے کها اگر خدا تمهارا باپ هوتا تو تم مجهے پیار کرتے که میں خدا سے نکل آیا هوں میں آپ سے نهیں آیا پر اُسنے مجهے بهیجا* تم اپنے باپ شیطان سے هو اور اپنے باپ کي خواهش پر چلتے هو وہ تو ابتدا سے خوني تها

اور سچائي میں ثابت نرھا کہ اُسمیں سچائي نہیں جب وہ جھوٹھہ کہتا ھی وہ اپني کہتا ھی کہ وہ جھوٹھا ھی اور جھوٹھہ کا باپ ھی * میں سچ کہتا ھوں اسلئے تم مجھپر ایمان نہیں لاتے * اگر دنیا تمسے دشمني کرے تم جانتے ھو کہ تم سے آگے مجھسے دشمني کي * اگر تم دنیا کے لوک ھوتے تو دنیا اپنے لوگونکو پیار کرتي لیکن تم دنیا کے لوک نہیں ھو بلکہ میں نے تمھیں دنیا سے چنا ھی اسواسطے دنیا تمسے دشمني کرتي ھی * دیکھو ا یوحنا ۵ باب ۱۹ آیت * ھم جانتے ھیں کہ ھم خدا سے ھیں اور ساري دنیا اُس خبیث کے قبضے میں ھی *

۲۶ سپارہ میں سورہ احقاف ۱۵ و ۱۶ آیت * ووصّینا الانسان بوالدیہ احسانًا ط حملتہ امہ کرھًا ووضعتہ کرھًا ط و حملہ و فصالہ ثلٰثون شھراً ط حتّی اذا بلغ اشدّہ و بلغ اربعین سنۃً لا قال ربّ اوزعني ان اشکر نعمتک الّتي انعمت عليّ و علی والديّ وان اعمل صالحًا ترضہ و اصلح لي في ذريّتي ج انّي تبت اليک و انّي من المسلمین * اولٰئک الّذین نتقبّل عنھم احسن ما عملوا و نتجاوز عن سیّاتھم فی اصحاب الجنّۃ ط وعد الصّدق

آلذي كانوا يوعدون * یعنے اور همنے تقید کیا هی انسان کو اپنے ما باپ سے بھلائي کا * پیت میں رکھا اُسکو اُسكي ما نے تکلیف سے اور جنا اُسکو تکلیف سے * اور حمل میں رهنا اُسکا اور دودہ چھوڑنا تیس مهینے میں هی * یهاں تک کہ جب پهنچا اپني قوت کو اور پهنچا چالیس برس کو کهنے لگا ای رب ملري قسمت میں کرکہ شکر کروں تیرے احسان کا جو مجھپر کیا اور میرے ما باپ پر اور یهہ کہ کروں کام نیک جس سے تو راضي هو اور نیک دے مجھکو اولادمیري * میں نے توبہ کي تیري طرف اور میں هوں مسلمان * وے لوگ هیں جنسے هم قبول کرتے هیں بهتر سے بهتر کام جو کئے هیں اور معاف کرتے هیں هم برائیاں اُنکی جنت کے لوگوں میں پهنچا وعدہ جو اُنکو ملتا تها *

خیال کرو کہ کتنے لوگ چالیس برس کي عمر تک اپنے گناهوں میں مر کے جهنم کے عذاب ابدي میں داخل هوتے هیں ایسي بیهودہ طریق محمد صاحب سے هی خدا سے نهیں * دیکھو واعظ ۱۲ باب ۱ آیت * اور اپني جواني کے دنوں میں اپنے خالق کو یاد کر پیشتر اُس سے کہ برے دن اور وے برس آلیں جب تو کهیگا کہ یے مجھے پسند نهیں آتے * دیکھو امثال

۲۰ باب ۱۱ و ۲۲ باب ۶ آیت * لڑکے کا حال بھی سکے کاموں سے معلوم ہوتا ہی کہ اُسکے کام پاک سید ہے ہونگے * لڑکے کو اُسکی راہ کے مطابق سویرے تربیت کر کیونکہ جب وہ بوڑھا ہوا تو وہ اُس راہ سے نمڑیگا * دیکھو ۱۱۹ زبور ۹ آیت * جوان اپنی راہیں کسطرح صاف کرتاہی تیرے کلام کے مطابق عمل کرنے سے دیکھو ۱ طمطاؤس ۴ باب ۱۲ آیت * کسی کو اپنی جوانی حقیر کرنے ندے بلکہ بات اور چلن اور محبت اور روح اور ایمان اور پاکیزگی سے ایمان لانیوالوں کے لئے نمونہ بن * دیکھو ۲ طیمطاؤس ۲ باب ۲۲ آیت * جوانی کی شہوتوں سے بھاگ اُن سب کے ساتھہ جو پاک دل سے خداوند کا نام لیتے ہیں نیکی اور ایمان اور محبت اور صلح کی پیروی کر *

جوانونکو واجب ہی کہ اپنی سرکشی و کجروی کو چھوڑکے خداپرستی و دینداری میں اپنی باقی عمر گذران کریں *

نوح کے بیان میں دیکھو ۱۲ سپارہ میں سورہ ہود ۲۵ و ۲۶ و ۳۱ و ۴۲ و ۴۳ و ۴۸ آیت * ولقد ارسلنا نوحاً الی قومه انّی لکم نذیر مبین * ان لا تعبدوا الّا

اللّٰه ط انّي اخاف عليكم عذاب يوم اليم * ولا اقول لكم عندي خزائن اللّٰه ولا اعلم الغيب ولا اقول انّي ملك ولا اقول للّذين تزدري اعينكم لن يؤتيهم * وهي تجري بهم في موج كالجبال و نادي نوح ن ابنه و كان في معزل يابنيّ اركب معنا ولا تكن مع الكافرين * قال ساوي الي جبل يعصمني من الماء ط * قيل يا نوح اهبط بسلام منّا وبركات عليك و علي امم ممّن معك ط و امم سنمتّعهم ثمّ يمسّهم منّا عذاب اليم * يعني اور همنے بهيجا نوح كو أسكي قوم كي طرف كه ميں تمكو ڈر سناتا هوں كهولكر * كه نه پوجو سواے اللّٰه كے ميں ڈرتا هوں تمپر عذاب سے ايك دكهه والے دن كے * اور ميں نهيں كهتا تمكو كه ميرے پاس هيں خزانے اللّٰه كے اور نه ميں خبر ركهوں غيب كي اور نه كهوں كه ميں فرشته هوں اور نه كهونگا كه جو تمهاري آنكهه ميں حقير هيں نه ديگا انكو اللّٰه بهلائي * اور وه لئے بهتي هي أنكو لهروں ميں جيسے پهاڑ اور پكارا نوح نے اپنے بيٹے كو اور وه هو رها تها كنارے اي بيٹے سوار هو ساتهه همارے اور مت ره ساتهه منكروں كے * كها ميں لگ رهونگا كسي پهاڑ پر بچاليگا مجهكو پاني سے * حكم هوا اي نوح اتر سلامتي كے ساتهه هماري طرف سے اور بركتوں كے

ساتھہ قچھپر اور کتنے فرقوں پر ڈیرے ساتھہ والوں میں* ور کتنے فرقوں کو فایدہ دینگے پھر پہنچیگي انکو ھماري طرف سے دکھہ کي مار* دیکھو ۲۰ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۱۴ و ۱۵ آیت * ولقد ارسلنا نوحاً الی قومہ فلبث فیھم الف سنة الاّ خمسین عاماً ط فاخذ ھم الطّوفان وھم ظالمون * فانجیناہ و اصحاب السّفینة وجعلناھا آیةً للعالمین * یعنے اور ھمنے بھیجا نوح کو اُسکي قوم پاس پھر رھا اُن میں ھزار برس پچاس برس کم پھر پکڑا اُنکو طوفان نے اور وے گناہگار تھے * پھر بچا دیا ھمنے اُسکو اور جھازوالونکو اور رکھا ھمنے جھاز نشانی جھان والونکو*

جو کوئي اِس رسالے کي پھلي فصل کو پڑھیگا وہ معلوم کریگا کہ محمد صاحب نے حضرت نوح کو اپنے سخن کا گویندہ بنایا* نوح کے بیٹے کے حق میں جو لکھا ھی سو دروغ ھی * محمد صاحب نادانی سے اِس غلطي میں گرفتار ھوا کہ نوح کي عمر قبل طوفان کے ۹۵۰ برس کي تھي مگر اصل غلطي یھہ ھی کہ قران کابانی خدا ھی کلام الھي میں دیکھو پیدایش ۶ باب ۵ آیت سے ۳۲ آیت تک خصوصاً ۹ و ۱۰ و ۷ باب ۱ آیت سے ۲۴ آیت تک خصوصاً ۱۱ آیت سے ۱۳ آیت

تک و ۸ باب ۱ آیت سے ۲۲ آیت تک خصوصاً ۱۶ و
۹ باب ۱ آیت سے ۲۹ آیت تک خصوصاً ۲۸ و ۲۹
آیت * یہہ نوح کا تولد نامہ ھی نوح اپنے وقت
میں مرد صادق اور کامل تھا نوح خدا کے ساتھہ ساتھہ
چلتا تھا * اور اُس سے تین بیٹے سام حام یافث پیدا
ھوئے * اور جب نوح کي عمر چھہ سو برس کي
ھوئي دوسرے مہینے کي سترھویں تاریخ کو اُسي دن
بڑے سمندر کے سب سوتے پھوٹ نکلے اور آسمان کي
کھڑکیاں کھل گئیں * اور چالیس دن رات زمین پر
پاني کي جھڑي لگي رھي * اُسي دن نوح اور سام اور حام
اور یافث نوح کے بیٹے اور نوح کي جورو اور اُسکے بیٹوں
کي تین جورواں کشتي میں داخل ھوے * کہ تو اپني
جورو اور اپنے بیٹے اور اپنے بیٹوں کي جورواں ساتھہ لیکے کشتي
سے نکل آ * اور طوفان کے بعد نوح ساڑھے تین سو برس
جیتا رھا * اور نوح کي ساري عمر ساڑھے نوسو برس
کي تھي تب وہ مرگیا * دیکھو ۲ پطرس ۲ باب ۵ و
عبرانیونکا ۱۱ باب ۷ آیت * وھي مضمون ھی *

ابراھیم و اسمعیل و لوط و اسحاق و یعقوب کے بیان
میں دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۱۲۴ آیت سے ۱۳۳
آیت تک خصوصاً ۱۲۵ آیت * و اذ جعلنا البیت

مَثَابَةً لِّلنَّاس و امناً ط واتّخذوا من مقام ابراهيم مصلّی ط
و عهدنا الی ابراهيم و اسمعيل ان طهّرا بيتي للطّائفين
والعاكفين والرّكّع السّجود * يعني اور جب تهرايا همنے
يهہ گهر كعبہ اجتماع كي جگهہ لوگوں كي اور پناہ اور
كر ركهو جهان كهڑا هوا ابراهيم نماز كي جگهہ اور كهہ
ديا همنے ابراهيم اور اسمعيل كو كہ پاک ركهو گهر ميرا
واسطے طواف ولوں كے اور اعتكاف والوں كے اور ركوع
اور سجدے والوں كے * محمد صاحب نے اپنے پيرؤں
كو جهوتهہ بولنے سكهايا ديكهو ١ سپارہ ميں سورۂ بقر
١٣٦ آيت * قولوا امنّا باللّه و ما انزل الينا وما انزل
الی ابراهيم و اسمعيل و اسحق و يعقوب والاسباط و ما
اوتي موسی وعيسی و ما اوتی النّبيّون من ربهم ج لا
نفرّق بين احد منهم ز ونحن له مسلمون * يعني تم كهو
همنے يقين كيا اللہ پر اور جو اُترا همپر اور جو اُترا
ابراهيم و اسمعيل اور اسحاق اور يعقوب اور اُسكے اولاد
پر اور جو ملا موسی كو اور عيسي كو اور جو ملا سب
نبيوں كو اپنے رب سے * هم فرق نهيں كرتے ايک ميں
اُن سب سے * اور هم اُسي كے حكم پر هيں * جميع
محمدي كلام الهي پر نهيں بلكہ قران كے معتقد هيں

دیکھو انجیل یوحنا ۸ باب ۵۶ آیت سے ۵۸ آیت تک * تمھارا باپ ابراہیم میرے دن دیکھنے کو بہت چاہتا تھا اور اُسنے دیکھا اور خوش ہوا * یہودیوں نے اُس سے کہا تیری عمر تو پچاس برس کی بھی نہیں اور تونے ابراہیم کو دیکھا * یسوع نے اُنسے کہا میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں کہ ابراہیم کے ہونے سے میں آگے ہوں * محمد صاحب نے اگرچہ بہ طور مجبوری سے خداوند عیسیٰ مسیح کی الوہیت کو اقرار کیا توبھی اِسکو پھر انکار کیا حتی کہ اُسنے اُسکو فقط انسان جانا اور جمیع محمدی آج تک اُسے ویساہی جانتے ہیں *

۷ سپارہ میں سورہ انعام ۷۴ آیت سے ۸۴ آیت تک خصوصاً ۸۴ آیت * ووہبنا لہ اسحاق ویعقوب ط * یعنے اور اُسکو بخشا ہمنے اسحاق اور یعقوب * دیکھو سورہ اعراف ۸۰ آیت سے ۸۳ آیت تک وہی مضمون ہی * دیکھو ۲۰ سپارہ میں سورہ عنکبوت ۱۶ آیت سے ۳۳ آیت تک خصوصاً ۳۳ آیت * و قالوا لاتخف ولا تحزن قف انّا منجّوک و اہلک الّا امراتک کانت من الغابرین * یعنے اور وے بولے تو نہ ڈر اور غم نہ کہا * ہم بچاوینگے تجھکو اور تیرے گھر کو مگر تیری عورت رہگئی رہنے والوں میں * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ

صافات ۸۳ آیت سے ۱۰۹ آیت تک خصوصاً ۱۰۱ آیت
سے ۱۰۹ آیت تک * فبشّرناہ بغلام حلیم * فلمّا بلغ
معہ السّعی قال یا بنیّ انّي اری فی المنام انّي اذبحک
فانظر ماذا تری ط قال یاابت افعل ماتؤمر ز ستجدني
انشاءاللّٰہ من الصّابرین * فلمّا اسلما وتلّہ للجبین * ونا
دیناہ ان یا ابراھیم * قد صدّقت الرّؤیا ج انا کذلک
نجزی المحسنین * انّ ھذا لھو البلؤ المبین * وفدیناہ
بذبح عظیم * و ترکنا علیہ فی الاخرین * سلام علی
ابراھیم * یعنے پھر خوشخبري دي ھمنے أسکو ایک
لڑکے کي جو ھوگا تحمل والا * پھر جب پہنچا أسکے
ساتھہ دوڑنے کو کہا ای بیٹے میں دیکھتا ھوں خواب میں
کہ تجھکو ذبح کرتا ھوں پھر دیکھہ تو تو کیا دیکھتا ھی *
بولا ای باپ کرڈال جو تجھکو حکم ھوتا ھی تو پایگا
مجھکو اگر اللہ نے چاھا سہارنیوالا * پھر جب دونوں
نے حکم مانا اور پچھاڑا أسکو ماتھے کے بل * اور ھمنے
پکارا أسکو یوں کہ ای ابراھیم تونے سچ کر دکھایا
خواب * ھم یوں دیتے ھیں بدلا نیکي کرنیوالونکو *
بیشک یہی ھی صریح جانچنا * اور أسکا بدلا دیا ھمنے
ذبح کو بڑا * اور باقي رکھا ھمنے أسپر پچھلي خلقت
میں * کہ سلام ھی ابراھیم پر *

قران سے واضح ہوا کہ ابراهیم کے بیٹے اسمعیل واسحق
و یعقوب تھے اور خواب میں اسمعیل کے قربان کرنیکا
اُسکو حکم ملا اور لوط کي جورو خداکے حکم سے ہلاک
ہوئي * خدا ایسي باتوں سے ابدتک مبرا ہی
اور اِسلئے وے بھي کلام الہي کے مخالف ہیں
دیکھو پیدایش ۱۶ باب ۱ آیت سے ۱۶ آیت تک
خصوصاً ۲ و ۴ و ۱۱ و ۱۲ و ۱۷ باب ۱ آیت سے ۲۷
آیت تک خصوصاً ۱۹ آیت وهي مضمون هی ۱۸ باب
۱ آیت سے آخر تک و ۱۹ باب ۱ آیت سے ۳۸ آیت
تک خصوصاً ۱۵ و ۱۷ و ۲۶ و ۲۲ باب ۱ آیت سے ۱۹
آیت تک خصوصاً ۲ و ۱۰ و ۱۲ و ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت
تک * اور سارا نے ابراهیم سے کہا کہ دیکھہ خدا نے مجھے
جننے سے باز رکھا تو میري لونڈي کے پاس جا شاید
اُس سے میرا گھر آباد ہووے اور ابراهیم نے اُسکي
سني * اور وہ هاجرہ کے پاس گیا اور وہ حاملہ ہوئي
اور جب اُسنے معلوم کیا کہ میں حاملہ ہوئي تو اپني
بي بي کو حقیر جانا * خدا کے فرشتے نے اُسے کہا
تو حاملہ هی اور ایک بیٹا جنیگي اُسکا نام اسمعیل
رکھنا کہ خدا نے تیرا دکھہ سن لیا * وہ ایک وحشي
آدمي ہوگا اُسکے ہاتھہ سب سے اور سب کے ہاتھہ اُس

سے برخلاف هونگے اور وہ اپنے سب بھائیوں کے سامہنے
بود و باش کریگا * میں اُسے [یعنے سارہ کو] برکت
دونگا اور اُس سے بھي تجھے ایک بیٹا بخشونگا میں
اُسے برکت دونگا کہ وہ قوموںکي ما هوگي اور ملکوں
کے بادشاہ اُس سے پیدا هونگے * جب صبح
هوئي فرشتوں نے لوط سے کہا جلدي اُٹھہ اپني جورو
اور اپني دو بیٹیاں جو یہاں موجود هیں لے ایسا
نہ هو کہ تودهی اِس شہر کي بدي میں گرفتار
هو * اور جب ان کو باهر نکالا تو کہا کہ اپني
جان لیکر بھاگ اپنے پیچھے مت دیکھہ اور میدان
میں کہیں نہ ٹھہر پہاڑ پر بھاگ جا نہو کہ هلاک
هو جاوے * اور اُسکي جورو نے پیچھے پھر کےدیکھا
اور وہ نمک کا کھنبھا بن گئي * تب اِس نے
کہا کہ تو [یعنے ابراهیم] اپنے اکلوتے بیٹے کو جسے
تو پیار کرتا هی اسحاق کو لے اور موریا کے ملک
میں جا اور اُسے وهاں پہاڑوں میں سے ایک پہاڑ پر
جو میں تجھے بتاؤنگا چڑهاوے کے لئے چڑهاکر *
اور ابراهیم نے اپنا هاتھہ بڑهاکے چھوري لي کہ اپنے
بیٹے کو ذبح کرے * تب فرشتے نے کہا کہ تو اپنا
هاتھہ لڑکے پر مت بڑها اور اُسے کچھہ مت کر کہ

اب میں نے جانا کہ تو خدا سے ڈرتا ہی کہ تونے اپنے
ایکلوتے کو بھي مجھسے دریغ نکیا * اور خداوند بولا
ہی میں نے اسلئے کہ تونے ایسا کام کیا اور بیٹا
اکلوتا ہی پیٹا دریغ نکیا * قسم کھائي کہ میں
تجھے برکت پر برکت دونگا اور آسمان کے ستاروں اور
دریا کے کنارے کی ریت کی مانند تیري نسل کونہایت
بڑھاؤنگا اور تیري نسل اپنے دشمنوں کے دروازونکي
وارث ہونگي * اور تیری نسل سے زمین کي ساري
اُمتیں برکت پاویدگي کیونکہ تونے میري بات مانی *
یوسف کے بیان میں دیکھو سورہ یوسف اول سے
آخر تک جو کوئی یوسف کا احوال جسطرح قران میں
مندرج ہی کلام الہي سے مقابلہ کریگا تو اُسکو صاف
معلوم ہوگا کہ کون بات درست ہی خصوصاً دیکھو ۱۳
سپارہ میں سورہ یوسف ۱۰۲ آیت * ذلک من انباء
الغیب نوحیہ الیک ج وما کنت لدیھم اذاجمعوا
امرھم وھم یمکرون * یعنی یے خبریں ہیں غیب کي
ہم بھیجتے ہیں تجھکو * اور تو نہ تھا اُنکے پاس جب
ٹھہرانے لگے اپنا کام اور فریب کرنے لگے * یوسف کي
حکایتیں غیب کي خبریں کیونکر ہونگي اسکي اصل
کیفیت تو توریت میں مندرج ہی جسکو محمد

صاحب نے پڑھا مگر اپنے ہوا و ہوس کے مطابق اُسکو یہاں تک انقلاب کیا کہ صاحب تمیز کو اُن باتوں سے نہایت نفرت ہوگي بلکہ مناسب ہی کہ تملوگ اُسے نقل اصل سے مقابلہ کرو دیکھو پیدایش ۳۷ باب و ۲۹ باب سے ۵۰ باب تک * محمد صاحب کي نفسانیت کو دیکھو ۱۲ سپارہ میں سورہ یوسف ۲۴ و ۲۶ و ۳۲ آیت * ولقد همّت به و همّ بها ج لولا ان رابرهان ربّه ط* قال هي راودتني عن نفسي * قالت فذالكنّ الّذي لمتنّني فيه ط ولقد راودته عن نفسه فاستعصم ط ولئن لم يفعل ما امره ليسجننّ و ليكوناً من الصّاغرين * یعنے اور البتہ عورت نے فکر کیا اُسکا اور اُسنے فکر کیا عورت کا * اگر نہوتا یہہ کہ دیکھتے قدرت اپنے رب کي * یوسف نے کہا اُسي نے خواهش کي مجھسے کہ نہ تھاموں اپنا جي * بواي سو یہہ وهي هی کہ طعنہ دیا تمنے اُسکے واسطے * اور میں نے چاها اُس سے اُسکا جي پھر اُسنے تھام رکھا * اور مقرر اگر نکریگا جو میں اُسکو کہتي هوں البتہ قید پڑیگا اور هوگا بے عزت * یوسف کي خدا ترسي کو دیکھو پیدایش ۳۹ باب ۷ آیت سے ۹ آیت تک اس کے بعد یوں هوا کہ اُسکے اقا کي جورو کي آنکھہ یوسف

پر لگي اور وہ بولي کہ میرے ساتھہ هم بستر هو * لیکن اُسنے نمانا اور اپنے آقا کي جورو سے کہا کہ دیکھہ میرا آقا اپني روتي کے سوا جسے وہ کہا لیتا هی کسي چیز سے واقف نہیں اور اُسنے اپنا سب کچھہ میرے هاتھہ میں کردیا * اِس گھر میں مجھہ سے زیادہ کوئي بڑا نہیں اور اُسنے سوا تیرے کوئي چیز میرے اختیار سے باهر نہیں رکھی اور یہہ اِسلئے هی کہ تو اُسکي جورو هی بھلا پھر میں ایسي بد ذاتي کیوں کروں اور خدا کا گنہگار هوں * محمد صاحب کی دروغ گوئي کو دیکھو ۱۳ سپارہ میں سورہ یوسف ۵۵ آیت * قال اجعلني علی خزائن الارض ج انّي حفیظ علیم * یعنے یوسف نے کہا مجھکو مقرر کرو ملک کے خزانوں پر * میں خوب نگہبان هوں خبردار * یوسف کي بیغرضی کو دیکھو پیدایش ۴۱ باب ۳۳ و ۳۴ و ۳۹ و ۴۰ آیت * اِسلئے فرعون کو چاهئے کہ ایک هوشیار عقلمند مرد کھوج کرے اور اُسے مصر کي زمین پر مختار کرے * اور فرعون اُسے حکم دیوے کہ وہ اِس سرزمین پر تحصیلداروں کو مقرر کرے اور زیادتی کے سات برس تک پانچواں حصہ مصر کی زمین سے لیا کرے * اور فرعون نے یوسف سے کہا اِرد سکہ خدانے

تجھے اُسؑ سب میں بتلائي دي هی سو کوئی تجھسا عاقل اور دانشور نہیں هی * تو میرے گھرکا مختار هو اور اپنا حکم مدري سب رعیت پر جاري کر فقط تخت نشیني مبں میں تجھسے بزرگتر رهونگا * محمد صاحب کي خام خیالي کو دیکھو ۱۳ سیپارہ میں سورہ یوسف ۶۹ آیت * و لمّا دخلوا علی یوسف اوي الیہ اخاہ قال انّی انا اخوک فلا تبتئس بما کانوا یعملون * یعنے اور جب داخل هوئے یوسف کے پاس اپنے پاس رکھا اپنے بھائی کو کہا میں هوں بھائی تیرا سو تو غمگین نرہ اُن کاموں سے جو کرتے رهے هیں * کلام حق میں دیکھو پیدایش ۴۵ باب ۱ آیت سے ۵ آیت تک * تب یوسف اپنے تئیں اُن سب کے آگے جو اُس پاس کھڑے تھے ضبط نکرسکا اور چلایا کہ هرایک کو مجھہ پاس سے باهر کرو چنانچہ جب یوسف نے اپنے تئیں اپنے بھائیوں پر ظاهر کیا تو اُسوقت کوئي اُسکے ساتھہ نہ تھا * اور وہ چلّاکے رویا اور مصریوں اور فرعون کے گھرانے نے سنا * اور یوسف نے اپنے بھائیونکو کہا یوسف میں هوں آیا میرا باپ ابھي تک جیتا هی تب اُسکے بھائي اُسے جواب نہ دے سکے کیونکہ وے اُسکے حضور گھبرا گئے * اور یوسف نے اپنے بھائیوں سے کہا

میرے نزدیک آئے تب وے نزدیک آئے اور وہ بولا میں تمھارا بھائي یوسف ھوں جسکو تمنے مصر میں بیچا * سو اسلئے کہ تمنے مجھے یہاں بیچا غمگین نہو اور اپنے دلوں میں دق مت ھو کیونکہ خدا نے تم سے آگے جانیں بچانیکے لئے مجھکو بھیجا * پھر ۱۳ سپارہ میں سورہ یوسف ۱۱۱ آیت * ما کان حدیثاً یفترى ولکن تصدیق الّذي بین یدیہ و تفصیل کلّ شئ وھدي ورحمةً لقوم یؤمنون * یعنے کچھہ بات بنائي ھوئي نہیں لیکن موافق اُسکے کلام کے جو اُس سے پہلے ھی اور کھولنا ھرچیز کا اور راہ سجھانی اور مہربانی اُن لوگونکو جو یقین لاتے ھیں * عزیزو یوسف کے احوال سے عیاں ھوا کہ قران کلام الھي نہیں ھی *

موسي وھارون و داؤد و سلیمان وایوب و ذکریا ومریم وغیرہ کا احوال جو کہ قران کے اکثر متفرق سورہ میں بیان ھی اگر اُن لوگوں کا حال کلام الھي سے مقابلہ کیا جاتا تو قران کا تقلیدي و قیاسی مضمون صاف واضح ھوتا مگر بسبب اختصار کلام کے اُنکو درگذر کرنا ضرورھی لیکن اُن باتوں کو دریافت کرنا ھرایک کو لازم ھی جو کہ اب بیان کئي جائینگي *

پانچویں فصل

عورتوں کے بیان میں *

محمد صاحب نے نفسانی خواہشوں کو بھی اپنے پیروؤں کے لئے فرمایا اور خدا کو ان باتونکا اجازت دینیوالا اقرار کیا * عزیزو خدا راستی سے انصاف کرکے ہرایک کو اُسکے کاموں کے موافق اجر دیگا کچھہ تعجب نہیں ہی کہ بہت لوگ ایسے مذہب کو خوشی سے قبول کرتے ہیں کہ جسمیں اتنی نفسانی تدبیریں ہیں ایسی نصیحت خدا سے نہیں ہی ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۲۲۳ و ۲۳۵ آیت * نساءکم حرث لکم ص فاتوا حرثکم انّی شئتم * ولا جناح علیکم فیما عرّضتم بہ من خطبۃ النّساء او اکننتم فی انفسکم ط علم اللہ انّکم ستذکرونھنّ و لکن لاتواعدوھنّ سرًّا الّا ان تقولوا قولًا معروفاً ط ولا تعزموا عقدۃ النّکاح حتّی یبلغ الکتاب اجلہ ط * یعنے عورتیں تمہاری کھیتی ہیں تمہاری * سو جاؤ اپنی کھیتی میں جہاں سے چاہو* اور گناہ نہیں تمپر اگر پردے میں کہو پیغام نکاح کا عورت کو یا چھپا رکھو اپنے دلمیں * معلوم ہی اللہ کو

کہ تم اليتمٰہ انکا دھیان کروگے لیکن وعدہ نہ کر رکھو ان سے چھپ کر مگر یہي کہ کہدو ایک بات جسکا رواج ھی* اور نہ باندھو گرہ نکاح کي جب تک پہنچ چکے اپني مدت کو دیکھو ۴ و ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۳ و ۴ و ۵ و ۲۲ آیت سے ۲۵ آیت تک * وان خفتم الاّ تقسطوا فی الیتامی فانکحوا ماطاب لکم من النّساء مثنٰی وثلث ورباع ج فان خفتم الّا تعدلوا فواحدةً او ما ملکت ایمانکم ط ذلک ادنی الّا تعولوا * واتو النّساء صدقاتهنّ نحلةً ط فان طبن لکم عن شيءٍ منه نفساً فکلوه هنیاً مریاً * ولا تؤتوا السّفهاء اموالکم الّتي جعل اللّه لکم قیاماً و ارزقوهم فیها واکسوهم و قولوا لهم قولاً معروفاً * ولاتنکحوا مانکح آباؤکم من النّساء الّا ما قد سلف ط انّه کان فاحشةً ومقتاً ط و ساء سبیلاً * حرّمت علیکم امّهاتکم و بناتکم و اخواتکم وعمّاتکم و خالاتکم و بنات الاخ و بنات الاخت و امّهاتکم اللّاتی ارضعنکم و اخواتکم من الرّضاعة و امّهات نسائکم و ربائبکم اللاّتی في حجورکم من نسائکم اللاّتی دخلتم بهنّ ز فان لم تکونوا دخلتم بهنّ فلا جناح علیکم ز و حلائل ابنائکم الّذین من اصلابکم لا وان تجمعوا بین الا ختین الّا ما قد سلف ط انّ اللّه کان

غفوراً رحیماً * والمحصنات من النّساء الّا ما ملکت ایمانکم ط کتاب اللّہ علیکم ج واحلّ لکم ما وراء ذالکم ان تبتغوا باموالکم محصنین غیر مسافحین ط فما استمتعتم بہ منھنّ فاتوھنّ اجورھنّ فریضةً ط ولا جناح علیکم فیما تراضیتم بہ من بعد الفریضة ط* ومن لم یستطع منکم طولاً ان ینکح المحصنات المؤمنات فمن ما ملکت ایمانکم من فتیاتکم المؤمنات ط واللّہ اعلم بایمانکم ط بعضکم من بعض ج فانکحوھنّ باذن اھلھنّ و اتوھنّ اجورھنّ بالمعروف محصنات غیر مسافحات ولا متّخذات اخدان کہ فاذا احصنّ فان اتین بفاحشة فعلیھنّ نصف ما علی المحصنات من العذاب ط ذالک لمن خشی العنت منکم ط و ان تصبروا خیرلکم ط * یعنی اور اگر ڈرو کہ انصاف نہ کروگے یتیم لڑکیوں کے حق میں تو نکاح کرو جو تمکو خوش آویں عورتیں دو دو تین تین چار چار * پھر اگر ڈرو کہ برابر نرکھوگے تو ایک ہی یا جو اپنے ہاتھہ کا مال ہی * اسمیں لگتا ہی کہ ایک طرف نہ جھک پڑو * اور دے ڈالو عورتونکو اُنکے مہر خوشی سے * پھر اگر وے چھوڑدیں تمکو اسمیں سے کچھہ دلکی خوشی سے تو وہ کھاؤ رچتا پچتا * اور مت پکڑا دو بے عقلونکو اپنے مال جسے بنائی اللہ

نے تمهاري گذران اور اُنکو اُسمیں کهلاؤ اور پهناؤ اور کهو
اُن سے بات معقول * اور نکاح میں نه لاؤ جن عورتونکو
نکاح میں لائے تمهارے باپ مگر جو آگے هوچکا * یهه
بیحیائي اور کام غضب کا * اور بری راه هی * حرام
هوئیں تمپر تمهاری مائیں اور بیٹیاں اور بهن اور پهپهیاں
اور خالائیں اور بهائي کی بیٹیاں اور بهن کي بیٹیاں
اور جن ماؤں نے تمکو دوده پلایا اور دوده کی بهن اور
تمهاري عورتوں کي مائیں اور اُنکي بیٹیاں جو تمهاري
پرورش میں هیں جن عورتوں سے تمنے صحبت کي *
پهر اگر تمنے صحبت نهیں کي تو تمپر گناه نهیں اور
عورتیں تمهارے بیٹوں کي جو تمهارے پشت سے هیں
اور یهه که اکٹهے کرو دو بهنوں کو مگر جو آگے هوچکا الله
بخشنے والا هی مهربان * اور نکاحی عورتیں مگر جنکے
مالک هوجاویں تمهارے هاتهه * حکم هوا الله کا تمپر *
اور حلال هوئیں تمکو جو اِنکے سوا ے هیں یوں که طلب
کرو اپنے مال کے بدلے قید میں لانیکو نه مستی نکالنیکو *
پهر جو کام میں لائے تم ان عورتوں میں سے اُنکو دو اُنکے
حق جو مقرر هوئے * اور گناه نهیں تمکو اُن میں جو
تهہرالو تم دونو آپس کي رضا سے مقرر هوئے پیچهے *
اور جو کوئي نرکهتا هو مقدور تم میں که نکاح میں

هوئے بیبیاں مسلمان تو جو هاتهه کا مال هی آپس
کی تمهاري مسلمان لونڈیاں اور الله کو بهتر معلوم هی
تمهاري مسلمانی * تم آپس میں ایک هو سو انکو
نکاح کر لو اُنکے لوگونکے حکم سے اور دو اُنکے مهر موافق
دستور کے قید میں آتیاں نه مستی نکالنیاں اور نه
یار کرتیاں چهپ کر * پهر جب وے قید میں
آچکیں اور اگر کریں بیحیائی کا کام تو اُنپر آدهی وه
مار جو بیبیوں پر مقرر هی * یهه اسواسطے جو کہ تم
میں ڈرے تکلیف میں پڑنے سے اور صبر کرو تو بهتر
هی تمهارے حق میں * اِس سورہ کے ۳ آیت کے
برعکس دیکهو ۲۶ سپارہ میں سورہ حجرات ۱۳ آیت *
یاایها الناس انا خلقناکم من ذکر * یعنے ای آدمیو
همنے تمکو بنایا ایک نر اور ایک مادہ سے * یہہ بات
البتہ توریت سے قران میں اُتاري گئي هی دیکهو
پیدایش ۱ باب ۲۷ و ۲۸ آیت * اور خدانے آدم کو
اپنی صورت پر پیدا کیا خدا کی صورت پر اُسکو نر
اور ناري اُنکو پیدا کیا * اور خدا نے اُنکو برکت دي
اور خدانے اُنسے کہا کہ پهلو اور بڑهو اور زمین کو معمور
کرو اور اُسکو محکوم کرو اور سمندر کی مچهلیوں اور
آسمان کے پرندوں اور سب جانداروں پر جو زمین پر

چلتے هیں سرداري کرو * دیکھو ۱۲۸ زبور ۱ آیت سے ۲ آیت تک * مبارک هی وہ انسان جو خداوند سے ڈرتا هی اور اُسکي راهوں پر چلتا هي * کہ تو اپنے هاتھونکي کمائي کھاویگا تو سعادتمند هی اور خیر تیرے ساتھہ هی * تیري جورو اُس تاک کي مانند هوگي جو میوے سے لدا هوا تیرے گھر کے آس پاس هی تیرے بچے تیرے دسترخوان کے گرد زیتون کي شاخوں کي مانند هونگے * دیکھو وہ انسان جو خدا ترس هی ایسا مبارک هوگا * خداوند صیہون میں سے تمکو برکت دیگا اورتو اپني عمر بھر یروشلیم کي خوبیاں دیکھیگا * یقینا تو اپنے بچوں کے بچے دیکھیگا سلام اسرائیل پر * دیکھو ملاکي ۲ باب ۱۵ آیت * اور کیا اُسنے ایک هي نہ بنایا اور روح کا بقیہ اُسکو تھا اور کاهیکو ایک تاکہ خدا کي نسل پاوے اسلئے تم اپني روح کي نگہبانی کرو اور کوئي اپني جواني کي جورو سے بیوفائي نہ کرے * دیکھو متي ۱۹ باب ۴ و ۵ آیت * اُسنے جواب دیا کیا تمنے نہیں پڑھا کہ جسنے ابتدا میں انہیں پیدا کیا اُسنے اُنہیں ایک نر اور ایک مادہ بنایا * اور کہا کہ اسلئے مرد اپنے ما باپ کو چھوڑیگا اور اپني جورو سے ملا رهیگا اور وے دونوں ایک

کے درمیان ایسا قوی بندوبست کیا کہ وے دو
نہیں بلکہ ایک ہیں مگر محمد صاحب نے اپنی
نصایح اور گفتار سے خدا کے معبدوں کو حقیر جانکے
ایسے نفسانی حکموں کو مروج کیا جو الہٰہ احکام
قدیمی اور عقل سے بھی خلاف ہیں کیونکہ جو کوئی
بہت عورتوں سے محبت رکھتا ہی اسکے گھر میں خدا
ترسی و مصاحبت و محبت نہیں رہتی بلکہ اسکے برعکس
عداوت اور مارپیٹ وغیرہ ہوا کرتی ہی اور اسکا مزاج
وحشی و ستمگر ہوجاتا ہی اور اس حالت میں وہ ہرگز
محمود الخصایل و حلیم طبع حاصل نہ کریگا دیکھو ۵ سپارہ
میں سورہ نسا ۱۲۹ آیت * ولن تستطیعوا ان تعدلوا
بین النساء و لو حرصتم فلا تمیلوا کل المیل فتذروها
کالمعلقة ط* یعنی اور تم ہرگز برابر نرکھہ سکوگے عورتوں
کو اگرچہ اسکا شوق کرو سو نرے پھرنے جاو کہ ڈال

فعظوهن و اهجروهنّ فی المضاجع واضربوهنّ ج فان اطعنکم فلا تبغوا علیهنّ سبیلاً ط * یعنے مرد حاکم هیں عورتوں پر اسواسطے کہ بڑائي دي اللہ نے ایک کو ایک پر اور اسواسطے کہ خرچ کئے انہوں نے اپنے مال * پھر جو نیک بختیں ہیں سو حکم بردار هیں خبرداری کرتیاں هیں پیٹھہ پیچھے اللہ کي خبرداري سے * اور جنکي بدخوئي کا ڈر هو تمکو تو اُنکو سمجھاؤ اور جدا کرو سونے میں اور مارو اُنکو * پھر اگر حکم میں آویں تمہارے تو مت تلاش کرو اُنپر راہ الزام کي * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ ممتحنہ ۱۰ و ۱۱ آیت * یا ایّها الّذین آمنوا اذاجاءکم المؤمنات مهاجرات فامتحنو هنّ ط اللّه اعلم بایمانهنّ ج فان علمتموهنّ مؤمنات ولا ترجعوهنّ الی الکفّار ط لاهنّ حلّ لهم و لاهم یحلّون لهنّ ط و اتوهم ما انفقوا ط و لا جناح علیکم ان تنکحوهنّ اذا آتیتموهنّ اجورهنّ ط و لا تمسکوا بعصم الکوافر و اسئلوا ما انفقتم و لیسئلوا ما انفقوا ط ذالکم حکم اللّه ط یحکم بینکم ط واللّه علیم حکیم * و ان فاتکم شيءٌ من ازواجکم الی الکفّار فعاقبتم فاتوا الّذین ذهبت ازواجهم

مثلٌ ما انفقوا ط * يعني اى ايمان والو جب آويں تم
پاس ايمان والي عورتيں وطن چھوڑ كر تو انكو جانچ لو *
الله بہتر جانتا هى انكا ايمان * پھر اگر جانو كه وے
ايمان پر هيں تو نه پھيرو انكو كافرونكي طرف * نه يے
عورتيں حلال ان مردوں كو نه وے مرد حلال ان عورتوں
كو * اور دے دو ان مردوں كو جو انكا خرچ هوا * اور
گناه نهيں تمپر كه نكاح كرلو انسے جب انكو دو انكے مهر *
اور نركهو قبضے ميں ناموس كافر عورتوں كے اور مانگ
لو جو تمنے خرچ كيا اور وے كافر مانگ ليں جو انهوں
نے خرچ كيا * يهه فيصله هى الله كا * فيصله كرتا هى
تم ميں * اور الله سب جانتا هى حكمت والا * اور
اگر جاتي رهيں كوئي تمهاري عورتوں سے كافروں كي
طرف پھر تم كهپا مارو تو دو انكو جنكي عورتيں جاتي
رهيں جتنا انهوں نے خرچ كيا تها * كلام الهي ميں
ديكهو افسيونكو ۵ باب ۲۸ و ۲۹ و ۳۱ آيت * مردوں
كو چاهئے كه اپني جوروٴنكو ايسا پيار كريں جيسا اپنے
بدنكو جو اپني جورو كو پيار كرتا هى سو آپ كو پيار
كرتا هى * كوئي اپنے بدن سے كدهي دشمني نهيں
كرتا بلكه اسے ويسا هي پالتا اور پرورش كرتا هى
جيسا خداوند كليسائے كو * مرد اسي سبب سے اپنے

ما باپ کو چھوڑیگا اور اپنی جورو سے ملا رهیگا اور وے دونوں ایک تن هونگے * دیکھو کلسیونکو ۳باب ۱۹ آیت* ای مردو اپنی جوروں کو پیار کرو اور اُنسے تلخ مزاج مت هو * دیکھو ۱ پطرس ۳ باب ۷ آیت * ای مردو تم بهی اسیطرح دانشمندانہ انکے ساتھہ اوقات کاٹیو اور عورت کو نازک برتن اور اپنے ساتھہ زندگی کے فضل کے شریک سمجھہ کے عزت بخشو تا کہ تمهاری دعائیں رک نجاویں *

پهر ۱۸ سپارہ میں سورہ نور ۲ آیت سے ۲۳ آیت تک خصوصاً ۲ و ۴ آیت سے ۹ آیت تک و۲۳ آیت* الزّانیة والزّانی فاجلدوا کلّ واحد منهما مأية جلدة و لا تأخذ کم بهما رافة في دین اللّه ان کنتم تؤمنون باللّه والیوم الاخر ج * والّذین یرمون المحصنات ثمّ لم یاتوا باربعة شهداء فاجلدو هم ثمانین جلدةً ولا تقبلوا لهم شهادةً ابداً ج و اُولٰئک هم الفاسقون * الّا الّذین تابوا من بعد ذالک و اصلحوا فانّ اللّه غفور رحیم * و الّذین یرمون ازواجهم ولم یکن لهم شهداء الّا انفسهم فشهادة احدهم اربع شهادات باللّه لا انّه لمن الصادقین * و الخامسة انّ لعنت اللّه علیه ان کان من الکاذبین * و یدرؤا عنها

العذاب ان تشهد اربع شهادات باللّٰه لا انّه لمن الکاذبین * والخامسة انّ غضب اللّٰه علیها ان کان من الصّادقین * انّ الّذین یرمون المحصنات الغافلات المؤمنات لعنوا فی الدّنیا والآخرة ص و لهم عذاب عظیم * یعنے بدکاری کرنیوالی عورت اور مرد سو مارو ایک کو دونوں میں سے سو چوٹ قمچی کی اور نہ آوے تمکو اُنپر ترس اللہ کے حکم چلانے میں اگر تم یقین رکھتے هو اللہ پر اور پچھلے دن پر * اور جو لوگ عیب لگاتے هیں قید والیونکو پھر نہ لائے چار مرد شاهد تو مارو اُنکو اسّی چوٹ قمچی کی اور نہ مانو اُنکی کوئی گواهی کبھی * اور وهی لوگ هیں بے حکم * مگر جنہوں نے توبہ کی اُس پیچھے اور سنوار پکڑے تو اللہ بخشتا هی مهربان * اور جو لوگ عیب لگاویں اپنی جوروں کو اور شاهد نهوں اُنکے پاس سواے اُنکی جان کے تو ایسے کسی کی گواهی یہہ کہ چار گواهی دیں اللہ کے نام کی مقرر یہہ شخص سچا هی * اور پانچویں یہہ کہ اللہ کی پھٹکار هو اُس شخص پر اگر وہ جھوٹھا هو* اور عورت سے ملتی هی مار یوں کہ گواهی دے چار گواهی اللہ کے نام کی مقرر وہ شخص جھوٹھا هی *

اور پانچویں یهه که الله کا غضب آوے اُس عورت پر اگر وہ شخص سچا هو * جو لوگ عیب لگاتے هیں قید والي بے خبر ایمان والیوں کو اُنکو پهٹکار هی دنیا اور آخرت میں * اور اُنکو هی بڑي مار * قران قدیمي کتابونکو کیونکر راست ٹهہراتا هی دیکهو احبار ۲۰ باب ۱۰ آیت * اور وہ شخص جو دوسرے کي جورو کے ساتهه یا اپنے همسائے کي جورو سے زنا کرے وہ زنا کرنیوالا اور زنا کرنیوالي دونوں قتل کئے جاویں * دیکهو استسنا ۲۲ باب ۲۲ آیت * کا وهي مضمون هی * دیکهو استسنا ۲۷ باب ۲۶ آیت * جو کوئي اِس شریعت کے حکموں پر قایم نرهے اور عمل نه کرے اُسپر لعنت *

قران کے روسے جوروں کا مبدل کرنا اور طلاق دینا بهي جایز هی دیکهو ۴ سپارہ میں سورہ نسا ۱۹ و ۲۰ آیت * یا ایها الذین آمنوا لایحل لکم ان ترثوالنساء کرهاً ط ولا تعضلو هن لتذهبو ابعض ما آتیتمو هن الا ان یاتین بفاحشة مبینة ج و عاشرو هن بالمعروف ج فان کرهتمو هن فعسی ان تکرهو اشیاً و یجعل الله فیه خیراً کثیراً * و ان اردتم استبدال زوج مکان زوج لا

و آتیتم احدیهنّ قنطاراً فلا تاخذوا منه شیأً ط اتاخذونه بهتاناً واثماً مبیناً * یعنی ای ایمان والو حلال نہیں تمکو کہ میراث میں لیلو عورتونکو زور سے * اور نہ اُنکو بند کرو کہ لیلو اُن سے کچھہ اپنا دیا مگر جب وے کریں بیحیائی صریح * اور گذران کرو اُنکے ساتھہ معقول * پھر اگر وے تمکو نہ بھاویں تو شاید تمکو نہ بھاوے ایک چیز اور الله نے رکھی اُسمیں بہت خوبی * اور اگر بدلا چاهو ایک عورت کی جگہہ دوسری عورت اور دے چکے هو ایک کو ڈھیر مال تو پھیر نہ لو اُسمیں سے کچھہ * کیا لیا چاھتے هو ناحق اور صریح گناہ سے * دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۲۲۸ آیت سے ۲۳۲ آیت تک خصوصاً ۲۲۹ و ۲۳۰ آیت * الطّلاق مرّتان ص فامساک بمعروف او تسریح باحسان ط ولا یحلّ لکم ان تاخذوا ممّا آتیتموهنّ شیأً الّا ان یخافا الّا یقیما حدوداللّه ط فان خفتم الّا یقیما حدوداللّه فلا جناح علیهما فیما افتدت به ط تلک حدوداللّه فلا تعتدوها ج ومن یتعدّ حدوداللّه فاولٰئک هم الظّالمون * فان طلّقها فلا تحلّ له من بعد حتّی تنکح زوجاً غیره ط فان طلّقها فلا جناح علیهما ان یتراجعا ان ظنّا ان یقیما حدوداللّه ط

و تلک حدود اللّه يبينها لقوم يعلمون * يعني طلاق دو بار تک * پھر رکھنا موافق دستور کے يا رخصت کرنا نيکي سے * اور تمکو روا نهين کہ ليلو کچهہ اپنا ديا هوا عورتونکو مگر کہ وے دونوں ڈريں کہ نہ ٹھيک رکھينگے قاعدے اللہ کے پھر اگر تملوگ ڈرو کہ وے دونو نہ ٹھيک رکھينگے قاعدے اللہ کے تو گناہ نهيں دونوں پر جو بدلا ديکر چهوٹے عورت * يے دستور باندھے هيں اللہ کے سو اُن سے آگے مت بڑھو * اور جو کوئي بڑہ چلے اللہ کے قاعدوں سے سو وے هي لوگ هيں گنہگار * پھر اگر اُسکو طلاق دے تين دفعہ تو اب اُسکو حلال نهيں وہ عورت اُسکے بعد جبتک نکاح نکرے کسي خاوند سے اُسکے سواے * پھر اگر وہ شخص اُسکو طلاق دے تب گناہ نهيں اُن دونوں کو کہ پھر مل جاويں اگر خيال کريں کہ ٹھيک رکھينگے قاعدے اللہ کے * اور يے دستور باندھے هيں اللہ کے بيان کرتاهي واسطے جاننے والوں کے * ديکھو سورہ طلاق اول سے آخر تک وهي مضمون هی * اسکے برعکس ديکھو ۱۳ سيپارہ ميں سورہ رعد ۲۵ آيت * والّذين ينقضون عهد اللّه من بعد ميثاقه و يقطعون ما امر اللّه به ان يوصل و يفسدون

في الارض لا اولئك لهم اللعنة و لهم سوء الدار * يعني اور
جو لوگ توڑتے هیں قرار الله کا اُسکو پکا کرکر اور
کاٹتے هیں جو چیز کہا الله نے اُسکو جوڑنے اور فساد
اُٹھاتے هیں ملک میں ایسے لوگ اُنکو هی لعنت اور
اُنکو هی برا گهر * کلام الهي میں دیکھو متي ۵ باب
۳۲ و ۱۹ باب ۹ آیت * پر میں تمسے کہتا هوں که
جو کوئي اپني جورو کو سوائے حرامکاري کے اور
کسی سبب سے چھوڑ دیوے اُسے زنا کرواتا هی اور
جو کوئي اُس چھوڑي هوئي عورت سے بیاہ کرے
زنا کرتا هی * اسلئے وے دو نهیں بلکه ایک تن هیں
پس جو کچھه خدانے جوڑا هی آدمي اُسے جدا نه
کرے * دیکھو رومیونکو ۷ باب ۲ و ۳ آیت * کهبیاهي
عورت اپنے شوهر کي زندگي تک شریعت سے بندهي
رهتي هی پر جب اُسکا شوهر مرے اپنے شوهر کی
شریعت سے چھوٹ جاتي هی * پس وه اگر اپنے
شوهر کے جیتے جي دوسرے مرد کي هوجاوے تو
زانیه کهلایگي پر اگر شوهر مرے تو وه اُسکي شریعت
سے باهر هوئي اور اگر دوسرے مرد کي هوئي تو زانیه
نهیں * دیکھو ۱ قرنتیونکو ۷ باب ۱۰ و ۱۱ آیت *
پر میں اُنکو جنکا بیاہ هوا هی حکم کرتا هوں میں

نهیں خداوند حکم کرتا هی که جورو اپنے خصم سے
جدا نهووے * اگر جدا هووے تو بن بیاهي رهے یا
اپنے خصم سے پهر صلح کرے اور خصم اپني جورو کو
نه چهوڑے *

اگرچه ایسے دشوار و محال قوانین بیچاره عورتوں کے لئے
قران میں مندرج هیں تو بهی دیکهو ۱۰ سپاره میں
سوره توبه ۷۲ آیت * وعد اللّه المومنین والمؤمنات
جنّات تجري من تحتها الانهار خالدین فیها و مساکن
طیّبةً فی جنّات عدن ط و رضوان من اللّه اکبر ط ذلک
هوالفوز العظیم * یعنے وعده دیا الله نے ایمان والے
مردوں اور عورتوں کو باغ اور بهتي هیں نیچے اُنکے نهریں
رها کریں اُن میں اور مکان ستهرے رهنے کے باغوں
میں * اور رضامندي الله کي سب سے بڑي * یهي
هی مراد ملني بڑي * مگر وے جو قران کي نصیحتوں
پر اعتماد رکهتے هیں کیونکر ایماندار خدا ترس هونگے
اور اِس زندگي کے بعد کسطرحسے حشمت ابدي کو
حاصل کرینگے *

چھتیسویں فصل

روز قیامت کے بیان میں *

۲۹ سپارہ میں سورہ ملک ۲۶ آیت * قل انّما العلم عند اللّٰہ ص و انّما انا نذیر مبین * یعنے تو کہہ خبر تو ھی اللہ کے پاس * اور میں تو یہی ڈر سنانیوالا کھولکر * دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۷۷ آیت * واللّٰہ غیب السّموات والارض ط وما امر السّاعة الّا کلمح البصر او ھو اقرب ط * یعنے اور اللہ پاس ھیں بھید آسمان و زمین کے * اور قیامت کا کام ویساھي ھی جیسے لپک نگاہ کي یا اِس سے قریب * دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ سجدہ ۵ آیت * یدبر الامر من السّماء الي الارض ثم یعرج الیہ فی یوم کان مقدارہ الف سنة ممّا تعدّون * یعنے تدبیر سے اُتارتا ھی کام آسمان سے زمین تک پھر چڑھاتا ھی اُس کی طرف ایک دن میں جس کا پیمانا ھزار برس ھی تمھاري گنتي میں * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ معارج ۴ آیت * تعرج الملائکة و الروح الیہ في یوم کان مقدارہ خمسین الف سنة * یعنے چڑھینگے اُس کي طرف فرشتے اور روح اُس

دن میں جس کا لنباؤ پچاس ہزار برس ہی * محمد صاحب نے اقرار کیا کہ قیامت کا وقت خدا کے پاس ہی تسپر بھی اُس نے اُس کی پیمایش اور طول بیان کرنیکا جرات کیا مگر ایسی بیہودہ باتوں سے کیا حاصل*

۷ سپارہ میں سورہ انعام ۳۰ آیت * ولوتری اذ وقفوا علیٰ ربّھم ط * یعنے اور کبھی تو دیکھے جسوقت اُن کو کھڑا کیا ھی اُن کے رب کے سامھنے * دیکھو ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۸۴ و ۸۹ آیت * و یوم نبعث من کلّ امّۃ شہیداً * و یوم نبعث فی کلّ امّۃ شہیداً علیھم من انفسہم و جئنابک شہیداً علیٰ ھؤلاء ط * یعنے اور جس دن کھڑا کریں ھم ھر فرقے میں ایک بتلانیوالا * اور جس دن کھڑا کرینگے ھم ھر فرقے میں ایک بتلانیوالا اُنپر اُنھیں میں کا اور تجھکو لاویں بتانیکو اُن لوگوں پر * دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۷۱ آیت * یوم ندعوا کلّ اناس بامامھم ج فمن اوتی کتابہ بیمینہ فاولٰئک یقرؤن کتابھم و لا یظلمون فتیلاً * یعنے جس دن ھم بلاوینگے ھر فرقے کو اُنکے سرداروں کے ساتھہ سو جس کو ملا اُس کا لکھا داھنے میں سو پڑھتے ھیں اپنا لکھا اور ظلم نھوگا اُنپر ایک تاگے کا * دیکھو ۲۱

سپارہ میں سورۃ روم ۵۷ آیت * فیومئذ لا ینفع الذین
ظلموا معذرتھم و لا ھم یستعتبون * یعنی سو اُسدن کام نہ
آویگي اُن گنہگاروں کو تقصیر بخشواني اور نہ اُنسے
کوئی منانا چاھے * دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورۃ مریم
۸۵ و ۸۶ و ۸۷ آیت * یوم نحشر المتقین الی الرحمن
وفدا * ونسوق المجرمین الی جھنم وردا * لا یملکون
الشفاعۃ الا من اتخذ عند الرحمن عھد * یعنی جس دن
ھم اکٹھا کر لاوینگے پرھیزگاروں کو رحمان کے پاس مہمان
بلائے * اور ھانک لیجاوینگے گنہگاروں کو دوزخ کیطرف
پیاسے * نہیں اختیار رکھتے لوگ سفارش کا مگر جس
نے لے لیا ھی رحمان سے قرار * دیکھو ۲۲ سپارہ میں
سورۃ سبا ۲۳ و ۴۲ آیت * و لاتنفع الشفاعۃ عندہ الا لمن
اذن لہ ط حتی اذا فزع عن قلوبھم قالوا ماذا لا قال ربکم
قالوا الحق ج و ھو العلی الکبیر * فالیوم لا یملک بعضکم
لبعض نفعاً و لا ضراً ط * یعنی اور کام نہیں آتي سفارش
اُس کے پاس مگر اُس کو جس کے واسطے حکم کردیا*
یہاں تک کہ جب گھبراھٹ اُتہائي جاوے اُن کے
دل سے کہیں کیا فرمایا تمھارے رب نے وے کہیں جو
واجبي ھی * اور وھي ھی سب سے اُوپر بڑا * سو آج

تم مالک نہیں ایک دوسرے کے بھلے کے نہ برے کے *
دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ سجدہ ۴ آیت * مالکم من
دونہ من ولیّ ولاشفیع ط اولا تتذکّرون * یعنے کوئی نہیں
تمہارا اُسکے سواے حمایتی نہ سفارشی پھر کیا تم سوچ
نہیں کرتے * جس کلام میں ایسی تاکیدیں ہیں وہ
کیونکر کلام حق ہوگا پس البتہ محمدی لوگ سراسر
شک میں غرق ہوئے نہیں جانتے کہ کیا درست ہے کہ
عفو کے لئے کیا آئے ہیں اعمال پر توکل رکھنا یا نہ کیا
محمد صاحب کو اپنا شافی جاننا * عبرانیوں سورۃ زحرف کے
۶۱ آیت میں بیان ہوا کہ خداوند عیسی مسیح کا آنا قیامت
کا نشان ہے اور دوسری فصل میں بیان ہوا کہ خداوند
عیسی مسیح ہی گنہگاروں کی سفارش کے سزاوار ہے
مگر اُس روز میں نہیں کیونکہ تمام سفارش اُس روز میں
موقوف ہوگی آج مقبول ہونیکا دن ہے آج خداوند عیسی
مسیح کے وسیلے سے خدا کے ساتھہ ملاپ کرنیکا وقت
ہے اگر تم لوگ اُس کے سواے کسی دوسرے کی
انتظاری کروگے تو یقیناً تم اپنی جان کو ہلاکت ابدی
میں پہنچاؤگے *

۲۱ سپارہ میں سورہ لقمان ۳۳ آیت * یا ایّہاالنّاس
اتّقوا ربّکم واخشوا یوماً لایجزی والدعن والدہ ر ولامولود

هوجاوین والدہ شیاً ط * یعنی لوگو بچتے رهو اپنے رب سے اور ڈرو اُس دن سے کہ کام نہ آوے کوئی باپ اپنے بیٹے کے بدلے * اور نہ کوئی بیٹا هو جو کام آوے اپنے باپ کی جگہہ کچھہ * ویساهی کوئی شخص اُن نیک کاموں سے جو بہشت کی خوبی حاصل کرنے کو بطور شرع قرآن میں معین هوے اُس دن نجات نہیں پا سکتا هی کلام الہی میں دیکھو رومیوں کو ۳ باب ۲۰ و ۲۴ و ۲۵ آ * پس کوئی آدمی شریعت پر عمل کرنے سے خدا کے حضور نیک نہیں تھہر سکتا کیونکہ شریعت سے گناہ کی پہچان هی * سو وے اُس کے فضل کے سبب مسیح یسوع کے فدا هونیکے وسیلے سے مفت میں نیک گنے جاتے هیں * جسے خدا نے علم کی قربانی مقرر کیا کہ اُس کے لہو پر ایمان لانے سے جو جو گناہ اپنی برداشت سے اگلے وقت میں کئے گئے تہے اُن کے معاف کرنے میں اپنا حق ظاهر کرے * دیکھو گلتیوں کو ۲ باب ۱۶ آیت * یہہ جانکر کہ آدمی نہ شریعت پر عمل کرنے سے بلکہ یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نیک گنا جاتا هی یسوع مسیح پر ایمان لائے تاکہ هم یسوع مسیح پر ایمان لانے سے نہ شریعت پر عمل کرنے سے نیک گنے جاویں کیونکہ کوئی آدمی شریعت پر عمل

کرنے سے نیک گنا نہ جایگا * دیکھو طیطس ۳ باب ۳ آیت سے ۷ آیت تک * پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کی مہر اور محبت ظاہر ہوئی * تب اُس نے ہمکو نہ ان نیک کاموں سے جوہم نے کئے بلکہ اپنی رحمت کے سبب نئے جنم کے غسل کے اور روح قدس کی نو سازی کے وسیلے سے بچایا * جسے اُسنے ہمارے بچانیوالے یسوع مسیح کی معرفت سے ہمپر بہتایت سے ڈھالا * تاکہ ہم اُسکے فضل سے نیک ٹہہر کے وارث بنکے ہمیشہ کی زندگی کے اُمیدوار ہوں *

۶ سپارہ میں سورہ مائدہ ۷۲ آیت * انّ الّذین آمنوا والّذین ھادوا والصّابئون والنّصاریٰ من آمن با اللّه والیوم الآخر وعمل صالحاً فلا خوف علیھم ولاھم یحزنون * یعنی البتہ جو مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صابئین اور نصاریٰ جو کوئی ایمان لاوے اللہ پر اور پچھلے دن پر اور عمل کرے نیک نہ اُنپر ڈر ہی نہ وے غم کھاویں * اِسکے برعکس دیکھو ۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۱۷ آیت * انّ الّذین آمنوا والّذین ھادوا والصّابئین والنّصاریٰ والمجوس والّذین اشرکوا ق انّ اللّه یفصل بینھم یوم القیامة ط * یعنی جو لوگ مسلمان ہیں اور جو یہود ہیں اور صبائیین اور نصاریٰ اور مجوس اور جو شرک کرتے ہیں * اللہ

فیصلہ کردیگا اُن میں قیامت کے دن * مگر فیصلہ کیوں اگر اُنمیں نہ تو ہی نہ وے غم کہاویں * پھر دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ مومنون ۱۰۲ ۱۰۳ آ * جنکی تولیں بھاری ہوئیں تو وہی لوگ کام کے نکلے * اور جسکی ہلکی ہوئیں تولیں سو وہی ہیں جو ہار بیٹھے اپنی جان دوزخ میں رہا کرینگے * اوپر بیان ہوچکا کہ جمیع آدمزاد گنہگار ہیں اور ایسے حالت میں خدا کے پسندیدہ کام نہیں کرسکتے اور اپنی صداقت سے خدا کے حضور ہرگز صادق نہونگے دیکھو ایوب ۲۵ باب ۳ آیت سے ۶ آیت تک * کیا اُسکے لشکروں کی کچھ شمار ہی اور اُسکا نور کس پر طلوع نہیں ہوتا ہی * پھر انسان خدا کے آگے کیونکر صادق ہوگا یا عورت بچہ کیونکر پاک صاف ٹھہریگا * دیکھہ مہتاب تک وہ روشن نہیں اور ستارے اُسکی نظر میں پاک نہیں * تو کتنا کم انسان جو کیڑا ہی یا آدمزاد جو کرم ہی * دیکھو امثال ۲۰ باب ۹ آیت * کون کہہ سکتا ہی کہ میں نے اپنے دل کو صاف کیا ہی میں گناہ سے پاک ہوں * دیکھو یسعیا ۶۴ باب ۶ آیت * اور ہم تو سب کے سب نجس کے مانند ہیں

اور هماري تماري صداقت گندي دهجي کي سي هی
اور هم سب پتے کیطرح کمهلاتے هیں اور هماری بدکاریاں
آندهی کے مانند همیں اڑالیجاتی دیکهو متی ۱۱ باب
۲۸ آیت سے ۳۰ آیت تک * ای سب محنتي اور
بوجهدار لوگو میرے پاس آؤ میں تمهیں آرام دونگا *
میرا جوا اپنے اوپر لےلو اور مجهسے سیکهو کہ میں حلیم
اور دل سے فروتن هوں اور تم اپنی جان میں آرام
پاؤگے * کہ میرا جوا آسان اور میرا بوجهہ هلکا هی *
انسان کی طاقت نهیں کہ از خود صادق هوسکے مگر
جو کوئی اپنے حالی نجات دهندہ کے حضور روز قیامت
کے لئے لے عدت اور دفاع هوا چاهے تو اُسکو وہ عداوت
چاهئے جو کہ خدا سے هی دیکهو ۱ قرنتیونکو ۱ باب
۳۰ آیت * لیکن تم یسوع مسیح کے هو جو خدا سے
همارے لئے حکمت اور نیکی اور پاکیزگی اور آزادگی
هی * دیکهو فلپیونکو ۳ باب ۹ آیت * اور اُسمیں
موجود هوں یعنے اپنی نیکی کے ساتهہ جو شریعت
سے هی نهیں بلکہ اُس نیکی کے ساتهہ جو مسیح پر
ایمان لانے سے یعنے اُس نیکی کے ساتهہ جو خدا کي
طرف سے ایمان کی راہ میں ملتی هی موجود هوں *
دیکهو افسیونکو ۴ باب ۲۲ آیت سے ۲۴ آیت تک *

چاهئے کہ تم اگلے چلن کي بابت اُس پراني خو کو جو فریب دینیوالي شہوتوں کے سبب سے بگڑ گئی هی ترک کرو * اور اپنے جي جان میں نئے بنو * اور نئی خو جو خدا کے موافق نیکي میں اور حق کي پاکیزگی میں پیدا هوئي اختیار کرو * ویساهي پڑھو ٣٢ آیت تک *

١٣ سپارہ میں سورہ ابراهیم ٢١ و ٢٢ آیت * و برزوا اللّٰہ جمیعاً فقال الضّعفاؤ الّذین استکبروا انّا کنّا لکم تبعاً فهل انتم مغنون عنّا من عذاب اللہ من شئ ط قالوا لو هدٰنا اللّٰہ لهدیناکم ط سواءٌ علینا اجزعنا ام صبرنا ما لنا من محیص * وقال الشّیطان لمّا قضي الامر انّ اللّٰہ وعدکم وعد الحقّ ووعدتکم فاخلفتکم ط وما کان لي علیکم من سلطان الّا ان دعوتکم فاستجبتم لي ج فلا تلوموني ولوموا انفسکم ط ما انا بمصرخکم وما انتم بمصرخيّ ط انّي کفرت بما اشرکتمون من قبل ط انّ الظّالمین لهم عذاب الیم * یعني اور سامهنے کهڑے هونگے اللہ کے سارے پهر کهینگے کمزور بڑائی والونکو هم تهے تمهارے پیچهے سو کچهاؤگے تم همسے اللہ کي مار کچهہ وے بولے اگر راہ پر لاتا همکو اللہ تو هم تمکو راہ پر لاتے

اب برابر هی همارے حق میں هم بیقراري کریں
یا صبر کریں همکو نہیں خلاصي * اور بولا شیطان جب
فیصل هوچکا کام الله نے تمکو دیا تها سچا وعده اور میں
نے وعده دیا پهر جهوٹهه کیا اور میري تمپر حکومت
نه تهي * مگر میں نے بلایا تمکو پهر تمنے مان لیا
مجهکو سو الزام نه دو مجهے اور الزام دو اپنے تئیں نه میں
تمهاري فریاد پر پهنچوں نه تم میري فریاد پر پهنچو
میں نہیں قبول رکهتا جو تمنے مجهکو شریک ٹهہرایا
تها پہلے البته جو ظالم هیں اُنکو دکهه کي مار هی *
کیا اُس روز میں ایسے بیہوده عدرات خدا کے
حضور قایم هونگے هرگز نہیں بلکه هرایک گنهگار اپني
سزا کے مقدار اورطول کوخود جانیگا دیکهو متی ۲۵ باب
۳۱ آیت سے ۴۶ آیت تک خصوصاً ۳۱ آیت سے ۳۴
آیت تک و ۴۱ و۴۶ آیت * جب ابن آدم اپني
حشمت سے سب پاک فرشتوں کو اپنے ساتهه لیکے
آویگا تب وه اپني حشمت کے تخت پر بیٹهیگا *
اورسب ملک کے لوگ اُسکے آگے جمع کئے جائینگے
اور جسطرح سے که چرواها بهیڑوں کو بکریوں سے جدا
کرتا هی وه اُنکو ایک دوسرے سے جدا کریگا * اور وه
بهیڑونکو داهني طرف اور بکریونکو بائیں طرف رکهیگا *

تب بادشاہ اُنسے جو اُسکي داهنی طرف هیں کهیگا
ای میرے باپ کے مبارک لوگو اِدهر آؤاور اُس
بادشاهت میں جو دنیا کي ابتدا سے تمهارے لئے تیار
کي گئی هی داخل هو * تب وہ اُنهیں جو بائیں
طرف هیں کهیگا ای ملعونو میرے سامهنے سے اُس
همیشہ کي آگ میں چلو جو شیطان اور اُسکے فرشتونکے لئے
تیار کی گئی * اور یے همیشہ کے عذاب میں اور نیک
لوگ همیشہ کی زندگی میں جائینگے * دیکهو عبرانیونکو
۴ باب ۱۱ و ۱۲ و ۱۳ و ۱۶ آیت * تو آؤ هم کوشش
کریں کہ اُس آرام میں داخل هوویں تا کہ کوئی اُس
بے ایمانی کے طور پر گر نہ پڑے * خدا کا کلام زندہ
اور تاثیر کرنیوالا اور هرایک دو دهاری تلوار سے تیزتر هی
اور جان اور روح کو اور بندوں اور گودوں کو جداجدا
کرکے گذر جاتا هی اور دل کے ارادے اور فکرونکو
جانچتا هی * اور کوئی مخلوق اُس سے پوشیدہ نهیں
پر اُسکي نظروں میں جسکے ساتهہ همارا حساب هی
ساري چیزیں ظاهر اور کهلی هیں * تو آؤ هم فضل کے
تخت کے پاس دلیري سے آویں تا کہ همیں رحمت
ملے اور بروقت مدد کے لئے فضل پاویں *
هر انسان جس حالت میں رحلت کرتاهی اُسي

حالت میں وہ ابد تک رہیگا دیکھو مشاہدہ ۲۲ باب ۱۱ آیت * جو ظالم ھی سو ظالم ھی رھے اور جو ناپاک ھی ناپاک ھی رھے اور جو نیک ھی نیک ھی رھے اور جو پاک ھی سو پاک ھی رھے * دیکھو لوقا ۱۲ باب ۴۰ آیت * پس تم بھی تیار رھو کہ جس وقت تمھیں گمان نہوگا ابن آدم آویگا * دیکھو مارک ۱۳ باب ۳۳ آیت سے ۳۷ آیت تک * تم ھوشیار رھو نگہبانی کرو اور دعا مانگو کیونکہ تم نہیں جانتے کہ وہ وقت کب ھی * یہہ ایسا ھی جیسا کہ ایک شخص جو اپنا گھر چھوڑ کے سفر جاتا اور نوکرونکو مختار کرکے ھر ایک کو اپنے کام دیکر درباں کو نگہبانی کرنیکا حکم دیتا * اسلئے نگہبانی کرو کہ گھر کا مالک کب آیگا شام کو یا آدھی رات کو یا مرغ بانگ دیتے وقت یا صبح کو تم نہیں جانتے * تا ایسا نہو کہ یکایک آکے وہ تمکو سوتے پاوے * اور جو کچھہ میں تمسے کہتا ھوں سب سے کہتا ھوں نگہبانی کرو *

۲۷ سپارہ میں دیکھو سورہ قمر ۱ آیت * اقتربت السّاعة وانشقّ القمر * یعنے پاس آلگی وہ گھڑی اور پھٹ گیا چاند * جمیع محمدی نادانی سے اقرار کرتے ھیں کہ یہہ ایک معجزہ محمد صاحب کا ھی

اگر ہوتا تو ایسا نہ کہنا دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ قمر ۲ آیت * وان یروا آیۃ یعرضوا و یقولوا سحر مستمر * یعنی اور اگر دیکہیں کوئی نشانی ٹال دیں اور کہیں یہہ جادو ہی چلا آتا * پہلی فصل سے ظاہر ہوا کہ محمد صاحب کو معجزہ کی طاقت نہ تھی اسلئے اس آیت کو محمد صاحب کا ایک معجزہ سمجھنا اور اسکو اپنا ساقی اور رسول اللہ اقرار کرنا مطلق مناسب نہیں ہی *

ساتویں فصل

بہشت اور جہنم کے بیان میں *

بہشت کے بیان میں ۲۷ سپارہ میں سورہ حدید ۲۱ آیت * سابقوا الی مغفرۃ من ربّکم وجنّۃ عرضہا کعرض السّماء والارض لا اعدّت الّذین آمنوا باللّہ ورسلہ * یعنی دوڑو اپنے رب کی معافی کیطرف اور بہشت کو جسکا پہیلاو ہی جیسے پہیلاو آسمان و زمین کا رکھی ہی واسطے اُنکے جو یقین لائے اللہ پر اور اُسکے رسولوں پر * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ یس ۵۵ و۵۶ آیت * انّ اصحاب الجنّۃ الیوم فی شغل فاکہون * ہم و ازواجہم

فی ظلال علی الارائک متّکون * یعنے تحقیق بہشت کے
لوگ آج ایک دھندے میں ہیں باتیں کرتے * وے
اور اُنکی عورتیں سایوں میں تختوں پر تکئے ہیں تکیہ
لگائے * دیکھو ۲۴ سپارہ میں سورہ مومن ۴۰ آیت *
ومن عمل صالحاً من ذکر او انثی وھو مومن فاولئک
یدخلون الجنّۃ یرزقون فیھا بغیر حساب * یعنے اور
جسنے کی ھی بھلائی وہ مرد ہو یا عورت اور وہ یقین
رکھتا ھو سو وے لوگ جاوینگے بہشت میں روزی
پاوینگے وہاں بیشمار * دیکھو ا سپارہ میں سورہ بقر
۲۵ آیت * وبشّر الّذین آمنوا وعملوا الصّالحات انّ لھم
جنّات تجری من تحتھا الانھار ط کلّما رزقوا منھا من
ثمرۃ رزقاً لا قالوا ھذا الّذی رزقنا من قبل و اوتوا بہ
متشابھاً ط ولھم فیھا ازواج مطھّرۃ وھم فیھا خالدون *
یعنے اور خوشی سنا اُنکو جو یقین لائے اور کام نیک کئے
کہ اُنکو ھیں باغ بہتیں نیچے اُنکے ندیاں * جس بار
ملے اُنکو کوئی میوہ وہاں کہانیکو * کہیں یہہ وھی ھی
جو ملا تھا ھمکو آگے اور اُس پاس وہ آویگا ایک طرحکا
اور اُنکو ھیں وہاں عورتیں ستھری اور اُنکو وہاں ہمیشہ
رہنا * دیکھو ۱۵ سپارہ میں سورہ کہف ۳۰ و ۳۱ آیت *

انّ الّذین آمنوا وعملوا الصّالحات انّا لانضیع اجر من احسن عملاً * اولئک لهم جنّات عدن تجري من تحتهم الانهار یحلّون فیها من اساور من ذهب ویلبسون ثیاباً خضراً من سندس و استبرق متّکئین فیها علی الارائک ط نعم الثّواب ط وحسنت مرتفقاً * یعنی بیشک جو لوگ یقین لائے اور کیں نیکیاں هم نہیں کھونے نیگ اُسکا جسنے بیلا کیا کام * ایسوں کے باغ هیں بسنے کے بہتی هیں اُنکے نیچے نہریں پہنائے هیں اُنکو وهاں کچهه کنگن سونیکے اور پہنتے هیں کپڑے سبز پتلے اور گاڑهے ریشم کے لگے بیٹھے هیں اُن میں تختوں پر * کیا خوب بدلا هی اور کیا خوب آرام * دیکھو ۱۶ سپارہ میں سورہ مریم ۶۰ آیت سے ۶۳ آیت تک خصوصاً ۶۲ و۶۳ آیت * لایسمعون فیها لغواً الّا سلاماً ط و لهم رزقهم فیها بکرةً وعشیاً * تلک الجنّة الّتي نورث من عبادنا من کان تقیاً * یعنی نہ سنینگے وهاں بک بک سوائے سلام اور اُنکو هی اُنکي روزي وهاں صبح اور شام * وہ بہشت هی جو میراث دینگے اپنے بندوں میں جو کوئی هوگا پرهیزگار * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورۂ صافات ۴۵ آیت سے ۴۹ آیت تک * یطاف علیهم بکاس من معین *

بیضاء لذّۃ للشاربین * لافیہا غول ولاھم عنہا ینزفون * و عندھم قاصرات الطّرف عین * کانہنّ بیض مکنون * یعني لوگ لئے پھرتے ہیں اُنکے پاس پیالہ شراب دتھري کا سفید رنگ مزہ دیتي پینے والونکو نہ اُسمیں سر پھرتا ھی اور نہ اُس سے بہکتے ہیں * اور اُنکے پاس ہیں عورتیں نیچي نگاہ رکھتیاں بڑي آنکھوں والیاں گویا وے انڈے ہیں چھپے دھرے * دیکھو ۲۳ سپارہ میں سورہ ص ۵۰ آیت سے ۵۵ آیت تک خصوصاً ۵۱ آیت * متّکئین فیہا یدعون فیہا بفاکہۃ کثیرۃ وشراب * یعني تکیہ لگائے بیٹھے اُن میں منگواتے ہیں میوے بہت اور شراب * دیکھو ۲۵ سپارہ میں سورہ دخان ۵۱ آیت سے ۵۹ آیت تک خصوصاً ۵۱ آیت سے ۵۴ آیت تک * انّ المتّقین في مقام امین * فی جنّات وعیون یلبسون من سندس واستبرق متقابلین * کذلک ط و زوّجناھم بحور عین * یعني بیشک ڈر والے گھر میں ہیں چین کے باغوں میں اور چشموں میں * پہنتے ہیں پوشاک ریشمي پتلي اور گاڑھي ایک دوسرے کے سامھنے * اسي طرح * اور بیاہ دیں ھمنے اُنکو گوریاں بڑي آنکھوں والیاں * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ محمد ۱۲

و ۱۴ و ۱۵ آیت خصوصاً ۱۴ و ۱۵ آیت * مثل الجنّة التّي وعد المتّقون ط فیها انهار من ماء غیر آسن ج و انهار من لبن لم یتغیّر طعمه ج و انهار من خمر لذّة للشّاربین * و انهار من عسل مصفّی ط ولهم فیها من کلّ الثّمرات ومغفرة من ربّهم ط * یعنے احوال اُس بهشت کا جو وعده هی ڈر والوں کو اُسمیں نهریں هیں پانی کی جو بو نهیں کر گیا * اور نهریں هیں دوده کي جسکا مزه نهیں پهرا * اور نهریں شراب کي جسمیں مزه هی پینیوالوں کو * اور نهریں هیں شهد کي جهاگ اُتارا هوا اور اُنکو وهاں سب طرح کے میوے اور معافي هی اُنکے رب سے * دیکهو ۲۷ سپاره میں سوره طور ۱۷ آیت سے ۲۴ آیت تک خصوصاً ۲۰ آیت سے ۲۴ آیت تک *

وزوّجنا هم بحور عین * والّذین آمنوا واتّبعتهم ذرّیّتهم بایمان الحقنا بهم ذرّیّتهم وما التنا هم من عملهم من شيءٍ ط کلّ امرئٍ بما کسب رهین * وامددناهم بفاکهة ولحم ممّا یشتهون * یتنازعون فیها کأساً لالغو فیها ولا تأثیم * ویطوف علیهم غلمان لهم کانّهم لؤلؤ مکنون *

یعنے اور بیاه دیں همنے اُنکو گوریاں بڑي آنکهوں والیاں اور جو یقین لائے اور اُنکي راه چلے اُنکي اولاد ایمان

سے پہنچا دیا ہمنے اُن تک اُنکی اولاد کو اور گھٹا دیا نہیں اُنسے اُنکا کیا کچھہ ہر آدمی اپنی کمائی میں پہنسا ہی * اور ریل لگادیں ہمنے اُنکو میوے اور گوشت جس چیز کا جی چاہے * جھپٹتے ہیں وہاں پیالہ نہ بکنا ہی اُس شراب میں نہ گناہ میں ڈالنا * اور پھرتے ہیں اُنکے پاس چھوکرے اُنکے گویا وے موتی ہیں غلاف میں دھرے * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ رحمن ۴۶ آیت سے ۷۸ آیت تک خصوصا ۵۴ و ۵۶ و ۵۸ و ۶۰ و ۶۲ و ۶۴ و ۶۶ و ۶۸ و ۷۰ و ۷۲ و ۷۴ و ۷۶ آیت * متکئین علی فرش بطائنها من استبرق ط وجنا الجنتين دان * فيهن قاصرات الطرف لا لم يطمثهن انس قبلهم ولاجان * كانهن الياقوت والمرجان * هل جزاء الاحسان الا الاحسان * ومن دونهما جنتان * مدهامتان * فيهما عينان نضاختان * فيهما فاكهة ونخل ورمان * فيهن خيرات حسان * حور مقصورات في الخيام * لم يطمثهن انس قبلهم ولاجان * متكئين على رفرف خضر وعبقرى حسان * یعنے لگے بیٹھے بچھونوں پر جنکے استر تافتے کے اور میوہ اُن باغونکا جھک رہا * اُن میں عورتیں ہیں نیچی نگاہ والیاں نہیں ساتھہ سُلایا اُنکو کسی

آدمي نے اِن سے پہلے نہ کسی جن نے * وے ہیں جیسے لال اور مونگا * نیکی کا بدلا نہیں ہی مگر نیکی * اور اُن دو کے سوا اور دو باغ ہیں * گہري سبز ہیں سیاہی مایل * اُن میں دو چشمے ہیں اُبلتے ہوئے * اُن میں میوے اور کہجوریں اور انار * سب باغوں میں نیک عورتیں ہیں خوبصورت * حورتیں روکي ہوئی ہیں خیموں میں * نہیں چہوا اُنکو کسی آدمی نے اِن سے پہلے نہ کسي جن نے * تکیہ لگائے بیٹہے سبز چاندنیوں پر اور قیمتي بچہونے خوشطرح * دیکہو ۲۷ سپارہ میں سورہ واقعہ ۱۵ آیت سے ۳۸ آیت تک *
علیٰ سرر موضونة * متّکئین علیها متقابلین * یطوف علیهم ولدان مخلّدون * باکواب واباریق لا و کأس من معین * لا یصدّعون عنها ولا ینزفون * و فاکهة ممّا یتخیّرون * ولحم طیر مما یشتهون * وحور عین * کامثال اللّؤلؤ المکنون * جزاءً بما کانوا یعملون * لا یسمعون فیها لغواً ولا تاثیماً * الّا قیلاً سلاماً سلاماً * و اصحاب الیمین لا ما اصحاب الیمین * فی سدر مخضود * و طلح منضود * وظلّ ممدود * وماء مسکوب * و فاکهة کثیرة * لامقطوعة ولا ممنوعة * وفرش مرفوعة ط *

انّا انشانا هنّ انشاءً * فجعلنا هنّ ابکاراً * عرباً اتراباً * لاصحاب الیمین * یعني بیٹھے هیں جڑاؤ تختوں پر * تکیه دئے اندر ایک دوسرے کے سامهنے * لئے پهرتے هیں اُن پاس لڑکے سدا رهنیوالے * آبخورہ اور آفتابه اور پیاله نتهري شراب کا * سر نه دکهے جس سے اور نه بکنا لگے * اور میوے جو کئي طرح چن لیویں * اور گوشت اُڑتے جانوروںکا جس قسم کو جي چاهے * اور گوریاں بڑي آنکهوں والیاں * برابر لئے موتي کے * بدلا اُسکا جو کرتے تهے * نهیں سنتے وهاں بکنا اور نه جهوٹهه لگانا * مگر ایک بولنا سلام سلام * اور داهنےوالے کیسے داهنیوالے * رهتے بیري کے درختوں کانٹے جهاڑے هوئے میں * اور کیلے تهه پر تهه * اور چهانوں لمبي * اور پاني بهایا هوا * اور میوے بهت * نه ٹوٹا نه روکا هوا * اور بچهونے اُونچے * همنے دي عورتیں اُٹهائیں ایک اُٹهان پر * پهر کیا اُنکو کواریاں * پیار دلاتیاں ایک عمر کیاں * واسطے داهنےوالوں کے * دیکهو ۳۰ سپارہ میں سورہ نبا ۳۱ آیت سے ۳۵ آیت تک * انّ للمتّقین مفازاً * حدائق واعناباً * وکواعب اتراباً * وکاساً دهاقاً ط * لایسمعون فیها لغواً ولا کذّاباً * یعني

بیشک ڈروالونکو مراد ملني هی * باغ هیں اور انگور * اور نوجوان عورتیں ایک عمر کي سب * اور پیالہ چھلکتا * نہ سنینگے وہاں بکنا اور نہ مکرانا *

محمد صاحب نے ایسي نفساني وجسماني بہشت کو ایجاد کیا مگر حقیقت میں موجود نہیں هي کلام الہي میں دیکھو متي ۷ باب ۱۴ و ۱۶ باب ۲۴ آیت * کیاهي چھوٹاهی وہ دروازہ اور کیاهي تنگ هی وہ رستہ جو زندگانی کو پہنچاتا هی اور وے جو اُسے پاتے هیں کتنے تھوڑے هیں * پھر یسوع نے اپنے مریدوں سے کہا اگر کوئی میرے پیچھے ہو لیا چاهے تو اپني نفس کشی کرے اور اپنے صلیب کو اُٹھاکے میري پیروي کرے * دیکھو انجیل یوحنا ۱۴ باب ۶ آیت * یسوع نے اُس سے کہا حق اور زندگي کي راہ میں هوں کوئي بغیر میرے وسیلے کے باپ پاس نہیں جاسکتا هی * دیکھو اعمال ۱۴ باب ۲۲ آیت * همپر واجب هی کہ بہت دکھہ سے خدا کي بادشاهت میں داخل هوویں * دیکھو یشعیا ۳۵ باب ۱۰ آیت * اور وے جنکا فدیہ خداوند نے ادا پھرینگے اور صیہون میں گاتے هوئے آوینگے اور ابدي سرور اُنکے سروں پر هوگي وے خوشي اور شادماني میسر کرینگے اور غم اور آہ سرد

بھاگیگي * دیکھو مشاهده ۲۱ باب ۴ آیت * اورخدا انکي آنکھوں سے سب آنسو پونچھیگا اور پھر موت نہوگي اور نہ غم نہ نالہ نہ پھر دکھہ ہوگا کہ اگلي چیزیں گذر گئیں * دیکھو ۱۶ زبور ۱۱ آیت * تو مجھکو زندگاني کي راہ دکھلاویگا تیرے حضور میں خوشیوں سے سیري هی تیرے داھنے هاتھہ ابد تک عشرتیں هیں *

۳۰ سپارہ میں سورہ نازعات ۴۰ و ۴۱ آیت * و امّامن خاف مقام ربّہ ونهی النّفس عن الهوی * فانّ الجنّة هی الماوی * یعنے اور جو کوئي ڈرا اپنے رب پاس کھڑے ہونے سے اور روکا اُس نے جي کو چاؤ سے سو بہشت هي هی اُسکا ٹھکانا * مگر محمد صاحب نے جبن حیات میں اپني نفس کشی ذرا بھي نہ کیا اسلئے اُس نے اپنے وهمي و تجویزي بہشت کي عیش و عشرت کونہ پایا اور جمیع محمدي اُس بہشت کےلئے کہ جس کي بابت قران میں گوناگون خواهش جسماني مندرج هوئے فریب کھاکے نااُمید هونگے خدا کے لوگونکي حقیقي توقع کلام الهي میں اِسطور سے بیان هوئي دیکھو دانیال ۷ باب ۱۸ آ * لیکن ضابط الکل کے مقدس لوگ

مملکت لیلینگے اور ادن تک ہاں ابدالاباد تک اُس کے وارث رہینگے * دیکھو متي ۵ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ آ تک * مبارک وے ہیں جو زندگی کے واسطے ستائے جاتے ہیں کہ آسمان کی بادشاہت اُنہیں کی ہی * مبارک ہو تم جب لوگ میرے سبب سے تمپر تہمت لگاویں اور تم کو ستاویں اور سب طرح کی بري باتیں تمہارے حق میں جہوتہہ سے کہیں * شاد ہو اور خوشی کرو کہ آسمان میں تمہیں بہت پہل ملیگا * دیکہو ۲ فرنتیوں کو ۴ باب ۱۷ و ۱۸ آیت * کہ ہمارے ایک پل کا ہلکا رنج بہت مبالغے سے ہمیشہ کی بھاري بزرگی ہمارے لئے پیدا کرتا رہتاہی جبتک ہم نہ اُن چیزوں پر جو دیکہنے میں آتي ہیں بلکہ اُن چیزوں پر جو دیکہنے میں نہیں آتی نظر کرتے ہیں * دیکہو طیطس ۲ باب ۱۳ آیت * اور اُس مبارک اُمید کے اور اپنے بزرگ خدا اور بچانیوالے یسوع مسیح کي حشمت ظاہر ہونے کے منتظر رہیں * دیکھو ۱ پطرس ۵ باب ۴ آیت * اور جب سردار گڑریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا بے پژمردہ تاج پاؤگے * دیکھو مشاہدہ ۷ باب ۱۴ آیت سے ۱۷ آیت تک و ۱۵ باب ۳ آیت و ۲۲ باب ۳ آیت سے ۵ آیت تک * یے وے ہیں جو بڑي اذیت سے آئے ہیں اور

اُنھوں نے اپنے پیراھن برّہ کے لہو سے دھوکے اُنھیں
سفید کیا * اسیواسطے وے خدا کے تخت کے آگے ھیں
اور اُسکی عبادتگاہ میں رات دن اُسکی عبادت کرتے
ھیں اور وہ جو تخت پر بیٹھا ھی اُنکے بیچ میں رھتا
ھی * وے اور کبھی بھوکے نہونگے اور نہ پیاسے ھونگے
اور نہ اُنپر دھوپ یا کوئی گرمی نہ پڑیگي * کہ برّہ
جو تخت کے بیچ میں ھی اُنھیں چرایگا اور اُنھیں
زندگي کے پانی کے چشموں تک لیجایگا اور خدا
اُنکي آنکھوں سے تمام آنسو کو پونچھیگا * اور وے
خدا کے بندے موسیٰ کا گیت اور برّہ کا گیت یہہ
کہکے گانے لگے کہ ای خداوند اللہ قادر مطلق تیرے کام
بڑے اور عجیب ھیں ای پاک لوگوں کا بادشاہ تیری
راھیں برحق اور سچ ھیں * پھر کوئی لعنت نہوگي
اور خدا کا اور برّہ کا تخت اُسمیں ھوگا اور اُسکے بندے
اُسکی خدمت کرینگے اور وے اُسکا منہہ دیکھینگے اور
اُسکا نام اُنکي پیشانی پر ھوگا * وھاں رات نہیں ھی
اور وے چراغ اور سورج کي روشني کے محتاج نہیں
ھیں کہ خداوند اللہ اُنکو روشن کرتا ھی اور وے ھمیشہ
بادشاھت کرینگے * دیکھو ۳۶ ردور ۷ آیت سے ۹ آیت

تک * خدایا تیري رحمت کیا هي عزیز هی اسلئے
بنی آدم تیرے پروں کے سائے تلے آکے چھپتے هیں *
وے تیرے گھر کي چکنائی کھانے سے سیر هوئینگے
اور تو اپني نعمتوں کے دریا سے اُنھیں سیراب کریگا *
کہ زندگي کا چشمہ تیرے کنے هی هم تیري روشنی
سے روشني دیکھینگے *

جہنم کے بیان میں ۴۵ سپارہ میں دیکھو سورہ زخرف
۷۴ آیت سے ۷۸ آیت تک * انّ المجرمین في عذاب
جہنم خالدون * لا یفتّر عنهم وهم فیه مبلسون * و ما
ظلمناهم ولکن کانوا هم الظالمین * و نادوا یا مالک لیقض
علینا ربّک ط قال انکم ماکثون * لقد جئناکم بالحقّ
والکنّ اکثرکم للحقّ کارهون * یعنے البتہ جو گنہگار هیں
دوزخ کي مار میں هیں همیشہ رهتے * نہ هلکی هوتي
هی اُنپر اور اُس میں پڑے هیں نا اُمید * اور هم نے
اُنپر ظلم نہیں کیا لیکن تھے وهي بے انصاف * اور
پکارینگے ای مالک کہیں هم پر فیصل کرچکے تیرا رب *
وہ کہیگا تم کو رهنا هی * هم لائے هیں تمهارے
پاس سچّا دین * پر تم بہت لوگ سچی بات سے
بُرا مانتے * اگر وے جو سچي بات سے بُرا مانتے دوزخ

میں همیشه رهتے هیں تو اُن کا کیسا حال هوگا جنهوں
نے کلام الهي کو جهٹهلاکے خدا کو گناه کا باني اقرار کیا
اور اُس کے حق میں کفر اور دروغ گوئي کا بیان کیا *
دیکهو ۱۲ سپاره میں سوره هود ۱۱۸ و ۱۱۹ آیت *
و لوشاء ربّک لجعل النّاس اُمّةً واحدةً و لا یزالون
مختلفین * الّا من رحم ربّک ط ولذٰلک خلقهم ط و
تمّت کلمة ربّک لا ملأنّ جهنّم من الجنّة والنّاس اجمعین *
یعنے اور اگر چاهتا تیرا رب کر ڈالتا لوگوں کو ایک راه
پر اور همیشه رهتے هیں اختلاف میں مگر جن پر رحم
کیا تیرے رب نے * اور اِسیواسطے اُنکو پیدا کیا هی *
اور پورا هوا لفظ تیرے رب کا که البته بهرونگا دوزخ
جنوں سے اور آدمیوں سے اکٹهے * دیکهو ۹ سپاره میں
سوره اعراف ۱۷۸ و ۱۷۹ آیت * من یهد اللّه فهو
المهتدي ج و من یضلل فاولٰئک هم الخاسرون * و لقد
ذرأنا لجهنّم کثیراً من الجنّ و الانس ز لهم قلوب لا
یفقهون بها ز ولهم اعین لا یبصرون بها ز ولهم اذان لا یسمعون
بها ط اولٰئک کالانعام بل هم اضلّ ط اولٰئک هم الغافلون *
یعنے جسکو اللّه راه دے وهي پاوے راه * اور جسکو
وه بهٹکاوے سو وهي هیں زیاں میں * اور هم نے پهیلا

رکھے ھیں دوزخ کے واسطے بہت جن اور آدمي * اُن کے
دل ھیں اُن سے سمجھتے نہیں * اور آنکھیں ھیں اُنسے
دیکھتے نہیں * اور کان ھیں اُن سے سنتے نہیں * وے
جیسے چوپائے بلکہ اُن سے زیادہ بیراہ * وھي لوگ ھیں
غافل *

خدا اپنے گنہگار بندوں کے لئے نہایت رحیم ھی اگر
گنہگار اُس کے حکم کے موافق اپنے گناھوں سے توبہ کرے
اور اُس پر ایمان لاوے تو نجات پاویگا * دیکھو یرمیا
۳ باب ۱۳ و ۲۲ آ * خداوند فرماتا ھی صرف اپنی
شرارت پہچان کہ تو خداوند اپنے خدا سے پھر گیا اور ھر
ایک ھرے درخت کے تلے بیگانوں کے ساتھہ من مانتی
چلا اور میري آواز نہ سنا * اي باغي لڑکو پھرو میں
تمھاري بغاوتوں کو دفع کرونگا * دیکھو یشعیا ۱ باب
۱۸ آیت * خداوند کہتا ھی اگرچہ تمھارے گناہ
قرمزي ھوویں پر برف کے مانند سفید ھوجائینگے اور
ھر چند وے ارغواني ھوویں پر اُون کی طرح اُجلے
ھونگے * دیکھو مارک ۱ باب ۱۵ آیت * خدا کي
بادشاھت نزدیک ھی تم توبہ کرو اور انجیل پر ایمان
لاؤ * دیکھو مارک ۱۶ باب ۱۶ آیت * جو ایمان لاتا
اور اصطباغ پاتا ھی نجات پاویگا اور جو ایمان نہیں لاتا

اُسپر سرا کا حکم کیا جایگا* دیکھو ا طمطاؤس ۲ باب ۴ آیت * کہ وہ چاھتا ھی کہ سب لوک نجات پاویں اور کلام حق کی پہچان تک پہنچیں * دیکھو عبرانیوں کو ۸ باب ۱۰ آیت سے ۱۲ آیت تک * میں اپنی شریعتوں کو اُنکی عقلوں میں رکھونگا اور اُنھیں اُنکے دلوں پر لکھونگا اور میں اُنکا خدا ھونگا اور وے میرے لوگ ھونگے اور کوئی اپنے ھمسائے کو اور کوئی اپنے بھائی کو سکھلاکے یہہ نہ کہیگا کہ تو اللہ کو پہچان کہ چھوتے سے بڑے تک سب مجھے پہچانینگے * اور میں اُنکی برائیوں پر رحم کرونگا اور اُنکے گناھوں اور اُنکی ناراستیوں کو کبھی یاد نہ کرونگا *

۱۴ سپارہ میں سورہ حجر ۴۳ و ۴۴ آیت * وانّ جهنّم لموعدهم اجمعين * لها سبعة ابواب ط لكلّ باب منهم جزء مقسوم * یعنی اور دوزخ پر وعدہ ھی اُن سب کا اُس کے سات دروازے ھیں ھر دروازے کو اُن میں ایک فرقہ بٹ رھا ھی * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ مدثر ۳۰ و ۳۱ آیت * عليها تسعة عشر ط * وما جعلنا اصحاب النّار الّا ملائكةً ص وما جعلنا عدّتهم الّا فتنةً للّذين كفروا * یعنی اُس پر مقرر ھیں انیس شخص *

اور هم نے جو رکھے هیں دوزخ پر لوگ اور نهیں فرشتے هیں اور اُنکي جو گنتي رکھي سو جانچنے کو منکروں کے * دیکھو ۲۳ سپارہ سورہ صافات ۶۳ آیت سے ۶۸ آیت تک * انّا جعلنا ها فتنةً للظّالمین * انّها شجرة تخرج فی اصل الجحیم * طلعها کانّه رؤس الشّیاطین * فانّهم لآکلون منها فمالؤن منها البطون ثمّ انّ لهم علیها لشوباً من حمیم * ثمّ انّ مرجعهم لالی الجحیم * یعنے هم نے اُس کو [یعنے درخت سیہنڈ کو] رکھا هي خراب کرنا ظالمونکا * وہ ایک درخت هی کہ نکلتا هی دوزخ کی جڑ میں * اُسکا شگوفہ جیسے سر شیطانوں کے * سو وے کھاوینگے اُس میں سے پھر بھرینگے اُس سے پیٹ * پھر اُن کو اُس پر ملونی جلتے پاني کي * پھر اُنکو لیجانا آگ کے ڈھیر میں * دیکھو ۲۶ سپارہ میں سورہ فتح ۶ آیت * و یعذّب المنافقین و المنافقات و المشرکین و المشرکات الظّانین باللّه ظنّ السّوء ط علیهم دائرة السّوء ج و غضب اللّه علیهم ولعنهم واعدّلهم جهنّم ط وساءت مصیراً * یعنے اور تا عذاب کرے دغاباز مردوں کو اور عورتوں کو اور شرک والے مردوں کو اور عورتوں کو جو اٹکلتے هیں اللہ پر بُري اٹکلیں * اُنهیں پر پڑے

پھیر مصیبت کا * اور غصہ ھوا اللہ کا اُنپر اور اُن کو پھٹکارا اور موجود کیا اُنکے واسطے دوزخ اور بری جگہہ پہنچے * دیکھو ۲۷ سپارہ میں سورہ واقعہ ۳۹ آیت سے ۵۷ آیت تک وہی مضمون ھی * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ حاقہ ۲۵ آیت سے ۳۷ آیت تک خصوصاً ۳۰ آیت سے ۳۲ آیت تک * خذوہ فغلوہ * ثمّ الجحیم * صلوہ * ثمّ فی سلسلۃ ذرعھا سبعون ذراعاً فاسلکوہ * یعنی اُس کو پکڑو پھر طوق ڈالو * پھر آگ کے ڈھیر میں اُسکو پیٹھاؤ * پھر ایک زنجیر میں جسکا ماپ ھی ستّر گز کا اُس کو جکڑ دو * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ نبا ۲۴ آیت سے ۲۶ آیت تک * لایذوقون فیھا برداً ولاشراباً * الّاحمیماً وغسّاقاً * جزاءً وفاقاً ط * یعنی نہ چکھیں وھاں کچھہ مزا ٹھنڈھک کا اور نہ ملے کچھہ پینے مگر گرم پانی اور بھتی پیپ * بدلا ھی پورا *

اگرچہ گنہگار انسان کو ایسی باتوں سے گھبراھٹ ھوتو بھی وے ایسی بیھودگی سے معمور ھی کہ البتہ صاحب تمیز اُن باتوں کا شبہہ رکھے کیونکہ بیان نہوا کہ سات دروازے کن کن فرقوں کے لئے ھیں دیکھو ۱۸

سپارہ میں سورۂ مؤمنون ۱۰۱ آیت * فاذا نفخ فی
الصّور فلا انساب بینھم یومئذ و لا یتساءلون * یعنے پھر
جس وقت پھونک مارے صور میں تو نہ ذاتیں اُس دن
نہ آپسمیں پونچھنا * الحق وے سات دروازے بیفایدہ
ھیں اور وے اُنیس فرشتے کیا کام کرتے ھیں پھر بیان
ھوا کہ جو کوئی قران کو کلام اللہ نہیں جانتا و محمد
صاحب خاتم النبي و رسول اللہ کو قبول نہیں کرتا
بیشک دوزخ میں جایگا * عزیزو اُوپر کي باتوں سے ظاھر
ھوا کہ نہ قران کلام اللہ و نہ محمد صاحب رسول اللہ ھی
اِسلئے اُسکے معتقدوں کو ایسے اقرار سے کچھہ منفعت نہوگا
کیونکہ دل کی پاکیزگی اور گناھوں کی مخلصي اور
کنارے کے لئے کوئی تدبیر قران میں نہیں ھی کلام
الھی میں تاکید سے بیان ھوا کہ جس کسی نے
گناھونکي مغفرت اِس زندگی میں نہ پایا وہ جہنم
کے عذاب ابدي سے کہیں پناہ نہ پاویگا دیکھو صفنیا ۲
باب ۳ آیت * ای زمین کے سارے حلیم لوگو جو
اُسکے حکم کے مطابق چلتے ھو تم خداوند کو ڈھونڈھو
نیکی کو ڈھونڈھو حلم کو ڈھونڈھو شاید کہ تم خداوند
کے غضب کے دن چھپائے جاؤ * دیکھو انجیل یوحنا
۵ باب ۲۴ آیت * میں تمسے سچ سچ کہتا ھوں وہ

جو میري بات سنتا هی اور اُسپر جسنے مجهے بهیجاهی
ایمان لاتا هي همیشه کي زندگي پاتا هی اور اُسپر
سزا کا حکم نهیں هوگا بلکه موت سے چهوتکے زندگي
کو پهنچا هی * دیکهو رومیونکو ٦ باب ۴ و ۲۳ آیت *
[سواسطے هم اِس باپتسما پانے سے اُسکے ساتهه موت
میں گاڑے گئے تا که جسطرح مسیح باپ کی قدرت
سے مرکے جي اُتها ویساهی همکو بهي نئي طرح
گذران کرنے هوگا * گناه کي مزدوري موت هی پر
خدا کي نعمت همارے خداوند یسوع مسیح کے وسیلے
سے همیشه کي زندگي هی * دیکهو متي ۱۳ باب
۴۱ و ۴۲ آیت * ابن آدم اپنے فرشتونکو بهیجیگا اور
وے اُسکي بادشاهت میں سب گناه کرنیوالی چیزیں
اور بدکاروں کو اکٹهے کرینگے اور اُنهیں جلتے تنور میں
ڈال دینگے وهاں رونا اور دانت پیسنا هوگا * دیکهو
مارک ۹ باب ۴٦ آیت * جهاں کیڑا نهیں مرتا اور
آگ نهیں بجهتي * دیکهو ۱ یوحنا ۳ باب ۸ آیت
سے ۱۰ آیت تک * اور جو گناه کیا کرتا هی سو
شیطان کا هی که شیطان ابتدا سے گناه کیا کرتا هی
اور خدا کا بیٹا اِسلئے ظاهر هوا که شیطان کے کامونکو
نیست کرے * هر کوئي جو خدا سے پیدا هواهی

گناہ نہیں کیا کرتا کہ اُسکا بیج اُسمیں رہتا ھی ھو
وہ گناہ نہیں کیا کرتا کہ وہ خدا سے پیدا ھوا ھی *
اُسي سے خدا کے فرزند اور شیطان کے فرزند ظاھر
ھیں اور ھر کوئي جو نیکي نہیں کرتا اور وہ جو اپنے
بھائي کو پیار نہیں کرتا خدا کا نہیں * دیکھو مشاھدہ
۲۰ باب ۱۰ و ۱۴ و ۱۵ آیت * اور اُنکا فریب دینیوالا
شیطان آگ اور گندھک کي جھیل میں ڈالا گیا جہاں
وہ جانور اور وہ جھوٹھا نبي ھی اور دن رات ھمیشہ
عذاب میں رھینگے * پھر موت اور برزخ آگ کي
جھیل میں ڈالا گیا یہہ دوسري موت ھی * اور جسکا
ذکر زندگي کي کتاب میں نہ تھا وہ آگ کي جھیل
میں ڈالا گیا * دیکھو حزقایل ۱۸ باب ۳۰ آیت *
سو توبہ کرو اور اپني ساري بدکاریوں سے تایب ھو
اور گناہ تمھاري ھلاکت کا باعث نہو *

آٹھویں فصل

اولٰہ کہ قران کلام الھي نہیں
پہلا حصہ برخلافي کے بیان میں *

۵ سپارہ میں سورہ نسا ۸۲ آیت * افلا یتدبّرون

القرآن ط ولوكان من عند غیراللّٰہ لوجدوافیہ اختلافاً
کثیراً * یعنے کیا غور نہیں کرتے قران میں اور اگر یہہ
ہوتا کسی اور کا سواے اللہ کے تو پاتے اُن میں بہت
تفاوت * اُوپر کی فصلوں میں بہت اختلاف پایا گیا
جس سے ظاہر ہوا کہ قران کلام الہی نہیں ہی شاید
محمد صاحب نے قدرے اپنی دانائی کے موافق اور
انکے کلام الہی یعنے توریت وغیرہ سے نقل کی یا کہ
کروایا ہوگا * اِس سے درکنار ہوکے اِس فصل میں
قران کی آیتوں سے ایسی باتیں مندرج ہوتی ہیں
کہ اُسکے جمیع معتقدین کو معلوم ہووے کہ وہ کلام
الہی نہیں ہی دیکھو ۳ سپارہ میں سورہ عمران ۸۵
آیت * ومن یبتغ غیرالاسلام دیناً فلن یقبل منہ ج
وھو فی الآخرۃ من الخاسرین * یعنے اور جو کوئی
چاہے سواے اسلام کے حکمبرداری کی اور دین سو
اُس سے ہرگز قبول نہوگا اور وہ آخرت میں خراب
ہی * دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۶۲ آیت * انّ
الّذین آمنوا والّذین ھادوا والنّصاریٰ والصّابئین من آمن
باللّٰہ والیوم الآخر وعمل صالحاً فلھم اجرھم عند ربّھم ص
ولا خوف علیھم ولاھم یحزنون * یعنے یوں ہی کہ جو

لوگ مسلمان ہوئے اور جو لوگ یہود ہوئے اور نصارا
اور صابئین جو کوئی یقین لایا اللہ پر اور پچھلے دن پر
اور کام کیا نیک تو انکو ہی انکي مزدوري اپنے رب کے
پاس اور نہ انکو ڈر ہی اور نہ وے غم کھاویں * کیا
اسلام قبول کرے اور محمد صاحب کو ماننے کا کچھہ
ضرورت نہیں دیکھو ۱ سپارہ میں سورہ بقر ۷۹ و۱۱۳
آیت * یکتبون الکتاب بایدیهم ثمّ یقولون هذا من
عند اللّه * وقالت الیهود لیست النّصاری علی شيءٍ ص
وقالت النّصاری لیست الیهود علی شيءٍ لا وهم یتلون
الکتاب ط یعنے سو خرابي ہی انکي جو لکھتے ہیں
کتاب اپنے ہاتھہ سے پھر کہتے ہیں یہہ اللہ کے پاس
سے ہی * اور یہود نے کہا نہیں نصارا کچھہ راہ پر اور
کہا نصارا نے یہود نہیں کچھہ راہ پر اور وے سب پڑھتے
ہیں کتاب * اس سے ظاہر ہوا کہ توریت وانجیل
ہرگز مبدل نہوئي * دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران
۱۰۸ آیت * وما اللّه یرید ظلماً للعالمین * یعنے اللہ
نہیں چاہتا ظلم جہان والوں پر * اسکے برعکس دیکھو
۱۷ سپارہ میں سورہ حج ۴ آیت * کتب علیه انّه
من تولّاه فانّه یضلّه ویهدیه الی عذاب السّعیر * یعنے

جسکی قسمت میں لکھا ہی کہ جو کوئی اُسکا دوست
ہو سو وہ اُسکو بہکاوے اور لیجاوے عذاب میں دوزخ
کے * پھر ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۹۵ و ۹۷ آیت *
وکلًّا وعد اللّٰہ الحسنیٰ ط وفضّل اللّٰہ المجاھدین علی
القاعدین آجراً عظیماً * قالوا الم تکن ارض اللّٰہ واسعۃً
فتھاجروا فیھا ط فاولٰئک ماویھم جھنّم ط وساءت مصیراً *
یعنے اور سبکو وعدہ دیا اللہ نے خوبی کا * اور زیادہ کیا
اللہ نے لڑنیوالونکو بیٹھنیوالوں سے درجے ثواب میں *
کہنے ہیں کیا نہ تھی زمین اللہ کی کشادہ کہ وطن
چھوڑ جاو وہاں * سو ایسونکا ٹھکانا دوزخ ہی * اور بہت
بری جگھہ پہنچے * البتہ اِس میں فرق ہی پھر ۶
سپارہ میں سورہ نسا ۱۴۸ آیت * لایحبّ اللّٰہ الجھر
بالسّوء من القول الّا من ظلم ط * یعنے اللہ کو خوش
نہیں آتا بری بات کا پُکارنا مگر جسپر ظلم ہوا *
کیا خدا کو مظلوموں کی بری بات کا پکارنا
پسند آویگا ہرگز نہیں پھر ۸ سپارہ میں سورہ
عراف ۲۸ آیت * قل انّ اللّٰہ لایأمر بالفحشاء ط
اتقولون علی اللّٰہ مالا تعلمون * یعنے تو کہہ اللہ حکم
نہیں کرتا عیب کے کام کو کیوں جھوٹھہ بولتے ہو اللہ

پر جسکا علم نہیں رکھتے * پھر ۲۲ سپارہ میں سورہ احزاب ۳۷ آیت * فلمّا قضی زید منہا وطراً زوّجناکہا لکی * یعنے پھر جب زید تمام کرچکا اُس عورت سے اپنی غرض ہمنے وہ تیرے نکاح میں دي * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم ۱ و ۲ آیت * یا ایّہا النّبیّ لم تحرّم ما احلّ اللّٰہ لک ج تبتغی مرضات ازواجک ط واللّٰہ غفور رّحیم * قد فرض اللّٰہ لکم تحلۃ ایمانکم * یعنے ای نبي تو کیوں حرام کرتا ھی جو حلال کیا اللہ نے تجھپر چاھتا ھی تو رضامندي اپني عورتوں کی اور اللہ بخشنیوالا ھی مہربان * ٹھہرا دیا اللہ نے تمکو اُتارنا تمہاري قسمونکا * مثل مشہور خود فضیحت دیگرے را نصیحت * دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۱۵۸ آیت * انّ الصّفا والمروۃ من شعائر اللّٰہ ج فمن حجّ البیت او اعتمر فلا جناح علیہ ان یطّوّف بہما ط * یعنے صفا ومروہ جو ھیں نشان ھیں اللہ کے پھر جو کوئي حج کرے اُس گھر کا یا زیارت تو گناہ نہیں اسکو کہ طواف کرے اِن دونوں میں * اسکے برعکس ۵ سپارہ میں سورہ نسا ۴۸ آیت * انّ اللّٰہ لا یغفر ان یشرک بہ و یغفر ما دون ذلک لمن یشاء ط ومن یشرک باللّٰہ فقد افتریٰ اثماً عظیماً *

یعنے تحقیق اللہ نہیں بخشتا ہی یہہ کہ اُسکا شریک
پکڑے اور بخشتا ہی اُس سے نیچے جسکو چاہے اور
جسنے ٹھہرایا شریک اللہ کا اُسنے بڑا طوفان باندھا *
پھر ۱۲ سپارہ میں سورہ ہود ۹۸ آیت * یقدم قومہ
یوم القیمۃ فاوردھم النّار * یعنے آگے ہوگا [فرعون] اپنی
قوم کے قیامت کے دن پھر پہنچاویگا اُنکو آگ پر *
اِسکے برعکس ۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۹۰ آیت *
قال آمنت انّہ لاالہ الّا الّذي آمنت بہ بنوا اسرائیل و
انا من المسلمین * یعنے کہا یقین جانا میں نے
[یعنے فرعون نے] کہ کوئی معبود نہیں مگر جسپر
یقین لائے بني اسرائیل اور میں ہوں حکم برداروں میں *
پھر ۱۵ سپارہ میں سورہ بني اسرائیل ۷۷ آیت *
ولا تجد لسنّتنا تحویلاً * یعنے اور نہ پاویگا ہمارے دستور
میں تفاوت * مگر دنسبت حواریاں اور محمد
صاحب کے البتہ تفاوت نظر آتی ہی دیکھو ۱۵
سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۵۹ آیت * وما
منعنا ان نرسل بالآیات الّا ان کذّب بھا الاوّلون ط * یعنے
اور ہمنے اِسي سے موقوف کیں نشانیاں بھیجنی [یعنے تیرے
ساتھہ] کہ اگلوں نے اُنکو جھٹھلایا * پھر ۱۷ سپارہ میں سورہ

حج ٦٧ آیت * لکلّ أمّة جعلنا منسکاً هم ناسکوہ فلا *
یعنے هر فرقے کو همنے ٹهہرادي هی ایک راہ بندگی
کي کہ وے اُس طرح کرنے هیں بندگی * دیکهو ٧
سپارہ میں سورہ انعام ١٠٧ آیت * ولو شاء اللّہ ما
اشرکوا ط * یعنے اور اگر اللہ چاهتا تو شریک نکرتے *
اِن آیتوں سے عیاں هوا کہ ایزد کارساز آدمزاد میں
بت پرستی کا بانی هی اور کہ اُنکي عبادت سے دهب راضی
هی اگر یہہ سچ هی تو کیا خدا کي راہ میں جہاد کرنا سراسر ظلم
نہیں هی * پهر ١٧ سپارہ میں سورہ انبیا ٢٨ آیت * ولا
یشفعون الّا لمن ارتضی * یعنے اور وے سفارش نہیں
کرتے مگر اُسکی جس سے وہ راضي هو * دیکهو ٥
سپارہ میں سورہ نسا ٣١ آیت * ان تجتنبوا کبائر ما
تنهون عنہ نکفّر عنکم سیّاتکم وندخلکم مدخلاً کریماً *
یعنے اگر تم بچتے رهوگے بري چیزوں سے جو تمکو منع
هوئیں تو هم اُتار دینگے تمسے تقصیریں تمهاري اور داخل
کرینگے تمکو عزت کے مقام میں * دیکهو ٦ سپارہ میں
سورہ مایدہ ٤٢ آیت * فمن تاب من بعد ظلمہ واصلح
فانّ اللّہ یتوب علیہ ط انّ اللّہ غفور * یعنے پهر جس نے
توبہ کي اپني تقصیر کے پیچهے اور سنوار پکڑي تو اللہ

اُسکو معاف کرتا ھی بیشک اللہ بخشنیوالا ھی * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۵۱ آیت * لیس لھم من دونہ ولیّ ولاشفیع * یعنی اُنکا کوئی نہیں اُسکے سواے حمایتی نہ سفارش والا * دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ انفال ۲۹ آیت * یا ایّھا الّذین آمنوا ان تتّقوا اللّہ یجعل لکم فرقاناً و یکفّر عنکم سیّاٰتکم و یغفرلکم * یعنی ای ایمان والو اگر ڈرتے رھوگے اللہ سے تو کردیگا تم میں فیصلہ اور اُتاریگا تمسے تمھارے گناہ اور تمکو بخشیگا * عزیزو حقیقی سفارش کنندہ اور گناہ بخشندہ کون ھی کیا اِنسان یا فرشتہ یا کوئی مخلوق اگر خدا تو کسکے وسیلے سے * پھر پہلے سپارہ میں سورہ بقر ۲۳ آیت * وان کنتم فی ریب ممّا نزّلنا علیٰ عبدنا فاتوا بسورة من مثلہ ص وادعوا شھداءکم من دون اللّہ * یعنی اور اگر تم شک میں ھو اُس کلام سے جو اُتارا ھمنے اپنے بندے پر تو لاؤ ایک سورہ اِس قسم کی اور بلاؤ جنکو حاضر کرتے ھو اللہ کے سواے * دیندار اور خدا ترس لوگ ایسے سورہ ھی سے نہیں بلکہ ایسی کتاب مثل قران کی تصنیف کرنے سے باز رھتے ھیں * پھر ۱۰ سپارہ میں سورہ توبہ ۳ آیت * وبشّر الّذین

کفروا بعذاب الیم * یعني اور خوشخبري دي منکروں کو دکھہ والی مار کي * دیکھو ۲۱ سپارہ میں سورہ لقمان ۷ آیت * فبشّرہ بعذاب الیم * یعني سو تو خوشخبري دے اُسکو دکھہ والی مار کي * دیکھو ۳۰ سپارہ میں سورہ انشقاق ۲۴ آیت * فبشّرھم بعذاب الیم * یعني سو تو خوشي سنا اُنکو دکھہ والي کي * خدا گنہگار بندے سے ایسي ظرافت ھرگز نہ کریگا *

۲۸ سپارہ میں سورہ تحریم ۱۰ آیت * ضرب اللّہ مثلاً للّذین کفروا امرات نوح و امرات لوط کانتا تحت عبدین من عبادنا صالحین فخانتاھما * یعني اللہ کي بتائي ایک کہاوت منکروں کے واسطے نوح کي عورت اور لوط کي عورت * گھر میں تھیں دونوں ھمارے نیک بندوں سے دو نیک بندوں کے پھر اُنھوں نے فریب کي اُن سے * دیکھو ۲۹ سپارہ میں سورہ قلم ۸ آیت * فلا تطع المکذّبین * یعني سو تو کہا نہ مان جھٹھلانیوالونکا * اِن آیتوں سے جمیع محمدي کو اجازت ملي کہ اگر کوئي کلام الہي کو جھٹھلاوے نہ ماننا * دیکھو استثنا ۴ باب ۲ آیت * تم اِس بات میں جو میں تمھیں کہتا ھوں

نہ کچھہ زیادہ کیجیو نہ کم تا کہ تم خداوند اپنے خدا کے حکموں کو جو میں نے تم تک پہنچائے حفظ کرو * دیکھو امثال ۳۰ باب ۶ آیت * تو اُس کی باتوں میں کچھہ زیادہ مت کر نہو کہ وہ تجھکو تنبیہ دے اور تو جھوٹھا ٹھہرے * دیکھو مشاہدہ ۲۲ باب ۱۸ آیت سے ۲۰ آیت تک * ہر ایک شخص کے لئے جو اُن نبوت کی باتوں کو جو اِس کتاب میں ہیں سنتا ہی یہہ گواہی دیتا ہوں کہ اگر کوئی اِن باتوں میں کچھہ زیادہ کرے تو خدا اُن بلاؤں کو جو اِس کتاب میں لکھی ہوئی ہیں اُس کے لئے زیادہ کریگا * اور اگر کوئی اِس نبوت کی کتاب کی باتوں میں سے کچھہ نکال ڈالے تو خدا اُسے زندگی کی کتاب کی اور شہر پاک کی اور اُن باتوں کی شرکت سے جو اِس کتاب میں لکھی ہیں نکال ڈالیگا * جو اِن باتوں کی گواہی دیتا ہی یہہ کہتا ہی کہ میں البتہ جلد آتا ہوں آمین ای خداوند عیسیٰ آ *

دوسرا حصہ

دروغگوئی کے بیان میں *

۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۱۰۶ و ۱۱۰ آیت * ہ ں

کفر باللّٰہ من بعد ایمانہٖ اِلّا من اکرہ وقلبہ مطمئنّ بالایمان ولکن من شرح بالکفر صدراً فعلیھم غضب من اللّٰہ ج ولھم عذاب عظیم * ثمّ انّ ربّک للّذین ھاجروا من بعد ما فتنوا ثمّ جاھدوا وصبروا لا انّ ربّک من بعدھا لغفور رحیم * یعنی جو کوئی منکر ھوا اللہ سے یقین لائے پیچھے مگر وہ نہیں جسپر زبردستی کی اور اُس کا دل برقرار ھی ایمان پر لیکن جو کوئی دل کھولکر منکر ھوا سو اُنپر غضب ھوا اللہ کا * اور اُنکو بڑی مار ھی * پھر یوں ھی کہ تیرا رب اُن لوگوں پر کہ وطن چھوڑا ھی بعد اِس کے کہ بچلائے گئے پھر لڑتے رھے اور ٹھہرے رھے تیرا رب اِن باتوں کے بعد بخشنیوالا ھی مہربان *

اِن آیتوں سے واضح و آشکار ھوا کہ جب کوئی مسلمان اپنے ایمان کے سبب سے کسی مشکلات یا ستائے جاے یا خوف جان کے خطرے میں آوے اور اُسی حالت میں اپنی رھائی اور مخلصی کے لئے دروغ کہے تو اُس کو جایز و روا ھی بعد مخلصی کے اگر وہ پھر وفاداری ظاھر کرے تو البتہ مقبول ھوسکتا ھی نتیجہ اُس کا یہہ ھی کہ کوئی مسلمان ایام ظلم و ستم میں اپنی زبان کی باتوں سے محمد پر اپنے ایمان لانے سے اِنکار کر

سکتا تو بھي وہ سارےدل سے اُسکا ایماندار ھو سکتا ھی
صاف دلیل یہہ ھی کہ خدا صادق القول قران کا بانی
نہیں ھی کیونکہ کلام الٰہی میں ایسا بیان ھی دیکھو
رومیوں کو ۱۰ باب ۱۰ آیت * نیکی کے لئے دل سے
ایمان لایا چاھئے اور نجات کے لئے زبان سے اقرار کیا چاھئے *
اِس سے عیاں ھی کہ بغیر اقرار کے ایمان موجود نہیں
ھو سکتا ھی البتہ ایمان و اقرار دونوں متفق ھوکے ایماندار
کو قایم کرتے ھیں * صادق ایماندار ھر وقت اور ھر
حالت میں اِسلئے اپنے ایمان کا اقرار کرتے ھیں کہ خداوند
عیسي مسیح نے فرمایا ھی دیکھو لوقا کی انجیل ۱۴
باب ۲۶ و ۲۷ آیت * جو میرے پاس آوے اور اپنے
باپ اور ما اور جورو اور لڑکوں اور بھائیوں اور بہنوں سے
بلکہ اپني جان سے بھي مجھے زیادہ پیار نکرے وہ میرا
مرید ھو نہیں سکتا * اور جو کوئي اپني صلیب کو اُٹھاکے
میری پیروي نہیں کرتا ھی میرا مرید ھو نہیں سکتا *
دیکھو متي کي انجیل ۱۰ باب ۲۸ و ۳۲ و ۳۳ آیت *
اور اُن سے جو بدن کو مارتے ھیں اور جان کو نہیں مار
سکتے نہ ڈرو بلکہ اُسي سے ڈرو جو جان اور تن دونوں کو
جہنم میں ھلاک کرسکتا ھی * جو کوئي کہ لوگوں کے
آگے مجھے قبول کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان

پر ھی اُسے قبول کرونگا اور جو کوئی کہ لوگوں کے آگے
میرا اِنکار کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر
ھي اُس کا اِنکار کرونگا * پھر دیکھو ا یوحنا ا باب ۲ آ
۲ باب ۴ و ۲۲ و ۵ باب ۱۰ آ * اگر ھم کہیں کہ اُسکے ساتھہ
ھماري دوستي ھی اور ھم اندھیرے میں چلیں تو ھم جھوٹھہ
کہنے ھیں اور کلام حق پر عمل نہیں کرتے * اور وہ جو کہتا
ھی کہ میں اُسے جانتا ھوں اور اُس کے حکموں پر عمل
نہیں کرتا سو جھوٹھا ھی اور سچائي اُس میں نہیں *
کون جھوٹھا مگر وہ جو اِنکار کرتا ھی کہ عیسيٰ وھی مسیح
ھی یہہ مسیح کا دشمن ھی جو باپ اور بیٹے کا اِنکار کرتا
ھی * کہ جو خدا کے بیٹے پر ایمان لاتا ھی گواھي
اپنے بیچ میں رکھتا ھی جو خدا پر ایمان نہیں لایا اُس
نے اُس کو جھٹھلایا کہ جو گواھي خدا نے اپنے بیٹے کے
حق میں دي ھی وہ اُسپر ایمان نہیں لایا * دیکھو
یعقوب ۲ باب ۱۴ آیت * ای میرے بھائیو اگر کوئي
کہے میں ایمان لانیوالا ھوں اور عمل نہ کرے تو کیا فایدہ
کیا ایمان اُس کو بچاسکتا ھی * دیکھو مشاھدہ ۲۱
باب ۸ آیت * پر ڈرپوک اور سارے جھوٹھے اُسي جھیل
میں جو آگ اور گندھک سے جلتي ھی شریک ھونگے
اور یہہ دوسري موت ھی *

سلیمان کی امثال ۱۲ باب ۱۷ و ۱۹ و ۲۲ آیت *
وہ جو سچ بولتا ھی صداقت کو آشکارا دکھلاتا ھی پر
جھوٹھا گواہ دغا دیتا ھی * سچے لب ھمیشہ تک
ثابت ھونگے پر جھوٹھی جیبھہ صرف ایک دم کی
ھی * جھوٹھے لبوں سے خداوند کو نفرت ھی پر وے
جو راستی سے کام رکھتے ھیں اُسکی خوشی ھیں *
جیسا کہ دروغ گوئی کی ممانعت کی بابت کلام الٰھی
میں نصیحت اور فرمان ھی ویساھی صادق ایماندار
دل و جان سے عمل کرتے ھیں کیونکہ وے بھی قایل
ھیں کہ خدا نے اپنے پاک کلام یعنی عھد عتیق وعھد
جدید میں بہ نسبت خداوند عیسیٰ مسیح کے اورنجات
اُسکے وسیلے سے صاف شھادت دیا اورکہ خداوند عیسیٰ
مسیح نے اُنھیں ایسا پیار کرکے اپنے تئیں اُنکے گناھونکی
مغفرت کے لئے قربان کیا دیکھو انجیل یوحنا ۱۵ باب
۱۳ و ۱۴ آیت * کوئی شخص اِس سے زیادہ پیارنھیں
کرتا کہ اپنی جان اپنے دوستوں کے لئے دے * پس
جو کچھہ کہ میں نے تمھیں فرمایا اگر تم کرو تو تم میرے
دوست ھو * دیکھو عبرانیونکو ۱۰ باب ۱۴ آیت *
کہ اُسنے ایکبار قربانی گذراننے سے اُنھیں جو پاکیزہ
ھیں ھمیشہ کامل کیا * اِسلئے صادق ایماندار اپنے

ایمان کي حفاظت کرتے هیں کیونکہ اُن کي ند ا
فاني چیزوں مثل سونا روپا سے نہ هوئي بلکہ
جیسا لکھا هی دیکھو ۱ پطرس ۱ باب ۱۹ آیت *
جو بے داغ اور بے عیب برّہ کی مانند هی یعنے
خداوند عیسيٰ مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب
سے هی * صادق ایماندار اپنے ایمان کے حق میں نہ
صرف اتنا هي جانتے و بس بلکہ وے اُسکو اپنے فعل سے
بھي ظاهر کرتے هیں ثبوت کے لئے غور کے ساتھہ
پڑھو دیکھو عبرانیوں کو ۱۱ باب ۱ آیت سے آخر تک
خصوصاً ۳۶ و ۳۷ آیت * اور بعضے ٹھٹھوں اور کوڑے
کھاتے اور زنجیروں اور قید کے امتحان میں پڑے *
وے سنگسار کئے گئے آرے سے چیرے گئے آزمائے گئے تلوار
سے مارے گئے بھیڑوں کي اور بکروں کي کھال اوڑھکے
آوارہ هوئے اور تنگدستي اور اذیت اور آزردگي میں رهے *
جیسا کہ کلام الهي سے ثابت هوا کہ صادق ایماندار
هر وقت اور هر حالت میں اپنے ایمان پر قایم
رهے ویساهی کلیسیا کي تواریخ میں هر زمانوں اور هر
وقتوں میں اِن باتوں کا بیان هوا بلکہ جمیع صادق
ایمانداروں کي زندگي سے بھي آج تک مسیح پر
اُن کے ایمان کي استقامت ایام ظلم و ستم اور ستائے جانے

اور هر مشکلات میں ثابت هوتي اور هر وقت اُنکا اقرار يهه هی دیکهو عبرانيوں کو ١٠ باب ٣٩ آيت * هم اُنميں سے نهيں هيں جو هلاکت تک هٹے جاتےهيں بلکه اُن ميں سے هيں جو جان بچانے تک ايمان لاتے هيں * ديکهو روميوں کو ٨ باب ٣٥ و ٣٧ سے ٣٩ آ تک * کون هم کو مسيح کي محبت سے جدا کريگا کيا مصيبت يا اذيت يا ظلم يا کال يا ننگائي يا خطره يا تلوار * بلکه اُن سبهوں ميں اُس کے وسيلے سے جسنے هم سے محبت کی هی هم غالب هيں * اور مجهے يقين هی که نه موت نه زندگی نه فرشتے نه سردار اور زورآور روحيں نه حال کے نه آينده کے ماجرے نه بلندي نه پستی نه اور کوئی چيز همکو خدا کی اُس محبت سے جو همارے خداوند يسوع مسيح ميں هی جدا کرسکيگی * پهر ديکهو فلپيوں کو ١ باب ٢١ آيت * که ميرے لئے زندگي مسيح هی اور موت نفع هی * اُنکو يهه وعده هی که اگر وے تا دمِ مرگ ايماندار رهيں تو البته بعد اِس کے حيات ابدي کے وارث هونگے * ديکهو متي کي انجيل ٢٤ باب ١٣ آيت * جو آخر تک صبر کريگا وهي نجات پاريگا * ديکهو مشاهده ٢ باب ١٠ آيت * مرنے تک ايماندار رهو تو ميں زندگي کا تاج تجهے دونگا *

تیسرا حصہ

کلمهٔ کفر کے بیان میں *

۱۱ سپارہ میں سورہ یونس ۹۹ و ۱۰۰ آیت * ولوشاء ربک لامن من فی الارض کلهم جمیعاً ط افانت تکره الناس حتی یکونوا مؤمنین * وماکان لنفس ان تؤمن الا باذن اللہ ط ویجعل الرجس علی الذین لایعقلون * یعنی اور اگر تیرا رب چاهتا یقین هی لاتے جتنے لوگ زمین میں هیں سارے تمام * اب کیا تو زور کریگا لوگوں پر کہ هوجاویں با ایمان * اور کسی جی سے نہیں هوتا کہ یقین لاوے مگر اللہ کی اجزت سے * اور وہ ڈالتا هی گندگی اُنپر جو نہیں بوجهتے * دیکھو ۴ سپارہ میں سورہ عمران ۱۷۶ آیت * ولا یحزنک الذین یسارعون فی الکفر ج انهم لن یضروا اللہ شیأ ط یرید اللہ الا یجعل لهم حظاً فی الاخرۃ ج ولهم عذاب عظیم * یعنی اور تجهکو غم نہ آئے اُن لوگوں سے جو دوڑ کر لگتے هیں کفر کرنے * وے نہ بگاڑینگے اللہ کا کچهہ * اللہ چاهتا هی کہ اُنکو فایدہ نہ دے آخرت میں اور اُنکو مار هی بڑی * دیکھو ۲ سپارہ میں سورہ مایدہ ۴۶

آیت * ومن یرد اللّٰہ فتنتہ فلن تملک لہ من اللّٰہ شیئًا ط اولٰئک الذین لم یرد اللّٰہ ان یطهّر قلوبهم ط لهم فی الدّنیا خزي ج ولهم فی الاخرۃ عذاب عظیم * یعنی اور جسکو اللہ نے بچلا دینے چاها سو تو اسکا کچھ نہیں کر سکتا اللہ کے یہان وےهي لوگ هیں جنکو اللہ نے نچاها که دل پاک کرے انکو دنیا میں ذلّت هی اور انکو آخرت میں بڑي مار هی * دیکھو ۸ سپارہ میں سورہ انعام ۱۲۵ و ۱۴۹ آیت * فمن یرد اللّٰہ ان یهدیہ یشرح صدرہ للاسلام ط ومن یرد ان یضلّہ یجعل صدرہ ضیّقاً حرجاً کانّما یصّعّد فی السّماء ط * فلو شاء لهدٰکم اجمعین * یعنی سو جسکو اللہ چاهے که راہ دے کھول دے اسکا سینہ حکم برداري کو اور جسکو چاهے که راہ سے بهلاوے اسکا سینہ کردے تنگ خفا گویا زور سے چڑهتا هی آسمان پر * سو اگر وہ چاهتا تو راہ دیتا تم سب کو * دیکھو ۹ سپارہ میں سورہ اعراف ۱۷۸ ۱۸۶ آیت * من یهد اللّٰہ فهو المهتدي ج ومن یّضلل فاولٰئک هم الخاسرون * من یضلل اللّٰہ فلا هادي لہ ط ویذرهم في طغیانهم یعمهون * یعنی جسکو اللہ راہ دے وهي پاوے راہ اور جسکو وہ بهٹکاوے سو وهي هی زیان میں *

جسکو اللہ بھتکاوے اُس سے کوئي نہیں راہ دینیوالا اور اُنکو چھوڑ رکھا ھی اُنکی شرارت میں بھکنے * اِسکے برعکس ۷ سپارہ میں سورہ مایدہ ۹۴ آیت * انّما یرید الشّیطان ان یوقع بینکم العداوۃ والبغضاء فی الخمر والمیسر ویصدّکم عن ذکر اللّٰہ وعن الصلوۃ ج * یعنے شیطان یہي چاھتا ھی کہ ڈالے تم میں دشمني اور بیر شراب سے اور جوئے سے اور روکے تمکو اللہ کي یاد سے اور نماز سے * دیکھو ۷ سپارہ میں سورہ انعام ۶۸ آیت * و امّا ینسینّک الشّیطان فلا تقعد بعد الذّکری مع القوم الظّالمین * یعنے اور کبھي بھلاوے تجھکو شیطان تو نہ بیٹھہ بعد نصیحت کے بے انصاف قوم کے ساتھہ * پھر ۱۳ سپارہ میں سورہ رعد ۱۱ و ۴۲ آیت * و اذا اراد اللّٰہ بقوم سوءً فلا مردّلہ ج ومالھم من دونہ من وال * فللّٰہ المکر جمیعاً ط یعنے اور جب چاھے اللہ کسي قوم پر برائي پھر وہ نہیں پھرتي اور کوئي نہیں اُنکو اُس بن مددگار * سو اللہ کے ھاتھہ میں ھی سب فریب * پھر ۱۴ سپارہ میں سورہ نحل ۹۳ آیت * ولوشاء اللّٰہ لجعلکم امّۃً واحدۃً ولکن یضلّ من یشاء و یھدي من یشاء و لتسئلنّ عمّا کنتم

تعملون* یعنے اور اللہ چاھتا تو تم سب کو ایک ھی فرقہ کرتا لیکن بھٹکاتا ھی جسکو چاھے اور سمجھاتا ھی جسکو چاھے* اور تمسے پوچھہ ھوتی ھی جو کام تم کرتے تھے * پھر ۱۵ سپارہ میں سورہ بنی اسرائیل ۱۳ و ۹۷ آ * وکلّ انسان الزمناہ طائرہ فی عنقہ ط * ومن یھدی اللّہ فھو المھتد ج ومن یضلل فلن تجد لھم اولیاء من دونہ ط یعنے اور جو آدمی ھی اسکا دیے ھمنے اسکی بری قسمت اسکی گردن سے * اور جسکو سجھاوے اللہ وھی سوجھا * اور جسکو بھٹکاوے پھر تو نہ پاوے اسکے واسطے کوئی رفیق اسکے سواے * اسکے برعکس ۱۶ سپارہ میں سورہ مریم ۸۳ و ۸۴ آیت * الم تر انّا ارسلنا الشیاطین علی الکافرین تؤزّھم ازًّا * فلا تعجل علیھم ط انّما نعدّ لھم عدًّا * یعنے تونے نہیں دیکھا کہ ھمنے چھوڑ رکھے ھیں شیطان منکروں پر اچھالتے ھیں انکو ابھار کر * سو تو جلدی نکر انپر ھم تو پوری کرتے ھیں انکی گنتی * پھر ۲۱ سپارہ میں سورہ سجدہ ۱۳ آیت * ولو شئنا لآتینا کلّ نفس ھدٰیھا ولکن حقّ القول منّی لاملأنّ جھنّم من الجنّۃ والنّاس اجمعین * یعنے اور اگر ھم چاھتے تو دیتے ھر جی کو سوجھہ اسکی راہ کی لیکن ٹھیک پڑی

ملري کہی بات کہ مجھکو بھرنے دوزخ جنوں سے اور آدمیوں
سے اکٹھے * اسکے برعکس ۲۲ سپارہ میں سورہ ملایکہ
۶ آیت * انّ الشّیطان لکم عدوّ فاتّخذوہ عدوًّا ط انّما
یدعوا حزبہ لیکونوا من اصحاب السّعیر ط * یعنے تحقیق
شیطان تمہارا دشمن هی سو تم سمجھہ رکھو اُسکو دشمن
وہ تو بلاتا هی اپنے گروہ کو اسواسطے کہ هوویں دوزخ
والوں میں * اسکے برعکس اِس سورہ کی ۸ آیت *
فانّ اللّہ یضلّ من یشاء * یعنے کیونکہ بھٹکاتا هی اللہ
جسکو چاهے * اسکے برعکس ۳۰ سپارہ میں سورہ
اعلی ۶ و ۷ آیت * سنقرئک فلا تنسی * الّا ما شاء
اللّہ * یعنے هم پڑھاوینگے تجھکو پھر تو نہ بھولیگا مگر جو
چاهے اللہ * پھر ۲۲ سپارہ میں سورہ ملایکہ ۵ آیت *
یا ایّها النّاس انّ وعد اللّہ حقّ فلا تغرّنّکم الحیوۃ الدّنیا وقف
ولا یغرّنّکم باللّہ الغرور * یعنے لوگو بیشک وعدہ اللہ کا
ٹھیک هی سو نہ بہکاوے تمکو دنیا کا جینا اور نہ دغا
دے تمکو اللہ کے نام سے وہ مغرور * پھر ۷ سپارہ میں
سورہ انعام ۷۰ آیت * اولٰئک الّذین ابسلوا بما کسبوا ج
لهم شراب من حمیم وعذاب الیم بما کانوا یکفرون *
یعنے وهي هیں جو گرفتار هوئے اپنے کئے میں اُنکو پینا

ھی گرم پانی اور عمار ھی دکھہ والے بدلا کفر کرنیکا *
ایسی صعوبت و عقوبت میں سب کے سب ابد تک
گرفتار ھونگے جنھوں نے ایسے کفر کی بات کہکے وقت
پر توبہ نہ کیا * قادر مطلق خدا ایسے کاموں سے
پاک ھی *

کلام الہی کے نصیحتوں سے صاف واضح ھی کہ خدا
سب نیکی کا بنیاد ھی دیکھو ۸٦ زبور ۵ آیت و ۳٦
زبور ۹ آ * کیونکہ تو ای خداوند بھلا ھی اور آمرزگار
ھی اور تیری رحمت اُن سب پر جو تیرے نام لیتے
ھیں وافر ھی * کہ زندگی کا چشمہ تیرے کنے ھی ھم
تیری روشنی سے روشنی دیکھینگے * دیکھو نوحہ ۳ باب
۲۲ و ۲۳ و ۲۵ آیت * یہہ خداوند کی رحمتوں سے
ھی کہ ھم نیست نہوئے کیونکہ اُس کی شفقتیں بے
انتہا ھیں * وے ھر صبح کو تازہ ھیں تیری وفاداری
بہت ھی * خداوند مہربان انپر جو اُس کے منتظر
ھیں اُس جان پر جو اُسے ڈھونڈھتی ھی *

خدا گناہ کا بانی نہیں دیکھو استثنا ۳۲ باب ۴ آ *
کہ وہ [یعنی خدا] چٹان ھی اُسکا کام کامل ھی کہ اُس
کی سب راھیں راست ھیں وہ وفادار خدا ھی اور دغا

سے مبرّا هی وه صادق اور امین هی * دیکھو ۵ زبور ۴ و ۵ آیت * که تو وه خدا نهیں جو شرارت سے خوش هو شریر تیرے ساتھه ره نهیں سکتا * وے جو مورکھه هیں تیری آنکھوں کے سامهنے کھڑے نهیں رہ سکتے تو سب بدکاروں سے بغض رکھتا هی * دیکھو یعقوب ۱ باب ۱۳ و ۱۴ آیت * جو کوئی امتحان میں پڑے نه کہے که خدا مجھے امتحان کرتا هی که خدا بدی سے امتحان کیا نہیں جاتا اور نه اُس سے کسی کو امتحان کرتا هی * پر هر کوئی جو اپنی شہوت سے کھینچا اور اُٹھایا جاتا هی امتحان میں پڑتا هی *

خدا کی مرضی نهیں که کوئی هلاک هو دیکھو ۲ پطرس ۳ باب ۹ آیت * جیسا بعضے آدمی دیری کا گمان کرتے هیں ویسا خداوند اپنے وعدے میں دیری نهیں کرتا هی لیکن هم پر صبر کرتا هی اور نهیں چاهتا هی که کوئی هلاک هووے بلکه چاهتا هی که سب توبه کریں * دیکھو یوحنا ۳ باب ۱۶ آیت * خدا نے دنیا پر ایسی مهر کی که اُس نے اپنے یکلوتے بیٹے کو بخشا تاکه جو کوئی اُسپر ایمان لاوے هلاک نهو بلکه همیشه کی زندگی پاوے * دیکھو ۱ طیمطاؤس ۱

باب ۱۵ آیت * یہہ بات سچ ہی اور ہر طرح پسند کے لایق ہی کہ مسیح یسوع گنہگاروں کے بچانیکو دنیا میں آیا *

خدا کا ارادہ تہا کہ ایمان کی مخالفت زمین پر قایم ہو اسلئے کلام الہی کی منادی سب قوموں کو کرنا فرمایا گیا * دیکھو متی ۲۸ باب ۱۹ و ۲۰ آیت * تم جاکے سب ملکوں کو مرید کرکے انہیں باپ اور بیٹے اور روح قدس کے نام سے بپتسما دو * اور جو کچھہ کہ میں نے تمہیں فرمایا اُن سب پر عمل کرنیکو اُنہیں نصیحت کرو اور دیکھو میں زمانے کے آخر تک ہمیشہ تمہارے ساتہہ ہوں * دیکھو یشعیاہ ۵۲ باب ۱۰ آیت * خداوند نے اپنا پاک بازو ساري قوموں کي آنکھوں کے سامھنے ننگا کیا ہی اور زمین سر تا سر ہمارے خدا کي نجات کو دیکھیگی * دیکھو حبقوق ۲ باب ۱۴ آیت* کیونکہ جسطرح پانی سے سمندر بھرا ہوا ہی اسطرح زمین خداوند کے جلال کی شناسی سے معمور ہوگي* دیکھو انجیل یوحنا ۱۰ باب ۱۶ آیت * اور گلہ ایک اور گڈریا ایک ہوگا *

ان مختصر آیتوں سے عیاں ہی کہ قران کلام الہي

نہیں اور وے جو ایسے طریقے کو جیسے کہ قران میں مندرج ہیں مانتے اور اقرار کرتے ہیں خدا اور اُس کی پاک صفتوں کے حق میں کفر بولتے ہیں * کتاب مقدس یعنے عہد عتیق میں ایسے کافروں کے لئے نہایت سخت سزا کا حکم ہی دیکھو احبار ۲۴ باب ۱۶ آیت * اور وہ جو خداوند کے نام کو بد کہیگا جان سے مارا جایگا ساري جماعت اُسے سنگسار کریگي خواہ وہ مسافر ہو خواہ ماوطن جب اُسنے کفر بکا تو وہ جان سے مارا جایگا *

عہد جدید میں خدا نے اپنے فضل کو اسلئے ظاہر کیا کہ انسان اُسکو قبول کرکے مغفرت پاویں * دیکھو متی ۱۲ باب ۳۰ آیت سے ۳۲ آیت تک * جو کوئي میرا طرفدار نہیں میرا مخالف ہی اور جو کوئی میرے ساتھہ جمع نہیں کرتا چھتراتا ہی * میں تم سے اِس لئے کہتا ہوں کہ لوگوں کے ہرطرح کا گناہ اور کفر معاف کیا جایگا مگر وہ کفر جو روح کے مقابلے میں ہو آدمي کو معاف کیا نجایگا* اور جو کوئي ابن آدم کي بدگوئي کرتا ہی یہہ اُسے معاف کیا جایگا پر جو کوئي روح قدس کي بدگوئی کرے یہہ اُسے معاف کیا نجایگا نہ اِس جہان میں نہ اُس جہان میں * دیکھو ا یوحنا ۵ باب ۱۶ آ

سے ۱۸ آیت تک و ۲۰ آیت * اگر کوئی اپنے بھائي کو دیکھے کہ ایک گناہ کرتا ہی جو موت کا سبب نہیں تو وہ دعا کرے اور اُسے زندگي بخشي جایگی یہہ اُس کے حق میں ہی جو ایسا گناہ نہیں کرتا جو موت کا سبب ہی ایسا گناہ ہی جو موت کا سبب ہوتا ہی میں نہیں کہتا کہ اُس کے حق میں دعا کرے * ہر ایک بد کام گناہ ہی پر ایسا گناہ ہی جو موت کا سبب نہیں * ہم جانتے ہیں کہ جو کوئي خدا سے پیدا ہوا ہی گناہ نہیں کیا کرتا پر جو کوئي خدا سے پیدا ہوا ہی اپني حفاظت کرتا ہی اور وہ خبیث اُس کو نہیں چھوتا * ہم جانتے ہیں کہ خدا کا بیٹا آیا اور ہمیں یہہ عقل بخشي کہ اُس کو جو حق ہی جانیں اور ہم تو اُس میں جو حق ہی رہتے ہیں یعنے یسوع مسیح میں جو اُس کا بیٹا ہی یہہ خداے برحق اور ہمیشہ کي زندگي ہی *

چوتھا حصہ

قسم کے بیان میں *

۲۲ سپارہ میں سورہ یس ۲ آ * و القران الحکیم *

یعنی قسم ہی اُس پکے قران کی * دیکھو ۲۵ سپارہ
میں سورہ زخرف ۲ ایت * والکتاب المبین *
یعنی قسم ہی اُس کتاب واضح کی * دیکھو ۲۵
سپارہ میں سورہ دخان ۲ آیت کا وہی مضمون
ہی * پھر ۲۶ سپارہ میں سورہ ق ۲ آیت * والقران
المجید * یعنی قسم اُس قرآن بزرگ کی * دیکھو ۲۶
سپارہ میں سورہ داریات ا آیت سے ۴ آیت تک و ۷ ر ۲۳
آیت * والذاریات ذروا * فالحاملات وقرا *
فالجاریات یسرا * فالمقسمات امرا * والسماء ذات
الحبک * ورب السماء والارض * یعنی قسم ہی
بکھیرنے والوں کی اُڑا کر * پھر اُٹھانیوالوں بوجھے کو *
پھر چلنیوالوں نرمی سے * پھر بانٹنیوالیاں
حکم سے * قسم ہی آسمان جالیدار کی * سو قسم
ہی رب کی آسمان وزمین کے * پھر ۲۷ سپارہ
میں سورہ طور ا آیت سے ٦ آیت تک * والطّور *
وکتاب مسطور * فی رقّ منشور * والبیت المعمور *
والسّقف المرفوع * والبحر المسجور * یعنی قسم ہی
طور کی * اور لکھی کتاب کی * کشادہ ورق میں *
اور آباد گھر کی * اور اونچے چھت کی * اور اُبلتے

دریا کی * پھر ۲۷ سپارہ میں سورہ نجم ۱ آیت *
والنّجم اذا ھوی * یعنی قسم ھی تارے کی جب گرے *
پھر ۲۷ سپارہ میں سورہ واقعہ ۷۵ و ۷۶ آیت * فلا
اقسم بمواقع النّجوم * وانّہ لقسم لو تعلمون عظیم * یعنی
سو میں قسم کھاتا ھوں تارے ڈوبنے کی * اور یہہ
قسم ھی اگر سمجھو تو بڑی قسم * پھر ۲۹ سپارہ میں
سورہ قلم ۲ آیت * والقلم وما یسطرون * یعنی قسم
ھی قلم کی اور جو کچھ لکھتے ھیں * پھر ۲۹ سپارہ
میں سورہ حاقہ ۳۸ و ۳۹ آیت * فلا اقسم بما تبصرون *
ومالا تبصرون ط * یعنی سو قسم کھاتا ھوں ان چیزونکی
جو دیکھتے ھو * اور جو نہیں دیکھتے * پھر ۲۹ سپارہ
میں سورہ معارج ۴۰ آیت * فلا اقسم بربّ المشارق
والمغارب * یعنی سو میں قسم کھاتا ھوں مشرقوں اور
مغربوں کے مالک کی * پھر ۲۹ سپارہ میں سورہ
مدثر ۳۲ آیت سے ۳۴ آیت تک * کلّا والقمر * واللّیل
اذا دبر والصّبح اذا اسفر * یعنی سچ کہتا ھوں قسم
ھی چاند کی * اور رات کی جب پیٹھہ پھیرے اور
صبح کی جب روشن ھووے * پھر ۲۹ سپارہ میں سورہ
قیامت ۱ و ۲ آیت * لااقسم بیوم القیمۃ * ولااقسم

والنفس اللوامۃ * یعنی قسم کہاتا ہوں قیامت کے دن کی * اور قسم کہاتا ہوں جی کی جو الاہنا دیتا ہی * پہر ۲۹ سپارہ میں سورہ مرسلات ۱ آیت والمرسلات عرفاً * یعنی قسم ہی چلتی باؤنکی * پہر ۳۰ سپارہ میں سورہ نازعات ۱ آیت سے ۵ آیت تک * والنازعات غرقاً * والناشطات نشطاً * والسابحات سبحاً * فالسابقات سبقاً * فالمدبرات امراً * یعنی قسم ہی گھسکت لینیوالونکی ڈوب کر * اور بند چھوڑانیوالونکی کھولکر * اور پیرنیوالونکی پیرتے * پھر آگے بڑہتے دوڑکر * پہر کام بناتے حکم سے * پہر ۳۰ سپارہ میں سورہ تکویر ۱۵ آیت سے ۱۸ آیت تک * فلااقسم بالخنس * الجوار الکنس * واللیل اذا عسعس * والصبح اذا تنفس * یعنی سو قسم کھاتا ہوں میں پیچھے ہٹ جانے * سیدھے چلتے دبک جانیوالونکی * اور رات کی جب اسکا اٹھان ہو * اور صبح کی جب دم دھرے * پہر ۳۰ سپارہ میں سورہ انشقاق ۱۶ آیت سے ۱۸ آیت تک * فلااقسم بالشفق * واللیل وما وسق * والقمر اذا اتسق * یعنی سو قسم کہاتا ہوں شام کی سرخی کی * اور رات کی اور جو وہ سمیٹتی

ھی * اور چاند کی جب پورا ہووے * پھر ۳۰ سپارہ
مدں سورہ بروج ۱ آیت سے ۳ آیت تک * والسّماء
ذات البروج * والیوم الموعود * وشاھد و مشھود *
یعنی قسم ھی آسمان کی جس میں برج ھی * اور
اُسدن کی جسکا وعدہ ھی * اور حاضر ھوندوالے کی
اور جس پاس حاضر ھوویں * پھر ۳۰ سپارہ مدں سورہ
طارق ۱ آیت * والسّماء والطّارق * یعنی قسم ھی آسمان
کی اور اندھیرا پڑے آنیوالے کی * پھر ۳۰ سپارہ مدں
سورہ فجر ۱ آیت سے ۴ آیت تک * والفجر * ولیال
عشر * والشّفع والوتر * واللّیل اذا یسر * یعنی قسم ھی
فجر کی * اور دس راتونکی * اور جفت اور طاق کی *
اور اُس رات کی جب رات کو چلے * پھر ۳۰ سپارہ
مدں سورہ بلد ۱ آیت سے ۳ آیت تک * لااقسم
بھذالبلد * وانت حلّ بھذالبلد * ووالد وماولد * یعنی قسم
کھاتا ھوں اُس شھر کی * اور تجھکو قید نرھیگی اِس
شھر میں * اور جننے کی اور جو جنا * پھر ۳۰ سپارہ
سورہ شمس ۱ آیت سے ۸ آیت تک * والشّمس و
ضحٰھا ص * والقمر اذا تلٰھا * والنّھار اذا جلّٰھا * واللّیل
اذا یغشٰھا * والسّماء وما بنٰھا * والارض وما طحٰھا *

ونفس وما سوٰیها * فالهمها فجورها وتقوٰیها ص * یعنے
قسم ہی سورج کی اور اُسکے چڑھنے دھوپ کي *
اور چاند کی جب آوے اُسکے پیچھے * اور دن کي
جب اُسکو روشن کرے * اور رات کی جب اُسکو
ڈھانپ لیوے * اور آسمان کي اور جیسا اُسکو بنایا *
اور زمین کی اور جیسا اُسکو پھیلایا * اور جی کي
اور جیسا اُسکو ٹھیک بنایا * پھر سمجھه دي اُسکو
ڈھٹائی کی اور بچ جانے کي * پھر ۳۰ سپارہ میں
سورہ لیل ۱ آیت سے ۳ آیت تک * واللّیل اذا یغشٰی *
والنّهار اذا تجلّٰی * وما خلق الذّکر والانثٰی * یعنے قسم
ہی رات کی جب چھا جاوے * اور دن کی جب
روشن ہووے * اور اُسکی جسنے پیدا کیا نر اور مادہ *
پھر ۳۰ سپارہ میں سورہ ضحٰی ۱ و ۲ آیت * والضّحٰی * واللّیل
اذا سجٰی * یعنے قسم ہی دھوپ چڑھنے وقت کي *
اور رات کی جب چھا جاوے * پھر ۳۰ سپارہ میں
سورہ تین ۱ آیت سے ۳ آیت تک * والتّین والزّیتون *
وطور سینین * وهذا البلد الامین * یعنے قسم انجیر کي
اور زیتون کي * اور طورسینین کي * اور اِس شہر امن
والے کي * پھر ۳۰ سپارہ میں سورہ عادیات ۱ آیت *

والعادیات ضبحاً * یعنی قسم ھی دوڑتے گھوڑونکی هانپتے * پهر ۳۰ سپارہ میں سورہ عصر ۱ آ * والعصر * یعنی قسم ھی اترتے دن کی * برعکس اُن سب قسمیں کھانیکے دیکھو ۱۸ سپارہ میں سورہ نور ۵۳ آ * قل لاتقسموا ج طاعة معروفة ط * یعنی تو کہہ قسمیں نکھاو حکمبرداري چاھئے جو دستور ھی * پهر ۲ سپارہ میں سورہ بقر ۲۲۴ آیت * ولاتجعلوا اللہ عرضة لایمانکم * یعنی اور نہ ٹھہراؤ اللہ کو ھستکھنڈا اپنی قسمیں کھانیکا * پهر ۲۹ سپارہ میں سورہ قلم ۱۰ آ * ولاتطع کل حلاف مھین یعنی اور کہا نہ مان کسي قسمیں کھانیوالے بے قدر کا *

اُن حکموںکے موافق محمد صاحب کی پیروي کرنا اور ان عقیدوں اور طریقوں پر جو کہ قران میں مندرج ھیں معتقد ھونا مناسب نہیں کیا خدا ایسي حقیر چیزوں کي قسم کہایگا ھرگز نہیں دیکھو یشعیا ۴۵ باب ۲۳ و ۲۴ آیت * میں نے اپنی ذات کي قسم کھائی ھی کلام صدق میرے منہہ سے نکلا ھی اور نہ پهرنگا کہ ھرایک گھتنہ میرے آگے جھکیگا اور ھرایک زبان میري قسم کھایگي * میرے حق میں یہہ ذکر ھوگا کہ یقیناً خداوند میں میرے لئے صداقت اور توانائي ھی لوگ اُس پاس آوینگے اور وے سب جو اُس سے بیزار تھے

پشیمان هوونگے * دیکھو عبرانیوں کو ۶ باب ۱۳ ر ۱۴
آیت * کہ خدا نے جب ابراهیم سے وعدہ کیا تب
کسیکو اپنے سے بڑا نہ پاکے جسکي قسم کھاوے اپني
قسم کرکے کہا * یقیناً میں تجھے بہت برکتیں دونگا اور
تجھے بہتیري اولاد دونگا * انسان کو اگر کسي ضرورت
سے قسم کھانا هو تو موافق حکم الهي کے کھاوے دیکھو
استثنا ۱۰ باب ۲۰ آیت * تو خداوند اپنے خدا سے
ڈرتا رہ اُسیکي بندگي کر اور اُسي سے لپٹا رہ اُسیکے
نام کي قسم کھا * دیکھو عبرانیوں کو ۶ باب ۱۶ آ *
لوگ بزرگتر نام سے قسم کھاتے هیں اور قسم ثابت کرنے
اور سارے قضئے کو تمام کرنے کے لئے هی * مگر بیہودہ
قسم بلا ضرورت کھانا بالکل منع هی * دیکھو احبار ۱۹
باب ۱۲ آیت * اور تم میرا نام لیکے جھوٹھي قسم نہ
کھاؤ تو اپنے خدا کے نام کو ناپاک مت کر میں خداوند
هوں * دیکھو ذکریا ۸ باب ۱۷ آیت * اور تم میں سے
هر کوئی اپنے همسائے کے حق میں اپنے دل میں بدي
نہ ٹھہراوے اور جھوٹي قسم کو نہ چاھے کیونکہ میں
ان ساري باتوں سے کینہ رکھتا هوں رب الافواج فرماتا
هی * دیکھو متي ۵ باب ۳۳ آیت سے ۳۷ آیت
تک * وہ بھي تم سن چکے هو جو اگلوں سے کہا گیا تھا

نه تو جھوتھہ قسم نہ کھا بلکہ اپنی قسموں کو اللہ کے
لئے پورا کر * پر میں تمسے کہتا ہوں ہرگز قسم نہ کھانا
نہ تو آسمان کی کہ وہ خدا کا تخت ہی * اور نہ
زمین کی کہ وہ اُس کے پانوں کی جگہہ ہی اور نہ
یروشلیم کی کہ وہ بڑے بادشاہ کا شہر ہی * اور نہ
تو اپنے سر کی قسم کھا کہ تو ایک بال کو سفید یا کالا
نہیں کرسکتا ہی * بلکہ تو ہاں اور نہیں سے زیادہ کچھہ
نہ بول کیونکہ جو کچھہ اِس سے زیادہ ہی بدی سے
ہوتا ہی * دیکھو یعقوب ۵ باب ۱۲ آیت * ای
میرے بھائیو خصوصاً تم قسم مت کھاؤ نہ آسمان کی
نہ زمین کی نہ اور کسی چیز کی بلکہ تم ہاں اور نہیں
سے زیادہ کچھہ نہ بولو کہ تم گنہگار نہ ہو *

نویں فصل

ثمرۃ الفوائد کے بیان میں *

صریح قرآن کے وسیلے سے طالب نجات ہونا امر محال
اور تمہارا ایمان لانا بھی محض لاحاصل ہی کیونکہ قرآن
کی آزمایش سے جو کہ تمہارے ایمان کی بنیاد ہی
صریحاً نقص پایا گیا تو مثلوں اور حدیثوں میں کدا

پایداري اور استواري هوگي مگر قران صداقت و هدایت
سے بالکل معرّا و خالي هي * عزیزو جب تم لوگ توریت و
انجیل کے مضامین سے بخوبي واقف هوتے توتم قران پر
هرگز اعتبار نکرتے * اگر آج تم خدا کا فضل چاهتے تو مل
سکتا کیونکہ خدا جمیع آدمزاد کو اپنے فضل سے نجات
دینیکو تیار هی * اگر تم لوگ اپني عمر فاني
روح کو افضل جانتے هو تو قران سے علحدہ هو * دیکھو
۲۹ سپارہ میں سورہ مزمل ۲۰ آیت * فاقرؤا ما تیسّر
من القران ط علم ان سیکون منکم مرضی لا وآخرون
یضربون فی الارض یبتغون من فضل اللّه لا وآخرون
یقاتلون في سبیل اللّه فاقرؤا ماتیسّر منہ لا واقیموا
الصّلوة وآتوا الزّکوة واقرضوا اللّہ قرضاً حسناً ط * یعني سو
پڑهو جتنا آسان هو قران سے * جانا کہ آگے هونگے تم
میں کتّے بیمار اور کتّے پهرینگے ملک میں ڈهونڈهتے فضل
اللہ کا * اور کتّے اور لڑتے اللہ کي راہ میں * سو پڑهو
جتنا آسان هو اسمیں سے اور کهڑي رکهو نماز اور دیتے
رهو زکواۃ اور قرض دو اللہ کو قرض دینا اچهی طرحکا *
مگر خدا انسان سے اِس سے زیادہ طلب کرتا هی جیسا
کہ پیچهے بیان هوگا *

عزیزو اگر اس رسالے کے پڑھنے سے تملوگ اعتراض کرو کہ فلانی فلانی آیتیں همارے قران کی نهیں هیں یا یهه کہ صحیح ترجمه نهوا جواب اُسکا یهه هی کہ تمهارا قران کیا شهر مکے کا هی جو کہ چهه هزار دوسو اُنیس آیتوں سے مرتب هی یا شهر مدینے کا جسکا اول ترجمه چهه هزار آیتوں سے اور ثانی ترجمه چهه هزار دوسو چوده آیتوں سے مرتب هی یا شهر کوفے کا جو کہ چهه هزار دوسو چهبیس آیتوں سے مرتب هی یا شهر بصره کا جو کہ چهه هزار دوسو چوده آیتوں سے مرتب هی یا ملک شام کا جوکہ چهه هزار دوسوچهبیس آیتوں سے مرتب هی یا وه جو کہ قران عام کهلاتا جو چهه هزار دوسو پچیس آیتوں سے مرتب هی * اگر کوئی کهے کہ قران ایک هی تو غور کرو کہ حضرت عثمان خلیفه نے مرتب هونیکے بعد قران کے کئی سوره کو نکال کے جلا دیا اگرچه ایک هی قران هوتا تو اُن سوروںکا ایک حرف بهی قایم نرهتا لیکن اُنکا نه ایک حرف بلکہ تمام سوره موجود هی جس سے شیعه لوگ انکار کرتے هیں * واضح هوا کہ ایک قران نهیں بلکہ کئی ایک هیں *

حیف صد حیف کہ هندوستان میں بهت تهوڑے

فاضل و عاقل هیں جو کہ زبان عربي سے واقف هیں اور اُن میں
ایک بهي نهیں جو کہ بغیر طرفداري کے زبان هندوستاني
میں قرآن کے معني صاف بیان کرکے غریب وجاهل
محمدیوں کے لئے اتني تهوڑي نیکي کرے کہ وے
اپنے ایمان کي بنیاد کو تحقیق کرکے غور کریں کہ هم
کلام حق کے معتقد هیں یا نهیں لیکن وے صرف اِس
مطلب خفیفہ پر چهوڑے جاتے هیں کہ ختنہ وغیرہ
کے طریقہ کو قبول کرنا کافي هی مگر اُنکے دل کي
تبدیلي و دینداري و خدا ترسي اور پاکیزگي وغیرہ
کي بابت جو کہ نجات کے لئے ضرور هی کوئي خیال
نهیں کرتا بلکہ هرایک خیال کرتا هی کہ تهوڑا نماز
پڑهنا و گاہ گاهے محتاج اور کاهلوں کو زکواۃ دینا اور رمضان
میں دن کے فاقہ سے دل کي شرارت وعداوت اور مغروري
وغیرہ خدا کے حضور سے رفع هوگي * فریب نہ کهاؤ
کیونکہ خدا ٹهگا نهیں جاتا مگر آدمي جو کچهہ بویگا
وهی کاٹیگا جو کوئي خدا کي عبادت روح وراستي سے
نهیں کرتا خدا اُسکو هرگز قبول نکریگا *

عزیزو محمد صاحب کو رسول اللہ اور خاتم النبي
اقرار کرنے سے تمنے اپني غیرفاني روح کے لئے کیا فایدہ
حاصل کیا کیا اُسنے تمهارے گناهونکي مغفرت کے لئے

کچھہ کیا * اُسنے قران میں متفرق نصایح اور قربانی
کا حکم تو فرمایا مگر کیا اُسنے اپني جان کو تمھاري
مغفرت کے لئے دیا اور کیا اُسنے اپني موت سے خدا کے
عدل کو راضي کیا اور کیا وہ مردوں میں سے پھر زندہ
ہوکے تمھاري شفاعت کے لئے خدایتعالی کے نزدیک
عروج کیا اور کیا اُسنے تمھارے لئے فضل و انعام کو
حاصل کیا جس سے تم اِس جہان بد میں پاکیزگي
و راستبازي و دینداري میں اپني اوقات گذاري
کرنیکے قابل ہوجاتے ہو * الغرض یہہ تو جمیع آدمزاد
کو نجات کے لئے ضرور ہی * اِن امورات کو خداوند
عیسیٰ مسیح ہی نے ساري قوموں کي نجات کے لئے
انجام کیا بغیر اُسکے کسي دوسرے سے ہرگز نجات نہ
پاؤگے کیونکہ محمد صاحب نے اپني رسالت کي ایک
علامت بھي ندکھایا اور حلیم طبع نہ تھا بلکہ شہوت
چشمي وشہوت جسمي وحشمت دنیوي اور شجاعت
کا نہایت مشتاق تھا * اُسنے اپنے گناہونکي مغفرت
بھي حاصل نہ کیا بلکہ شیطان اُسپر غالب اور ملک
الموت زور آور ہوا اور مقبرہ و بوسیدگي نے اُسکو تمام
زندوں سے قیامت تک مخفي کیا کہ اُس روز اپنے خالق
نجات دہندہ یعنے خداوند عیسیٰ مسیح سے انصاف

پاکے اپنے ابدی مقام میں داخل ہوگا * اگر تملوک اپنی ابدی منفعت سے غفلت کروگے تو اُس روز نہایت غمناک اور مضطرب ہوگے * دیکھو ۲۸ سپارہ میں سورہ تغابن ۹ آیت * یوم یجمعکم لیوم الجمع ذالک یوم التغابن ط * یعنے جسدن تمکو اکٹھے کریگا جمع ہونیکے دن وہ دن ہی فریب کا * اُس روز تملوک صاف دیکھوگے کہ قران کے عقیدے کے ماننے سے تم نے فریب کھاکے اپنے کو حیات ابدی سے محروم کیا *

اِس جہان میں کوئی ایسا فاضل وعاقل نہیں کہ وہ ایسے مذہب ایجاد کرے کہ جس سے انسان خداکے حضور بے عیب اور بیداغ ہوجاوے مگر جو مذاہب انسان سے جاری ہوئے وے اُسکو زیادہ تر خدا کی شناخت سے بیگانہ کرتے ہیں اِس قسم کا مذہب محمد صاحب کا ہی اور تملوک اُسکو قبول کرکے خدا کو نیکی و بدی کا بانی اقرار کرتے ہو اور نہ اُسکے فضل و ہدایت سے بلکہ زکواۃ و نماز و قربانی وغیرہ نیک افعال سے خدا کی بادشاہت میں داخل ہونیکی کوشش کرتے ہو مگر خدا کے کلام میں ایسا بیان ہی دیکھو رومیونکو ۸ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک * پس جو لوک یسوع مسیح میں ہیں اور اُنکا

چلنے جسم کے طور پر نہیں بلکہ روح کے طور پر ھی اُنپر کوئي سزا کا حکم نہیں * کیونکہ یسوع مسیح سے جو زندگي بخشنیوالي روح کی شریعت ھی اُسنے مجھے موت دینیوالے گناہ کی شریعت سے رھائي بخشي ھی * جسم کے سبب سے شریعت کمزور ھوکے جو کام کر نہ سکي خدا نے اپنے بیٹے کو گنہگاروں کي صورت میں بھیجکر گناہ کے لئے جسم میں گناہ کي سزا دیکے وہ کام کرلیا * تا کہ ھم سے جو جسماني طور پر نہیں بلکہ روحانی طور پر چلتے ھیں شریعت کے نیک کام ادا ھوے * وافسیونکو ۲ باب ۴ و ۵ آیت * پر خدانے جو رحم میں غني ھی اپنی جس بڑي محبت سے ھمکو پیار کیا * جب تقصیروں سے مردے تھے اُسي سے ھمکو مسیح کے ساتھہ جلایا کہ ھمنے فضل ھي سے نجات پائي ھی * و۲ طیمطاوس ۱ باب ۹ و ۱۰ آ * کہ اُسنے ھمیں بچایا اور پاک طلب سے بلایا نہ ھمارے کاموں کے سبب سے بلکہ اپني اُس تقدیر اور فضل سے جو مسیح یسوع کے وسیلے سے سب زمانے کے آگے ھمیں بخشي گئي * اور اب ھمارے بچانیوالے یسوع مسیح کے ظاھر ھونے سے معلوم ھوا کہ اُسنے موت کو نیست کیا اور زندگي اور بقا کو انجیل سے روشن کیا *

الکتاب یعنے کلام الہي میں خدا کا فضل صاف
ظاہر ہی دیکھو گنتي ١٤ باب ١٨ و ٢١ آیت *
خداوند بڑا صابر اور بڑا رحیم ہی گناہوں اور خطاؤنکا
بخشنیوالا لیکن وہ ہر حال بیگناہ نہ ٹھہرایگا بلکہ باپ
دادوں کے گناہونکا اُنکے لڑکوں سے جو اُنکي تیسري
چوتھي پشت ہیں مطالبہ کرتا ہی * پر مجھے اپنی
حیات کي قسم اور ساري زمین تو خداوند کے جلال
سے معمور ہی * و ١٠٠ زبور ٥ آیت و ١٠٣ زبور اول سے
آخر تک خصوصاً ١١ آیت * خداوند نیک ہی
اُسکي رحمت ابدي ہی اور اُسکي وفاداري پشت
درپشت ہی * جسطرح سے آسمان زمین سے بلند
ہی اُسي طرح اُسکي رحمت انپر بزرگ ہی جو
اُس سے ڈرتے ہیں * وانجیل یوحنا ٣ باب ١٦ آیت *
خدا نے دنیا پر ایسي مہر کي کہ اُسنے اپنے ایکلوتے
بیٹے کو بخشا تا کہ جو کوئي اُسپر ایمان لاوے ہلاک
نہو بلکہ ہمیشہ کي زندگي پاوے * و ١ یوحنا ٤ باب
٩ آیت سے ١١ آیت تک و ١٥ آیت * اور خدا کي
محبت ہمپر اِسمیں ظاہر ہوئی کہ اُسنے اپنے ایکلوتے
بیٹے کو دنیا میں بھیجا تاکہ ہم اُسکے سبب سے زندگي
پاویں * سو اِسمیں محبت ہي کہ ہمنے خدا کو پیار

کیا ایسا نہیں بلکہ اُسنے ہمکو پیار کیا اور اپنے بیٹے کو بھیجا کہ ہمارے گناہونکا کفارہ ہووے * ای پیارو اگر خدانے ہمکو اس طرح سے پیار کیا چاہئے کہ ہم بھی ایک دوسرے کو پیار کریں * جو کوئی اقرار کرے کہ یسوع خدا کا بیٹا ہی خدا اُسی میں اور وہ خدا میں رہتا ہی *

جب انسان خدا کے فضل سے بالکل نالایق ہوا تب اُس نے اُسپر نہایت شفقت کرکے اپنے فضل کو خداوند عیسی مسیح کے اوسلہ سے ظاہر کیا * گلتیوں کو ۴ باب ۴ و ۵ آیت * جب وقت پورا ہوا تب خدا نے اپنے بیٹے کو بھیجا اور وہ عورت سے پیدا ہوکے شریعت کا محکوم ہوا * تاکہ اُن کو جو شریعت کے حکم میں تھے مول لے اور ہم لیپالک ہونیکا درجہ پاویں * و طیطس ۳ باب ۳ آیت سے ۷ آیت تک * ہم بھی آگے بیوقوف اور نافرمان برداراور فریب کھانیوالے اور سب طرح کی شہوتوں اور عشرتوں کے بندے تھے اور بد خواہی اور حسد سے گذران کرتے تھے اور مکروہ اور آپسمیں دشمنی رکھنیوالے تھے * پر جب ہمارے بچانیوالے خدا کی مہر اور محبت ظاہر ہوئی * تب اُس نے ہمکو نہ اُن نیک کاموں سے جو ہمنے کئے بلکہ اپنی رحمت کے سبب

نئے جنم کے غسل کے اور روح القدس کي نوسازي کے
وسیلے سے بچایا * جس سے اُس نے ہمارے بچانیوالے
یسوع مسیح کی معرفت سے ہمپر رباتني سے ڈھالا *
تاکہ ہم اُس کے وصل سے نیک تھہرکے وارث بنکے
ہمیشہ کي زندگی کے اُمیدوار ہوں * و متی ۵ باب
۱۷ و ۱۸ و ۹ باب ۱۳ آیت * یہہ گمان مت کرو کہ
میں توریت اور نبیوں کي کتابوں کو منسوخ کرنے آیا
ہوں میں منسوخ کرنے نہیں بلکہ پورا کرنے آیا ہوں *
اسواسطے میں تمسے سچ کہتا ہوں جسوقت تک کہ
آسمان اور زمین نیست نہ ہوں ایک نکتہ یا ایک
شوشہ توریت سے ہرگز منسوخ نہوگا جب تک سب
پورا نہووے * پر تم جاکر اِس بات کی معنی دریافت
کرو کہ میں قربانی سے رحم کو زیادہ چہتا ہوں میں
نیکوں کو نہیں بلکہ گنہگاروں کو توبہ کرانیکے لئے بلانے
آیا ہوں * و ۱ طمطاوس ۱ باب ۱۵ آیت * یہہ
بات سچ ہی اور ہر طرح پسند کے لائق ہی کہ مسیح
یسوع گنہگاروں کے بچانے کو دنیا میں آیا *

خداوند عیسي مسیح اِس جہان میں مجسم ہوکے
انسان کے عوض شریعت کے حکموں کو بالکل پور
کرکے اپني قرباني موت سے شیطان کے زور کو ہلاک

اور خدا تعالی کے عدل کو راضی کیا اسلئے اُسکے
فدا ہونے سے انسان کی نجات ہوتی ہی ڈیکھو کلسیونکو
۲ باب ۱۳ آیت سے ۱۵ آیت تک * اُس نے تمہیں
جو تقصیروں سے اور اپنے جسم کی نامختونی سے مُردے تھے
اُسکے ساتھ زندہ کیا کہ اُسنے تمہاری ساری تقصیروں کو بخشا *
اور حکموں کے دستخط کو جو ہمارے برخلاف تھا مٹا ڈالا
اور اُسے بیچ میں سے لیکے صلیب پر میخ سے ٹھونکا *
اور سرداریوں اور مختاریوں کو ننگا کرکے عبرت کے لئے
ظاہر میں دکھایا اور اُس سے اُنپر فتح کی شادمانی
کی * دیکھو فلپیونکو ۲ باب ۲ آیت سے ۱۱ آیت
تک * اُسنے خدا کی صورت ہوکے خدا کے برابر ہونیکو
چوری نہ سمجھا * لیکن بندے کی صورت پکڑ کے
آدمی کی مانند ہوکے اپنے تئیں خالی کیا * اور
آدمی کی صورت پکڑکے آپ کو حقیر کیا اور مرنے
تک یعنی صلیبی موت تک فرماں بردار رہا * اسواسطے
خدا نے بھی اُسے سربلند کیا اور اُسکو ایسا نام جو ہر
نام کے اُوپر ہی بخشا * تا کہ یسوع کے نام سے
آسمانیونکے اور زمینیونکے اور جو زمین کے نیچے ہیں
اُنکے گھٹنے ٹیکے جاویں * اور ہر ایک زبان خدا باپ
کی بزرگی کے لئے اقرار کرے کہ یسوع مسیح خداوند

ھی * دیکھو ۱ پطرس ۲ باب ۲۱ آیت سے ۲۵ آیت تک * مسیح ھمارے واسطے دکھہ اُٹھا کے ھمارے لئے ایک نمونہ رکھہ گیا ھی تا کہ تم اُسکے نقش قدم پر چلے جاؤ * کہ اُسنے خطا نہ کی اور اُسکی زبان میں فریب نہ تھا * گالیاں کھاکے گالی نہیں دیتا تھا اور دکھہ اُٹھاکے دھمکاتا نہ تھا بلکہ اپنے تئیں اُسکے جو حق عدالت کرتا ھی سپرد کرتا تھا * اور اُسنے صلیب پر ھمارے گناہ اپنے بدن پر اُٹھا لیا تا کہ ھم گناہ کے حق میں مرکے نیکی کے حق میں جئیں اور تم اُسکے کوڑونکے زخم سے چنگے ھوگئے * کہ تم بھٹکی ھوئی بھیڑونکی مانند تھے پر اب تمھاری جانونکے گڈریئے اور نگہبان کے پاس پھر آئے ھو * دیکھو ۱ یوحنا ۱ باب ۷ آیت * اُسکے بیٹے یسوع مسیح کا لہو ھمکو سارے گناھوں سے پاک کرتا ھی *

خداوند عیسیٰ مسیح نے نجات کے مہم کام کو پورا کرکے اپنی قربانی موت سے خدا اور انسان کے درمیان ابدی یگانگی اور صلح کو قایم کیا دیکھو انجیل یوحنا ۱۹ باب ۳۰ آیت * جب یسوع نے سرکہ چکھا تو کہا کہ تمام ھوا اور سر جھکا کے جان دی * دیکھو عبرانیونکو ۱۰ باب ۱۲ آیت سے ۱۴ آیت تک * وہ

ایکہی قربانی گناہونکے واسطے گذارکے خدا کے داھنے
پر ھمیشہ باتہہ رھا * اور اُسوقت سے انتظار کرتاھی
کہ اُسکے مخالف اُسکے پانوے تخت ھوں * کہ اُسنے
ایکبار قربانی گذراننے سے اُنھیں جو پاکیزہ ھیں ھمیشہ
کامل کیا * دیکھو رومیونکو ۵ باب ۱ و ۲ آیت *
جب کہ ھم ایمان لاکے نیک گنے گئے تو ھمارے خداوند
یسوع مسیح کے وسیلے سے ھم میں اور خدا میں
ملاپ ھی * اُسکے وسیلے سے بھی ھم ایمان لاکے اُس
فضل میں داخل ھوئے جسپر ھم ثابت ھیں اور خدا
سے جو بزرگی ملیگی اُسکی اُمید پر فخر کرتے ھیں *
دیکھو ۲ قرنتیونکو ۵ باب ۱۸ آیت سے ۲۱ آیت تک *
سب کچھہ خدا سے ھی جس نے یسوع مسیح کے
وسیلے سے ھمکو آپ سے ملا لیا ھی اور ملاپ کروانیکی
خدمت ھمیں بخشی ھی * یعنے خدا نے لوگونکی
تقصیریں حساب نہیں کرکے مسیح کے وسیلے سے دنیا
کو آپ سے ملا لیا اور ملاپ کی خدمت ھمیں بخشی
ھی * اِسلئے ھم مسیح کے ایلچی ھیں گویا کہ ھمارے
وسیلے سے خدا منت کرتا ھی سو ھم مسیح کی عیوض
ھوکے عرض کرتے ھیں کہ تم خداسے مل جاؤ * کیونکہ
اُسنے اُسکو جو گناہ سے کچھہ علاقہ نہیں رکھتا تھا

ھمارے لئے گناہ ٹھہرایا تاکہ ھم اُسکے سبب سے خدا کی نیکی بنیں *

اگر کوئی خیال کرے کہ خدا نے خداوند عیسيٰ مسیح کے وسیلے سے نجات طیار کرکے وعدہ کیا تو ھملوگ اپنی حالت میں رھکے اُس کے حضور میں ار خود حاضر ھونگے مگر ایسا خیال لاحاصل ھی کیونکہ خدا نے اِس شرط کا بیان کیا کہ جس سے گنہگار پاک صاف اور اُس کي قبولیت کے قابل ھو بشرطیکہ گنہگار کلام الہي کے موافق خداوند عیسيٰ مسیح پر ایمان لاوے دیکھو متی ۴ باب ۱۷ و ۱۰ باب ۳۲ و ۳۳ و ۱۸ باب ۳ آیت * توبہ کرو کہ آسمان کی بادشاھت نزدیک ھی* جو کوئی کہ لوگوںکے آگے مجھے قبول کریگا میں بھی اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ھی اُسے قبول کرونگا * اور جو کوئی کہ لوگوں کے آگے میرا اِنکار کریگا میں بھي اپنے باپ کے آگے جو آسمان پر ھی اُسکا اِنکار کرونگا * میں تم سے سچ کہتا ھوں کہ اگر تم دل نہ پھیرو اور چھوٹے لڑکوں کي مانند نہ بنو تو تم آسمان کي بادشاھت میں ھرگز داخل نہوگے * دیکھو مارک ۱۶ باب ۱۶ آ* جو ایمان لاتا اور بپتسما پاتا ھی نجات پاویگا اور جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم کیا جایگا * دیکھو

انجیل یوحنا ۳ باب ۱۸ و ۳۶ و ۶ باب ۴۰ و ۴۷ و ۱۲ باب ۴۶ آیت سے ۴۸ آیت تک * جو اُسپر ایمان لاتا هی اُسپر سزا کا حکم نہیں پر جو ایمان نہیں لاتا اُسپر سزا کا حکم هی کہ وہ خدا کے ایکلوتے بیٹے کے نام پر ایمان نہیں لایا * جو کوئي بیٹے پر ایمان لاتا هی همیشه کي زندگی اُس کي هی جو بیٹے پر ایمان نہیں لاتا زندگي کو نديکھیگا بلکہ خدا کا غضب اُسپر رهتا هی * اور جس نے مجھے بھیجا هی اُسکي مرضي یہہ هی کہ هر ایک جو بیٹے کو دیکھے اور اُسپر ایمان لاوے همیشه کي زندگي پاوے اور میں اُسے اخیر روز میں اُٹھاؤنگا * میں تم سے سچ سچ کہتا هوں جو مجھپر ایمان لاتا هی همیشه کي زندگي رکھتا هی * میں دنیا میں روشنی آیا هوں تاکہ جو کوئي مجھپر ایمان لاوے اندھیرے میں نہ رهے * اور اگر کوئي شخص میري باتیں سنے اور ایمان نہ لاوے تو میں اُس پر سزا کا حکم نہیں دیتا کیونکہ میں دنیا پر سزا کا حکم دینے نہیں آیا بلکہ دنیا کو بچانے آیا هوں * جو مجھے حقیر جانتا هی اور میری باتیں نہیں مانتا هی اُسپر سزا کا حکم دینیوالا ایک هی یعنی جو بات میں نے کہي اُسي سے اخیر روز میں اُسکي سزا کا حکم هوگا * دیکھو ۱ یوحنا ۲ باب ۲۲ و

۲۲ و ۳ باب ۲۳ آیت * کون جھوٹھا ھی مگر وہ جو انکار کرتا ھی کہ یسوع وھی مسیح ھی یہہ مسیح کا دشمن ھی جو باپ اور بیٹے کا انکار کرتا ھی * جو کوئي بیٹے کا انکار کرتا ھی باپ اُس کا نہیں ھی لیکن جو کوئي بیٹے کو قبول کرتا ھی اُسکا باپ بھي ھی * اور اُسکا حکم یہہ ھی کہ ہم اُس کے بیٹے یسوع مسیح کے نام پر ایمان لاویں اور ایک دوسرے کو جیسا اُس نے حکم کیا ھی پیار کریں *

اِن باتوں سے تم لوگوں کو ٹھوکر کھانیکي کئی وجہہ ھیں پہلے یہہ کہ تم نے اپنے قرآن سے ناواقف اگرچہ اُس کے عقیدے کو زبانی حفظ کیا * دوسرے یہہ کہ راستي و صداقت وپاکیزگي سارے دل سے متنفر ہو * تیسرے یہہ کہ خدا کي شناخت میں تمھاري عقل نہایت تاریک ھی حتی کہ روحاني وآسماني اور جلالي باتیں تمھارے نزدیک عجوبہ اور بعید القیاس ھیں * تم لوگ خدا باپ اور بیٹے کا علاقہ دنیوي باپ اور بیٹے کے موافق جانتے ھو مگر غور کرو مثلاً کسي کا بیٹا شہر مدراس میں اور اُسکا باپ شہر کلکتے میں بود وباش کرتا ھو البتہ وے تو ھر طرح سے ایک دوسرے سے دور ھیں کیا خدا باپ ایسے باپ کي مانند ھی کیا ھمارا

آسمانی باپ تمام عالم کا خالق و رازق و حافظ نہیں اور کیا حاضر و ناظر و عالم الغیب و ہمہ‌دان نہیں اور کیا الروح نہیں ہی کون انسان اُسکو دیکھہ سکتا یا اُس کا تعداد کرسکتا اور کیا وہ النور نہیں کون اُس کے نزدیک آسکتا اور کیا وہ سب سے مبرا نہیں اور کیا قیامت کے روز جمیع انسان اُس کے حضور جواب دہ نہونگے اور کیا وہ خدا سب کا وصاف نکریگا اور کیا تمارک خدا باپ ایسا جانکے اقرار کرتے ہو ہرگز نہیں اگر احیاناً کرتے بھی ہو تو خدا کے حق میں ایسا اقرار کرنا کمال نادانی ہی کہ خدا کو کوئی بیٹا نہیں اِس لئے کہ اُس کو کوئی جورو نہ تہی * کیا خدا کا بیٹا دنیوی بیٹے کے موافق ہی اور کیا اُس کا رفتار و گفتار اور مرنا اور زندہ ہونا دنیوی بیٹے سے کچھہ فرق نہیں * عزیزو تمہارے خیال خدائے تعالی کے حق میں کیسے ہیں کلام الہی میں خدا کے بیٹے کی بابت صاف بیان ہی * دیکھو انجیل یوحنا ۱ باب ۱ آیت سے ۴ آیت تک و ۱۴ آیت * ابتدا میں کلام تھا اور کلام خدا کے ساتھہ تھا اور کلام خدا تھا * یہی ابتدا میں خدا کے ساتھہ تھا * سب کچھہ اُس سے پیدا ہوئے اور جو سب پیدا ہوئے اُنمیں سے ایک چیز بغیر اُس کے پیدا نہ ہوئی * زندگی اُس

میں تھي اور وہ زندگي آدمیوں کا نور تھا * کلام مجسم
ہوا فضل اور سچائي سے پورا ہوکے ہمارے بیچ میں
رہا اور ہم نے اُسکي حشمت کو جیسے باپ کے اکلوتے
کي حشمت چاہئے ویسي دیکھا * دیکھو عبرانیوں کو
۱ باب ۱ آیت سے ۳ آیت تک * خدا جو نبیوں کي
معرفت باپ دادوں کو اگلے زمانے میں بار بار اور طرح
طرح سے بولا تھا * اِس آخري زمانے میں ہم سے بیٹے
کي معرفت بولا یہہ وہ ہی جسے اُس نے ساري چیزوں
کا مالک کیا اور جس کے وسیلے سے عالم کو بنایا * وہ
اُسکے جلال کي روشني اور کنہ کا نقش ہی اور اپني
قدرت کي بات سے ساري چیزوں کو سنبھالتا ہی اور
آپ کو دیکے ہمارے گناہوں کو پاک کرکے بلند آسمان
پر اللہ تعالي کي داہني طرف جا بیٹھا * دیکھو لوقا ۱ ب
۳۵ آ * فرشتے نے خواب میں اُس سے [یعني مریم سے] کہا
روح قدس تجھپر نازل ہوگي اور تجھپر اللہ تعالي کي قدرت
کا سایہ ہوگا [اسلئے وہ پاک فرزند جو تجھسے پیدا ہوگا
خدا کا بیٹا کہلایگا * دیکھو متي ۳ باب ۱۷ آیت *
اور یکایک آسمان سے ایک آواز آئي کہ یہہ میرا پیارا
بیٹا ہی جس سے میں راضي ہوں * دیکھو انجیل یوحنا
۵ باب ۲۰ آیت سے ۲۳ آیت تک و ۲۶ و ۲۷ و ۱۰

باب ۳۰ و ۳۷ و ۳۸ و ۱۱ باب ۲۵ و ۲۶ و ۱۴ باب ۲۳
آیت * باپ بیٹے کو پیار کرتا ھی اور جو کام وہ آپ
کرتا ھی اُسے دکھاتا ھی اور وہ اِس سے بڑا کام اُسے
دکھایگا کہ تم تعجب کروگے * جسطرح باپ مردوں کو
اُٹھاتا ھی اور جلاتا ھی بیٹا بھي جنھیں چاھیگا جلایگا
کہ باپ کسي کي عدالت نہیں کرتا بلکہ اُس نے
ساري عدالت بیٹے کو سونپ دي * تاکہ سب جس
طرح سے باپ کي تعظیم کرتے ھیں بیٹے کی تعظیم
کریں وہ جو بیٹے کي تعظیم نہیں کرتا باپ کی جسنے
اُسے بھیجا ھی تعظیم نہیں کرتا * کہ جس طرح باپ
آپ میں زندگی رکھتا ھی اُسطرح اُس نے بیٹے کو
دیا ھی کہ آپ میں زندگي رکھے * اور اُسے عدالت
کرنیکا اختیار دیا ھی اِسلئے کہ وہ ابن آدم ھی * میں
اور باپ ایک ھیں * اگر میں اپنے باپ کے کام نہیں کرتا
تو مجھپر ایمان مت لاؤ * لیکن اگر میں کرتا ھوں اگرچہ
تم مجھپر ایمان نہ لاؤ تو بھی اُن کاموں پر ایمان لاؤ تاکہ
تم جانو اور یقین کرو کہ باپ مجھہ میں اور میں اُس
میں ھوں * قیامت اور زندگي میں ھوں جو مجھپر
ایمان لاتا ھی اگرچہ وہ مر جاوے جئیگا * اور جو کوئي
جیتا ھي اور مجھپر ایمان لاتا ھی کبھي نہ مریگا *

یسوع نے جواب میں اُس سے کہا اگر کوئی مجھے پیار کرتا ھی تو وہ میری باتوں پر عمل کریگا اور میرا باپ اُسے پیار کریگا اور ھم اُس پاس آوینگے اور اُس کے ساتھہ رھینگے * دیکھو ۱ قرنتیونکو ۱۵ باب ۳ آیت سے ۶ آیت تک * جو بات میں نے پائی وھی پہلے تمہیں سونپی کہ جیسا کتابوں میں لکہا گیا تہا ویساھی مسیح نے ھمارے گناھوں کے واسطے اپنی جان دی * اور گاڑا گیا اور تیسرے دن کتابوں کے مطابق جی اُٹہا * اور کیفا کو اور اُس کے بعد بارھوں کو دکھائی دیا * بعد اُس کے پانچ سو بھائی سے زیادہ تیں جنہیں وہ ایکبارہ دکھائی دیا اور اکثر اُنمیں سے ھنوز موجود ھیں پر کئی ایک سو گئے * کیا خدا کا بیٹا خداوند عیسیٰ مسیح دنیوی بیٹے کے برابر ھی ھرگز نہیں *

خدا نے اپنی نہایت رحمت وکرم سے اپنے ھی بیٹے کو درمیان اپنے اور انسان کے میانجی مقرر کیا دیکھو عبرانیونکو ۹ باب ۱۴ و ۱۵ آیت * مسیح کا لہو جسنے ازلی روح سے خدا کے آگے اپنے تئیں بیگناہ قربانی گذرانا تمہارے دلکو مردے کاموں سے خدا کی عبادت کرنیکو کتنا زیادہ تر پاک نہیں کریگا * اور وہ [اسیواسطے نئے عہدنامے کا میانجی

هی تا کہ موت کے وسیلے سے اُن تقصیروں کے لئے جو پہلے عہد نامے کے وقت میں تھیں معافی ہوئے اور وے جو بلائے گئے ہیں ہمیشہ کی میراث کے وعدے کو حاصل کریں * دیکھو رومیونکو ۸ باب ۳۴ آیت * کون سزا کا فتوی دیگا کیا مسیح جو اُنکے لئے مرگیا بلکہ جیا اور خداکی داهنی طرف بیٹھکے هماري شفاعت کرتا هی * دیکھو ا طمطاوس ۲ باب ۵ و ۶ و ۳ باب ۱۶ آیت * خدا ایک هی اورخدا اور آدمي کے درمیان ایک آدمي یعنے مسیح یسوع میانجي هی * جسنے اپنے کو سب کے کفارہ میں دیا کہ اُسکي خبر مقرر وقتوں میں دي جاوے * اور یقیناً دین کا بڑا راز یہہ هی کہ خدا جسم میں ظاهر هوا روح سے نیک گنا گیا فرشتوں کو نظر آیا غیر ملکیوں میں اُسکا وعظ کیا گیا دنیا میں اُسپر ایمان لائے جلال میں اُٹھایا گیا *

اِن آیتوں سے واضح هوا کہ خدا مجسم خداوند عیسی مسیح هی یعنے خالق و کلمہ وروح قدس ازلي اور ابدي واحد خدا هی اورسبب مجسم هونیکے اُسنے اپنے کو انسان کي روحاني وجلالي منفعت کے لئے باپ اور بیٹا اور روح قدس هوکے ظاهر کیا * جوکوئی اس خداکی

پرستش روح اور راستی سے نکریگا وہ اپنی حالت گنہگاری سے ہرگز مخلصی نہ پاویگا *

عزیزو خداکی ذات پاکیزہ ہی دیکھو احبار ۱۹ باب ۲ آیت * تم مقدس ہوؤ کہ میں خداوند تمھارا خدا قدوس ہوں * دیکھو ہوسیع ۱۱ باب ۹ آیت * میں خدا ہوں انسان نہیں تیرے درمیان قدوس * دیکھو مشاہدہ ۴ باب ۸ آیت * قدوس قدوس قدوس خداوند خدا قادرمطلق جو تھا اور جو ہی اور جو آنیوالا ہی *

خدا کا کلام پاک ہی دیکھو ۷۷ زبور ۱۳ و ۱۱۹ زبور ۱۴۰ آیت * ای خدا تیرے طریق قدس میں ہی کون ایسا بڑا خدا ہی جیسا ہمارا خدا * تیرا کلام نہایت صاف ہی تیرا بندہ اُس سے محبت رکھتا ہی * دیکھو انجیل یوحنا ۶ باب ۶۳ آیت * یے باتیں جو میں تم سے کہتا ہوں روح ہیں اور زندگی ہیں * دیکھو رومیونکو ۷ باب ۱۲ آیت * شریعت پاک ہی اور حکم بھی پاک اور حق اور نیک ہی * دیکھو عبرانیونکو ۴ باب ۱۲ آیت * خدا کا کلام زندہ اور تاثیر کرنیوالا اور ہر ایک دودھاری تلوار سے تیزتر ہی اور جان اور روح کو بندوں اور گودائونکو جدا جدا

کرکے گذر جاتا هی اور دل کے ارادے اور فکرونکو جانچتا هی *

خداکے لوگ پاک هیں دیکھو استثنا ٣٣ باب ٣ آیت * هاں وہ قوم کے ساتھہ کمال اخلاص سے محبت رکھتا هی اُسکے سارے مقدس تیرے هاتھہ میں هیں اور وے تیرے قدمونکے نزدیک هیں اور تیری تعلیم کو مانینگے * دیکھو ٩٧ زبور ١٠ آیت * تم جو خداکے چاهنیوالے هو شر سے کینه رکھو وہ اپنے پاک لوگونکی جانونکا نگہبان هی وهی اُنکو شریروں کے هاتھہ سے نجات دیتا هی * دیکھو یشعیا ٦٠ باب ٢١ آیت * تیرے لوگ سب کے سب صادق هونگے وے ابد تک زمین کے وارث میرے مزرع کی نشارت اور میرے هاتھہ کی کاریگری ٹھہرینگے تا که میری تمجید هووے * دیکھو رومیونکو ٩ باب ٢٣ آیت سے ٢٦ آیت تک * اور رحم کے ظرفوں پر جو اُسنے حشمت کے لئے آگے بنایا * یعنی همپر جنھوں کو نه فقط یهودیوں میں سے بلکه غیر ملکیوں سے بھی بلایا اپنی حشمت کی زیادتی کو ظاهر کرے چاها تو کیا هوا * چنانچه هوسیع کی کتاب میں یوں کہتا هی که جو لوگ اپنے نه تھے اُنھیں اپنے کہونگا اور جو محبوب نهیں اُسے محبوب

کهونگا * اور جس جگهه میں یهه اُسسے کہا گیا کہ تم
میرے لوگ نہیں اُسی جگهه میں وے زندہ خدا کے
فرزند کہلاوینگے * دیکهو ۱ پطرس ۲ باب ۹ و ۱۰ آیت *
تم مقبول نسل اور بادشاهی امام اور پاک قوم اور مخصوص
لوگ هوئے هو تاکہ تم اُسکی فضیلتوں کی خبر دو
جسنے تمهیں تاریکی سے اپنی عجیب روشنی میں
بلایا * تم آگے اُسکے لوگ نہ تهے پر اب خدا کے لوگ
هو اور آگے تم پر رحم نہ تها پر اب تم پر رحم هوا *
اُن لوگوں نے اِس عالی درجے کو کیونکر پایا دیکهو
انجیل یوحنا ۱ باب ۱۲ و ۱۳ آیت * جتنوں نے اُسے
قبول کیا یعنے اُسکے نام پر ایمان لائے اُسنے اُنہیں اقتدار
بخشا کہ وے خدا کے فرزند هوویں * وے نہ لہو سے نہ
نفسانی خواهش سے نہ آدمی کی خواهش سے مگر
خدا سے پیدا هوئے هیں * دیکهو ۱ پطرس ۱ باب ۱۸
آیت سے ۲۳ آیت تک * یهه جانتے هو کہ تم نے اپنے
بیهودہ چلن سے جو باپ دادے سے ملا فانی چیزوں
سے مثلاً روپے اور سونے سے نجات نہیں پائی * بلکہ
یهه اُسکے جو بیداغ اور بے عیب برّہ کی مانند هے
یعنے مسیح کے بیش قیمت لہو کے سبب سے هے *
کہ وہ دنیا کی بنا کے آگے مقرر هوا لیکن زمان اخیر

میں تمھارے لئے ظاہر ہوا * کہ تم اُسکے سبب سے
خدا پر ایمان لائے جسنے اُسکو مردوں میں سے جلایہ
اور جلال دیا تا کہ تمھارا ایمان اور اُمید خدا پر ہووے *
جب کہ تمنے اُسکی فرماں برداری کے ساتھہ روح کی
مدد سے اپنے دلکو پاک کرکے بے مکر محبت سے
بھائیوں کو پیار کیا ہی پس تم پاک دل ہوکے ایک
دوسرے کو بہت پیار کرو * تم نہ بیج فانی سے بلکہ
اُس بیج سے جو غیر فانی ہی یعنے خدا کی بات سے
جو ہمیشہ زندہ اور باقی ہی پھر پیدا ہوئے *

خدا کے پاک لوگونکا اشکال اور افعال اِسکے موافق
ہی دیکھو رومیونکو ۱۲ باب ۱ و ۲ آیت * ای بھائیو
میں خدا کی مہربانی کے سبب تم سے یہہ اِلتماس
کرتا ہوں کہ تم پسندیدہ و پاک و زندہ قربانی کے لئے
اپنے بدنوں کو نذر کرو یہہ تمھاری مناسب خدمت
ہی اور اِس دنیا کے ہم شکل مت ہو بلکہ دل
کی تبدیل سے اور صورت ہو تا کہ تم خدا کی مرضی
جو خوب اور پسندیدہ اور کامل ہی یقین جانو *
دیکھو کلسیونکو ۳ باب ۱۲ و ۱۳ آیت * خدا کے
برگزیدوں کی مانند جو پاک اور محبوب ہیں دل پر
درد اور مہربانی اور فروتنی اور برداشت کا لباس

بہنو * اور ایک دوسرے کي برداشت کرو اور ایک دوسرے کو معاف کرو اگر کوئي کسي پر فریادي هو تو جیسا مسیح نے تمهیں بخشا ویساهی تم بهي کرو* دیکھو ۲ پطرس ۱ باب ۵ آیت سے ۸ آیت تک * تم اُسمیں هر طرحکی کوشش کرکے اپنے ایمان پر دلاوري اور دلاوري پر دانائي * اور دانائی پر پرهیزگاري اور پرهیزگاري پر صبر اور صبر پر نیک کاري * اور نیک کاري پر برادرانه دوستی اور برادرانه دوستی پر محبت بڑهاؤ * اگر یهه سب تم میں موجود اور زیاده هوں تو تمکو همارے خداوند یسوع مسیح کی پہچان میں نکما اور بے پهل نهونے دیگے * دیکھو ۱ قرنتیونکو ۹ باب ۲۵ آیت * هر ایک کشتی گیر سب کچهه میں پرهیزگار هوتا هی وے سب فانی تاج کے لئے اور هم غیر فانی کے لئے یهه کرتے هیں * دیکھو ۲ طمطاوس ۲ باب ۳ آیت سے ۵ آیت تک * تو یسوع مسیح کے اچھا سپاهي کي مانند دکهه برداشت کر * کوئي لڑنیوالا اپنے تئیں دنیا کے کاموں میں مشغول نهیں رکھتا هی تا که وه اپنے مقرر کرنیوالے کو خوش کرے * اگر کوئي کشتي کرے تو تاج نهیں پاتا مگر جب آئین کے مطابق کشتي کرچکے * دیکھو ۲ قرنتیونکو ۱۰ باب

۳ آیت سے ۵ آیت تک * کہ ہم اگرچہ دنیوي طور پر چلتے هیں پر دنیوي طور پر نہیں لڑتے * هماري لڑائي کے هتھیار دنیوي نہیں پر خداکے مدد سے قلعوں کے ڈھا دینے پر قادر هیں * کہ هم مباحثونکو اور هرایک بلند خیال کوجو خداکي پہچان کے برخلاف آپکو بلند کرتا هی گرا دیتے هیں اور هرایک اندیشے کو قید کرکے مسیح کا فرماں بردار کرتے هیں * دیکھو گلتیونکو ۵ باب ۲۴ آ * اُنہوں نےجو مسیح کےهیں جسم کو اُسکي هوا و هوس سمیت صلیب پر مارا هی *

کلام الهي میں پاک لوگوں کي ممتاري اورسرفرازي کا ایسا بیان هی دیکھو ۱۷ زبور ۱۵ آیت * میں جو هوں صداقت میں تیرا منہہ دیکھونگا اور جب میں تیري صورت پر هوکے جاگونگا تو میں سیر هونگا * دیکھو دانیال ۷ باب ۲۷ آیت * اور تمام آسمان تلے کے سارے ملکوں کی مملکت اور سلطنت اور عظمت خدایتعالی کے مقدس لوگونکو بخشي جائیگي اُسکي مملکت ابدي مملکت هی اور ساري سلطنتیں اُسکي بندگي کرینگي اور فرماں بردار هووینگي * دیکھو رومیونکو ۲ باب ۷ آیت * اُنہیں جو نیکي کي راہ میں صبر کرکے بزرگي اور عزت اور بقا کو تلاش کرتے هیں

ہمیشہ کی زندگی دیگا * دیکھو عبرانیونکو ۱۲ باب ۲۲ آیت سے ۲۴ آیت تک * بلکہ تم آئے ہو صیہون پہاڑ پاس اور زندہ خدا کے شہر پاس جو آسمانی یروشلیم ہی اور لاکھوں فرشتوں کے پاس* اور پہلوٹھوں کی جماعت اور اُس کلیسے کے پاس جنکے نام آسمان پر لکھے ہیں اور خدا کے پاس جو سب کا حاکم ہی اور کامل نیک لوگونکی روحوں کے پاس * اور یسوع کے پاس جو نئے عہد نامے کا واسطہ ہی اور اُس لہو کے پاس جو چھڑکا جاتا ہی اور ہابل کے لہو سے بہتر باتیں بولتا ہی* دیکھو ۲۸ آیت* ازبسکہ ہمکو ایسی بادشاہت ملی ہی جو ہلائی نہیں جاتی تو آؤ فضل لیویں جس سے ہم اچھی طرح تعظیم اور نیکوکاری سے خدا کی عبادت کریں * دیکھو ۱ پطرس ۵ باب ۴ آ* جب سردار گڈریا ظاہر ہوگا تب تم جلال کا بے پژمردہ تاج پاؤگے * مشاہدہ ۳ باب ۲۱ آ * جو فتحمند ہوتا ہی میں اُسے اپنے ساتھہ اپنے تخت پر بیٹھنے دونگا جیسا میں بھی فتحمند ہوا ہوں اور اپنے باپ کے ساتھہ اُس کے تخت پر بیٹھا ہوں *

خدا کے لوگوں کو یہہ سب حشمت و جلال اِسلئے ملا کہ وے کلام الہی کے معتقد ہوئے دیکھو انجیل یوحنا ۶ باب

۴۷ و ۶۸ و ۶۹ آیت * میں تم سے سچ سچ کہتا ہوں
جو مجھپر ایمان لاتا ہی ہمیشہ کی زندگی پاتا ہی *
ای خداوند ہم کسکے پاس جاینگے ہمیشہ کی زندگی
کی باتیں تو تیرے پاس ہیں * اور ہم تو ایمان لائے
ہیں اور یقین جانتے ہیں کہ تو زندہ خدا کا بیٹا مسیح
ہی * دیکھو رومیوں کو ۱ باب ۱۶ آیت * مسیح
کی [illegible] ہر ایک کو جو ایمان لاتا ہی خدا کی نجات
بخشنیوالی قدرت ہی

خدا کے لوگ ہر طرح کی دینداری اور
میں چست و چالاک ہیں لیکن مزدوروںکی مانند نہیں
جو کہ صرف اپنی محنت کے حقدار ہیں بلکہ وے
لوگ اپنے عزیز خداوند کے فرمان کو بہ دل و جان حفظ
کرتے ہیں * دیکھو لوقا ۱۷ باب ۱۰ آیت * جب تم
جو کام تمہیں فرمائے گئے ہیں کر چکو تو کہو کہ ہم نکمے
نوکر ہیں کہ جو ہمیں کرنا ضرور تھا صرف اُسے کیا *
خدا اپنی بے نہایت عطوفت وشفقت سے ہر ایک
انسان کو اُس ابدی حشمت و جلال کے لئے طلب کرکے
[illegible] * دیکھو یشعیاہ ۴۵ باب ۲۲ آیت * میری
[illegible]

متي ۱۱ باب ۲۸ آیت سے ۳۰ آیت تک * اى سب محنتی اور زیربار لوگو میرے پاس آؤ میں تمھیں آرام دونگا * میرا جوا اپنے اوپر لےلو اور مجھہ سے سیکھو کہ میں حلیم اور دل سے فروتن هوں اور تم اپني جان میں آرام پاؤگے * کہ میرا جوا آسان اور میرا بوجھہ هلکا هی * دیکھو مشاهدہ ۲۲ باب ۱۴ و ۱۷ آ * مبارک وے هیں جو اُس کے حکموں پر عمل کرتے هیں تاکہ زندگي کا درخت اُنکا اختیار هو جائے اور وے اُن دروازوں سے شهر میں داخل هوویں * اور روح اور دلهن کهتی هی آ اور جو سنتا هی وہ کهے آ اور جو پیاسا هی آوے اور جو کوئي چاهے سو زندگي کا پاني مفت لے *

* تمام شد *

[*Printed for the American Tract Society.*]

قوانین تاش

* جو کوئی جیتا کر جسکی شکل ... اگر دینے والا ہو
تو اوسکا ڈر اس کھیل میں اور غیر کا ڈر کچھ نہیں رکھتا ـ
* اور اگر پانے والا ہو تو اوسکا بوجھ جاتا رہیگا ـــ :

جو جیتا رہے اوسی کا بوجھ بھی اپنے ذمہ میں لیلیگا
جتنا دینے پڑیگا اوسکے حساب کریگا

شروع میں اگر جیت کرے تو وجہ خلاف ہے

جیسے ... تاش پھینک دینے کا ہو اگر کھلا نہ کھیلے
تو وہ خلاف ہے